11

ترجمۃ القرآن المجید

جماعت گیارہ

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

تَرۡجَمَةُ الۡقُرۡاٰنِ الۡمَجِيۡدِ

برائے گیارھویں جماعت

Web Version of PCTB Textbook

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

یہ کتاب پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور کے ''نصاب برائے تدریسِ قرآنِ مجید بطور لازمی مضمون 2021ء'' کے مطابق تیار کردہ اور منظور کردہ ہے۔ جملہ حقوق بحق پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور محفوظ ہیں۔ اس کتاب کا کوئی حصہ نقل یا ترجمہ نہیں کیا جا سکتا اور نہ ہی اسے ٹیسٹ پیپرز، گائیڈ بکس، خلاصہ جات، نوٹس یا امدادی کتب کی تیاری میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔

منظور شدہ متحدہ علما بورڈ، پنجاب، لاہور [بمطابق مراسلہ نمبر: ایم یو بی (پی سی ٹی بی/5/درسی کتب) 22/2022 مورخہ 02-06-2022]

استدعا

زیرِ نظر مسوّدہ متحدہ علما بورڈ پنجاب، لاہور سے منظور شدہ اور پنجاب قرآن بورڈ، لاہور کے رجسٹرڈ پروف ریڈرز سے تصدیق شدہ ہے تاہم اس میں اگر پرنٹنگ، بائنڈنگ یا متن میں کوئی کمی یا غلطی نظر آئے تو ادارہ ہٰذا کو مطلع کیا جائے کیوں کہ یہ مسودہ ہٰذا کا پہلا ایڈیشن ہے۔

تمام مکاتبِ فکر کے علما کرام پر مشتمل، اتحاد تنظیماتِ مدارس پاکستان (ITMP) کی مجوزہ کمیٹی کو وفاقی وزارتِ تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت (MoFE&PT)، اسلام آباد نے مورخہ 20 اپریل 2017ء کو بمطابق مراسلہ نمبر 3(8)/2015/E-III نوٹی فائی کیا۔ اس کمیٹی نے ''دی علم فاؤنڈیشن، کراچی'' کے مرتب کردہ قرآنِ مجید کے ترجمے پر مکمل اتفاق کیا، جسے اس درسی کتاب میں استعمال کیا گیا ہے۔

نمبر شمار	فہرست عنوانات	صفحہ نمبر
1	قرآنِ مجید کے آداب	i
2	ہدایات برائے اساتذہ کرام	ii
3	مقاصدِ تدریس	iii
4	سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ: تعارف اور خصوصیات	1
5	سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ: مضامین اور اہم نِکات	3
6	سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ: متن و ترجمہ	6
7	سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ: مشق	53
8	سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ: تعارف اور خصوصیات	57
9	سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ: مضامین اور اہم نِکات	60
10	سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ: متن و ترجمہ	63
11	سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ: مشق	91
12	سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ: تعارف اور خصوصیات	95
13	سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ: مضامین اور اہم نِکات	97
14	سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ: متن و ترجمہ	100
15	سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ: مشق	110
16	سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ: تعارف اور خصوصیات	114
17	سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ: مضامین اور اہم نِکات	117
18	سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ: متن و ترجمہ	119
19	سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ: مشق	138
20	ماڈل پیپر برائے جماعت گیارھویں	142
21	رموز و اوقاف قرآنِ مجید	145
21	تصدیقی سرٹیفکیٹ	146

مصنف: حافظ محمد طاہر

اراکین جائزہ کمیٹی:

- ڈاکٹر سلطان سکندر — اسسٹنٹ پروفیسر، گورنمنٹ اسلامیہ گریجویٹ کالج، ریلوے روڈ، لاہور
- حافظ محمد فخر الدین — ماہرِ مضمون، گورنمنٹ ہائر سیکنڈری سکول، قائد، قصور
- علامہ یونس حسن — مدیر ادارہ پیغامِ ختمِ نبوت، ایڈن گارڈن، لاہور
- محمد عمر دراز — ای ایس ٹی، گورنمنٹ ہائی سکول، بصیر پور، اوکاڑہ
- عبد الحفیظ — نمائندہ؛ قائداعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ پنجاب، لاہور
- ڈاکٹر محمد اُویس سرور — صدر شعبہ عربی و علومِ اسلامیہ، گورنمنٹ اسلامیہ کالج فار بوائز، لاہور کینٹ
- ڈاکٹر محمد اکرم ورک — پروفیسر آف اسلامک سٹڈیز، گورنمنٹ کالج سیٹلائٹ ٹاؤن، گوجرانوالہ
- ڈاکٹر شاہد فریاد — ماہرِ مضمون، پنجاب ایگزیمینیشن کمیشن، وحدت کالونی، لاہور

ماہر زبان:

- ڈاکٹر شازیہ اکبر — شعبہ اُردو، قائداعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ، H/9، اسلام آباد

سبجیکٹ کوآرڈینیٹرز: ★ ڈاکٹر فخر الزمان سینئر ماہرِ مضمون، پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور ★ راشدہ طفیل ماہرِ مضمون، پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

نگرانِ طباعت: ★ ڈاکٹر فخر الزمان سینئر ماہرِ مضمون، پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور ★ محمد صفدر جاوید معاون ماہرِ مضمون، پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

ڈائریکٹر (مسودات): ★ محترمہ فریدہ صادق

انچارج آرٹ سیل ★ سیدہ انجم واصف

تیار کردہ: جدید ایجوکیشنل سروسز، لاہور

قرآنِ مجید کے آداب

1. قرآنِ مجید کی تلاوت پاک صاف اور باوضو ہو کر کرنی چاہیے۔
2. تلاوت شروع کرنے سے پہلے تعوّذ (اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ) اور تسمیہ (بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ) پڑھنی چاہیے۔
3. تجوید کے ساتھ تلاوت کی کوشش کرنی چاہیے۔
4. تلاوت کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ اور اُس کے کلام کی عظمت دل میں موجود ہونی چاہیے۔
5. تلاوت آہستہ اور بلند آواز سے کی جا سکتی ہے۔ البتّہ یہ خیال رکھنا چاہیے کہ بلند آواز سے تلاوت سے کسی کے آرام یا کام میں خلل نہ پڑے۔
6. سجدۂ تلاوت والی آیت پر سجدہ کرنا چاہیے۔ ہمیں سجدۂ تلاوت کا طریقہ اور آداب سیکھنے چاہییں۔
7. جب قرآنِ مجید کی تلاوت کی جا رہی ہو تو اسے خاموشی اور توجہ سے سننا چاہیے۔
8. قرآنِ مجید کے ترجمہ کے مطالعہ کے وقت خوب غور و فکر کرنا چاہیے تا کہ آیات کا مفہوم اچھی طرح ذہن نشین ہو جائے۔
9. اللہ تعالیٰ اور حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی محبّت اور اطاعت کے جذبہ سے سرشار ہو کر اَحکامِ دین سیکھنے اور ان پر عمل کرنے کی نیّت سے قرآنِ مجید کا مطالعہ کرنا چاہیے۔
10. اللہ تعالیٰ اور حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی عظمت اور جنّت و خوش خبری والی آیات کا ترجمہ پڑھتے وقت خوشی کے اظہار اور شکر کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے اس کی رضا اور جنّت کی دعا مانگنی چاہیے۔
11. اللہ تعالیٰ کے غضب، جہنّم اور اس کے عذاب والی آیات کا ترجمہ پڑھتے وقت اللہ تعالیٰ کا خوف رکھتے ہوئے جہنّم کے عذاب اور اللہ تعالیٰ کے غضب سے بچنے کی دعا مانگنی چاہیے۔
12. تلاوت کے آخر میں اپنی، اپنے والدین، اساتذہ کرام، مرحومین اور پوری اُمّتِ مسلمہ کے لیے سلامتی، بھلائی اور مغفرت کی دعا مانگنی چاہیے۔

Web Version of PCTB Textbook

ہدایات برائے اساتذۂ کرام

1. ترجمہ قرآنِ مجید کی تدریس اس طرح کیجیے کہ طلبہ کی کردار سازی ہو سکے۔ وہ علم و عمل میں ترقّی کر سکیں اور قرآنِ مجید سے ان کے تعلق اور محبّت میں اِضافہ ہو۔ تدریسِ قرآنِ مجید کا بنیادی مقصد تربیت، اصلاح اور کردار سازی ہے۔
2. عربی متن کے ساتھ ترجمہ پڑھایا جائے۔ ترجمہ پر خاص توجّہ دیتے ہوئے اسے بار بار دہرایا جائے، تاکہ طلبہ کو اس سے زیادہ سے زیادہ آگاہی حاصل ہو اور وہ اُس کو سمجھ سکیں۔
3. عربی متن کی تلاوت کے دوران یہ خیال رکھا جائے کہ الفاظ کو ادا کرنے کا طریقہ بالکل درست ہو۔
4. کلاس میں ایسے طلبا و طالبات سے تلاوت کرائی جائے جن کی تجوید درست ہو۔
5. جہاں تک ممکن ہو سکے اساتذہ خود بھی باوضو ہوں اور طلبہ کو بھی اس کا پابند بنائیں، تاکہ پاکیزگی اور طہارت کے ساتھ اس عمل کو انجام دیا جائے اور روحانی برکات کا بھی حصول ہو۔
6. طلبہ میں قرآنِ مجید کی تلاوت کے آداب کا مذاکرہ کرائیے۔
7. قرآنی نصوص/متن سے متعلّق سوال و جواب کے ذریعے سے طلبہ کی استعداد میں اضافہ کیجیے۔
8. سابقہ اَسباق کے اِعادے کا اصول اپنائیے۔
9. کوئز پروگرام، آن لائن اَیپ اور دستاویزی فلم سے اِستفادہ کرتے ہوئے تدریس کی کوشش کیجیے۔
10. متعلقہ جماعت کے لیے مقرّرہ حصّۂ قرآنِ مجید کی تمام سورتوں کا تعارف اور مرکزی مضامین پر مشتمل تفصیلی، مختصر اور کثیر الانتخابی سوالات کے ذریعے سے امتحان لیں۔
11. گیارھویں جماعت کے لیے مختص ذخیرۂ قرآنی الفاظ میں سے ہی ماڈل پیپر کی طرز پر امتحان لیا جائے۔
(گیارھویں جماعت کے منتخب ذخیرۂ الفاظِ قرآنی اور ماڈل پیپر اس کتاب کا حصّہ ہیں۔)
12. نمبروں کی تقسیم سے متعلّق ہدایات کے لیے ماڈل پیپر سے اِستفادہ کریں۔

Web Version of PCTB Textbook

13. درج ذیل آیاتِ مبارکہ کے بامحاورہ ترجمے کا اِمتحان لیا جائے:

1. سُوْرَۃُ البَقَرَۃِ، آیت 01 تا 07
2. سُوْرَۃُ البَقَرَۃِ، آیت 255 (اٰیَۃُ الْکُرْسِیّ)
3. سُوْرَۃُ البَقَرَۃِ، آیت 275
4. سُوْرَۃُ البَقَرَۃِ، آیت 284 تا 286
5. سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ، آیت 26 تا 27
6. سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ، آیت 102 تا 104
7. سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ، آیت 123 تا 125
8. سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ، آیت 134
9. سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ، آیت 190 تا 194
10. سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ، آیت 01 تا 04
11. سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ، آیت 15
12. سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ، آیت 45 تا 48
13. سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ، آیت 24
14. سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ، آیت 38 تا 41
15. سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ، آیت 60
16. سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ، آیت 71 تا 72
17. سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ، آیت 100
18. سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ، آیت 119
19. سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ، آیت 128 تا 129

Web Version of PCTB Textbook

مقاصدِ تدریس

طلبا و طالبات گیارھویں جماعت کے لیے منتخب درسی مواد کی تکمیل کے بعد اس قابل ہوں گے کہ

1. تلاوتِ قرآنِ مجید کے آداب پر عمل کر سکیں۔
2. گیارھویں جماعت کے لیے مختص قرآنی سورتوں کے مکمّل نام اور ان کے معانی جان سکیں۔
3. مذکورہ سورتوں کا تعارف کروا سکیں۔
4. مذکورہ سورتوں کے مرکزی مضامین اخذ کر سکیں۔
5. مذکورہ قرآنی سورتوں کا بامحاورہ ترجمہ کر سکیں اور ان کا فہم حاصل کر سکیں۔
6. منتخب قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ کر سکیں۔
7. منتخب سورتوں کے قرآنی الفاظ کے معانی جان سکیں۔
8. نصاب میں موجود قرآنی سورتوں میں مذکور قرآنی دعاؤں کو ترجمے کے ساتھ یاد کر سکیں۔

سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ: تعارف اور خصوصیات

حاصلاتِ تَعلُّم:

اس سورۂ مبارکہ کی تدریس کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں کہ

- ★ تلاوتِ قرآنِ مجید کے آداب پر عمل کر سکیں۔
- ★ سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کا تعارف کروا سکیں۔
- ★ سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کے مرکزی مضامین اخذ کر سکیں۔
- ★ سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کا بامحاورہ ترجمہ کر سکیں اور اس کا فہم حاصل کر سکیں۔
- ★ سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کی امتحان کے لیے منتخب آیات کا بامحاورہ ترجمہ سیکھ کر جائزہ کے قابل ہو سکیں۔
- ★ سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کے منتخب الفاظ کے معانی جان سکیں۔
- ★ سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ میں مذکور قرآنی دعاؤں کو ترجمے کے ساتھ یاد کر سکیں۔

سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ قرآنِ مجید کی ترتیب کے اعتبار سے دوسری اور سب سے طویل سورت ہے۔ اس سورت میں کل دو سو چھیاسی (286) آیات ہیں۔

سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کا آغاز حروفِ مُقطّعات سے ہوتا ہے۔ حروفِ مُقطّعات قرآنِ مجید کی کچھ سورتوں کے شروع میں آنے والے وہ حروف ہیں جن کے معانی اللہ تعالیٰ اور حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔

سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کی آیات سڑسٹھ (67) تا تہتّر (73) میں اُس گائے کا واقعہ مذکور ہے جسے ذبح کرنے کا حکم بنی اِسرائیل کو دیا گیا تھا۔ اس لیے اس سورت کا نام سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ ہے، کیوں کہ "بقرۃ" عربی زبان میں گائے کو کہتے ہیں۔ اس واقعہ میں بہت سی حکمتیں ہیں، جن میں سے ایک اہم بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اِنسانوں کے مر جانے کے بعد انھیں دوبارہ زندہ کرنے پر مکمّل قدرت رکھتا ہے۔

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ جب ہجرت فرما کر مدینہ منوّرہ تشریف فرما ہوئے تو یہ سورت نازل ہوئی۔ مدینہ منوّرہ میں جن لوگوں کو اِسلام کی دعوت پیش کی جا رہی تھی وہ مکّہ مکرّمہ کے رہنے والوں سے مختلف تھے۔ یہاں اِسلام کی دعوت جس مرحلے میں داخل ہو رہی تھی اس کی ضروریات اور تقاضے بھی بالکل نئے تھے۔ اس لیے اس سورت کے موضوعات اور مضامین کا مکّی دَور کی سورتوں سے فرق بہت نمایاں ہے۔

سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ بہت فضیلت والی سورت ہے۔ صحابہ کرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمْ کے زمانے میں جو شخص سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ اور

Web Version of PCTB Textbook

سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کا عالم ہوتا تھا اسے بہت عظیم اور لائقِ تکریم شمار کیا جاتا تھا۔ (مسند احمد: 12216)

حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ (یعنی ذکر و تلاوت سے گھروں کو خالی نہ رکھو) بے شک شیطان اُس گھر میں داخل نہیں ہوتا جس میں سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کی تلاوت کی جائے۔ (صحیح مسلم: 780)

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: ہر چیز کی ایک چوٹی ہوتی ہے اور قرآنِ مجید کی چوٹی سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ ہے۔ (جامع ترمذی: 2878)

حضور اکرم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ پڑھا کرو، اس کے پڑھنے میں برکت، چھوڑنے میں حسرت اور بدنصیبی ہے اور اہلِ باطل (جادوگر، کاہن اور مکّار) لوگوں کا اس پر بس نہیں چلتا (یعنی اُن کا فریب اثر نہیں کرتا)۔ (صحیح مسلم: 804)

سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ قرآنِ مجید کی سات طویل سورتوں میں سب سے بڑی سورت ہے۔ ان سورتوں کے متعلّق نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جس نے قرآنِ مجید کی سات طویل سورتوں کے علم کو حاصل کر لیا وہ بہت بڑا عالم بن گیا۔ (مسند احمد: 24531)

سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کی آخری دو آیات کے بارے میں حضور اقدس خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص بھی سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کی آخری دو آیات رات میں سونے سے پہلے پڑھے گا اس کے لیے کافی ہو جائیں گی۔ (صحیح بخاری: 5009)

سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کے مضامین کی گہرائی اور وُسعت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ جیسے جلیل القدر صحابی کو اِس سورت کو مکمّل طور پر سیکھنے میں بارہ سال لگے، جب کہ اُن کے صاحبزادے حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے اِس سورت کو آٹھ سال میں اِس کے تمام مضامین کے ساتھ سیکھا۔

اٰیَۃُ الْکُرْسِیِّ کی فضیلت

اٰیَۃُ الْکُرْسِیِّ قرآنِ مجید کی بہت فضیلت والی آیت ہے اور تمام آیتوں کی سردار ہے۔ سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کی آیت نمبر دو سو پچپن (255) اٰیَۃُ الْکُرْسِیِّ ہے۔

Web Version of PCTB Textbook

اٰیَۃُ الْکُرْسِیِّ کے بارے میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص ہر فرض نماز کے بعد اٰیَۃُ الْکُرْسِیِّ پڑھتا ہے اُسے جنّت میں داخل ہونے سے صرف موت ہی روکے رکھتی ہے۔ (صحیح الترغیب والترھیب:1595)

حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جب تم اپنے بستر پر جانے لگو تو اٰیَۃُ الْکُرْسِیِّ پڑھ لیا کرو، صبح تک اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمھارے لیے ایک محافظ مقرّر رہے گا اور شیطان تمھارے قریب نہیں آسکے گا۔ (صحیح بخاری:5010)

اٰیَۃُ الْکُرْسِیِّ میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت یعنی اس کے یکتا ہونے کو بیان کیا گیا ہے۔ اس آیت میں اللہ تعالیٰ کی قدرت اور صفات کا بھی بیان ہے۔

سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ: مضامین اور اہم نِکات

سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کا مرکزی مضمون "ہدایت" ہے۔

سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کے بالکل شروع میں اُن لوگوں کی صِفات بیان کی گئی ہیں جو قرآنِ مجید سے ہدایت حاصل کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

اس سورت میں واضح کیا گیا ہے کہ جس طرح پہلے اللہ تعالیٰ انسانوں کی ہدایت کے لیے انبیائے کرام علیہم السّلام کے ذریعے سے کتابیں بھیجتا رہا ہے، اِسی طرح اُس نے حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو بھی قرآنِ مجید کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے۔ یہ واضح کیا گیا ہے کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر ایمان لائے بغیر ایمان کا دعویٰ قبول نہیں۔ لہٰذا انسانوں کو حکم دیا گیا ہے کہ قرآنِ مجید اور صاحبِ قرآن خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر ایمان لے آؤ اور ان کی کامل اِطاعت کرو۔

سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کے مضامین کو درج ذیل نِکات کی صورت میں بیان کیا جا سکتا ہے:

- ★ سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کا آغاز اِسلام کے بنیادی عقائد یعنی توحید، رسالت اور آخرت کے بیان سے ہوا ہے۔ اِسی ضمن میں اِنسانوں کی تین قِسمیں یعنی مومن، کافر اور منافق بیان کی گئی ہیں۔
- ★ حضرت آدم علیہ السّلام کی پیدائش کا واقعہ بیان فرمایا گیا ہے، تاکہ انسان کو اپنی پیدائش کا مقصد معلوم ہو۔
- ★ آیات کے ایک طویل سلسلے میں بنیادی طور پر خطاب یہودیوں سے ہے، جو بڑی تعداد میں مدینہ منوّرہ کے آس پاس

Web Version of PCTB Textbook

آباد تھے۔ اس قوم پر اللہ تعالیٰ نے جو نعمتیں نازل فرمائیں اور جس طرح اُنھوں نے ناشُکری اور نافرمانی سے کام لیا، اس کا مفصّل بیان ہے۔

★ پہلے پارے کے قریباً آخر میں حضرت ابراہیم علیہ السّلام کا تذکرہ ہے، اس لیے کہ اُنھیں نہ صرف یہودی اور مسیحی بلکہ عرب کے بُت پرست بھی اپنا پیشوا مانتے تھے۔ اِن سب کو یاد دلایا گیا ہے کہ وہ خالص توحید کے قائل تھے اور اُنھوں نے کبھی کسی قسم کے شرک کو گوارا نہیں کیا۔ اِسی ضمن میں بیت اللہ کی تعمیر اور اسے قبلہ بنانے کا موضوع زیرِ بحث آیا ہے۔

★ مسلمانوں کی انفرادی اور اجتماعی زندگی سے متعلّق بہت سے اَحکام بیان فرمائے گئے ہیں جن میں عبادات سے لے کر معاشرت، خاندانی اُمور اور حکمرانی سے متعلّق بہت سے مسائل ہیں۔

★ سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ میں جن بُرائیوں کی سخت مذمّت بیان کی گئی ہے ان میں سے ایک سُود ہے۔ سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ میں سُود کو اللہ تعالیٰ اور حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے خلاف جنگ قرار دیا گیا ہے۔ سُود ایک ایسی معاشرتی برائی ہے جس کی وجہ سے معاشرہ غربت، سُستی، فضول خرچی اور تنگ دلی کا شکار ہوجاتا ہے۔ سُود کی وجہ سے امیر اور غریب کے درمیان فرق بڑھتا ہی چلا جاتا ہے۔ سُود ادا کرنے والے مجبور لوگ کئی بار خودکُشی جیسا بڑا گناہ کر بیٹھتے ہیں۔

علمی و عملی نِکات

سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کے مطالعے سے جو علمی اور عملی نِکات معلوم ہوتے ہیں، اُن میں سے چند درج ذیل ہیں:

1. اِیمان کا اظہار عمل سے ہوتا ہے، جس میں اوّلین عمل نماز ادا کرنا ہے۔ (سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ: 3)
2. اللہ تعالیٰ اُن لوگوں کو گمراہ کرتا ہے جو اللہ تعالیٰ کے عہد کو توڑتے، قطع رحمی (رشتے داروں سے بُرا سلوک) کرتے اور زمین پر فساد مچاتے ہیں۔ (سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ: 27-26)
3. اللہ تعالیٰ کے حکم کی خلاف ورزی اور تکبّر کرنا شیطانی طرزِ عمل ہے۔ (سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ: 34)
4. انسان کی عظمت اس بات میں ہے کہ بھول یا خطا ہوجائے تو فوراً توبہ کرلے۔ (سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ: 37)
5. مشکلات اور مصائب میں صبر اور نماز کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ کی مدد حاصل کرنا ایمان والوں کا شیوہ ہے۔ (سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ: 45)

Web Version of PCTB Textbook

6. موت کی فکر صاحبِ ایمان ہونے کی علامت ہے۔ **(سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ: 94)**

7. سعادت اور فضیلت کا حُصول محنت اور قربانی کا تقاضا کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے نیک بندوں کو آزمائشوں اور اِمتحانات سے گزار کر اعلیٰ مقام و مرتبے سے نوازتا ہے۔ **(سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ: 124)**

8. صحابہ کرام رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمْ کے اِیمان اور عقیدے کو معیار اور مثالی نمونہ قرار دیا گیا ہے۔ **(سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ: 137)**

9. اہلِ کتاب حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو خوب پہچانتے تھے کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ رسولِ برحق ہیں لیکن حسد اور عناد کی وجہ سے جانتے بوجھتے ہوئے اُنھوں نے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی رسالت کا انکار کیا۔ **(سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ: 146)**

10. بندہ اگر دیکھنا چاہے کہ اللہ تعالیٰ اُسے کتنا یاد رکھتا ہے تو وہ دیکھے کہ وہ خود اللہ تعالیٰ کا کتنا ذکر کرتا ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کو یاد رکھتا ہے، یہی بندے کی کامیابی ہے۔ **(سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ: 152)**

11. ایمان کے کمال کی علامت یہ ہے کہ بندہ سب سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ سے محبّت کرے۔ **(سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ: 165)**

12. اللہ تعالیٰ دعا مانگنے والوں کی دعا ضرور قبول فرماتا ہے۔ **(سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ: 186)**

13. دُنیا پرست صرف دنیاوی چیزوں کی دعائیں کرتے ہیں۔ وہ آخرت میں نعمتوں سے محروم ہوں گے جب کہ نیک بندے دنیا اور آخرت میں بھلائی کی دعائیں مانگتے ہیں۔ **(سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ: 202-200)**

14. اللہ تعالیٰ نے مال خرچ کرنے کی یہ ترتیب بتائی ہے کہ پہلے والدین، رشتہ داروں اور پھر دیگر حاجت مندوں پر خرچ کیا جائے۔ **(سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ: 215)**

15. اِنسان اپنی لاعلمی یا ناقص علم کی وجہ سے فائدہ کو نقصان اور نقصان کو فائدہ سمجھ بیٹھتا ہے۔ **(سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ: 216)**

16. جس قوم میں اجتماعی بزدلی آجائے وہ زوال اور ہلاکت سے نہیں بچ سکتی۔ **(سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ: 234)**

17. دِین میں کوئی جبر نہیں یعنی دِین قبول کرانے میں کسی پر جبر اور زبردستی جائز نہیں۔ **(سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ: 256)**

18. اِحسان جتلانے، دکھاوا کرنے اور تکلیف پہنچانے سے نیکی ضائع ہو جاتی ہے۔ **(سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ:264)**

19. قرض کے معاملات کو تحریر میں لانے اور اُن پر گواہ بنانے کی تلقین فرمائی گئی ہے۔ **(سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ: 282)**

20. سُود سے حاصل ہونے والے مال میں برَکت نہیں ہوتی۔ اِس کا انجام مفلسی اور تباہی ہے۔ **(سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ: 282)**

21. اِنسان اپنے اعمال کا خود ذمّہ دار ہے۔ اُسے اچھے اعمال پر ثواب اور بُرے اعمال پر عذاب دیا جائے گا۔ **(سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ: 286)**

Web Version of PCTB Textbook

آیَاتُهَا ۲۸۶ | (۲) سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ (۸۷) | رُكُوْعَاتُهَا ۴۰

سورۂ بقرہ مدنی ہے (آیات:۲۸۶ / رکوع:۴۰)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

الٓمّٓ ۚ ﴿۱﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛۚ فِيْهِ ۚۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ ﴿۲﴾ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ

الٓمّٓ۔ (الف لام میم) (یہ) وہ کتاب ہے جس میں کوئی شک نہیں (یہ) پرہیزگاروں کے لیے ہدایت ہے۔ جو غیب پر ایمان رکھتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں

وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۙ ﴿۳﴾ وَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ

اور جو رزق ہم نے اُنھیں عطا کیا ہے اس میں سے وہ (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں۔ اور جو لوگ اس پر ایمان رکھتے ہیں جو آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) کی طرف نازل فرمایا گیا

وَ مَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ؕ ﴿۴﴾ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ

اور اس پر (بھی) جو آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) سے پہلے نازل فرمایا گیا اور آخرت پر وہ یقین رکھتے ہیں۔ یہ لوگ اپنے ربّ کی طرف سے ہدایت پر ہیں

وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ

اور یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔ بے شک جن لوگوں نے کفر کیا ان کے حق میں برابر ہے خواہ آپ اُنھیں ڈرائیں یا اُنھیں نہ ڈرائیں

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۶﴾ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَ عَلٰى سَمْعِهِمْ ؕ وَ عَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۫ وَّ لَهُمْ عَذَابٌ

وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ اللہ نے ان کے دلوں پر اور ان کے کانوں پر مہر لگا دی ہے اور ان کی آنکھوں پر پردہ (پڑا ہوا) ہے اور ان کے لیے

عَظِيْمٌ ﴿۷﴾ ع وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ مَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ۘ ﴿۸﴾ — وقف لازم

بڑا عذاب ہے۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں ہم اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لے آئے حالاں کہ (حقیقت میں) وہ مومن نہیں۔

يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ وَ مَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَ مَا يَشْعُرُوْنَ ؕ ﴿۹﴾

وہ اللہ کو اور ایمان والوں کو دھوکا دینا چاہتے ہیں اور (حقیقت میں) وہ اپنے آپ کو ہی دھوکا دے رہے ہیں اور وہ شعور نہیں رکھتے۔

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۢ ۙ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿۱۰﴾

ان کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے تو اللہ نے ان کا مرض اور بڑھا دیا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے اس وجہ سے کہ وہ جھوٹ بولتے تھے۔

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ ۙ قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ﴿۱۱﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد نہ مچاؤ (تو) کہتے ہیں کہ ہم ہی تو اصلاح کرنے والے ہیں۔ آگاہ ہو جاؤ! بے شک یہی فساد کرنے والے ہیں

وَ لٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْٓا

لیکن وہ شعور نہیں رکھتے۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جس طرح (اور) لوگ ایمان لائے تم بھی ایمان لے آؤ تو وہ کہتے ہیں

معانقة

Web Version of PCTB Textbook

اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ؕ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَ لٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳﴾

کیا ہم بھی (اُسی طرح) ایمان لے آئیں جس طرح بے وقوف لوگ ایمان لائے ہیں؟ آگاہ ہو جاؤ! بے شک وہی بے وقوف ہیں لیکن وہ جانتے نہیں۔

وَ اِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْۤا اٰمَنَّا ۚۖ وَ اِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ

اور جب یہ (منافقین) ان لوگوں سے ملتے ہیں جو ایمان لائے تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے اور جب تنہائی میں اپنے شیاطین (سرداروں) کے پاس جاتے ہیں

قَالُوْۤا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۴﴾

تو (اُن سے) کہتے ہیں کہ بے شک ہم تمھارے ساتھ ہیں ہم تو (مسلمانوں سے) صرف مذاق کرتے ہیں۔

اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَ يَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۵﴾ اُولٰٓئِكَ

اللہ ان (منافقین) سے (اپنی شان کے مطابق) استہزا کرتا ہے اور اُنھیں ڈھیل دیتا ہے کہ وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں۔ (یہ) وہ لوگ ہیں

الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ۠ فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَ مَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿۱۶﴾

جنھوں نے ہدایت کے بدلہ گمراہی خرید لی لہٰذا نہ تو ان کی تجارت نے کچھ نفع دیا اور نہ ہی وہ ہدایت یافتہ ہوئے۔

مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِى اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّآ اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ

ان کی مثال اس شخص کی سی ہے جس نے (تاریکی میں) آگ جلائی جب اس (آگ) نے اس کے آس پاس کا ماحول روشن کر دیا

ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَ تَرَكَهُمْ فِيْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷﴾ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْىٌ

(تو) اللہ نے ان لوگوں کی روشنی سلب کر لی اور اُنھیں اندھیروں میں چھوڑ دیا کہ اُنھیں کچھ سجھائی نہیں دیتا۔ (وہ) بہرے گونگے اندھے ہیں

فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۸﴾ ۙ اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ

تو وہ (ہدایت کی طرف) رجوع نہیں کریں گے۔ یا (ان منافقین کی مثال) ایسی ہے کہ آسمان سے بارش برس رہی ہو جس میں اندھیرے ہوں

وَّ رَعْدٌ وَّ بَرْقٌ ۚ يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْۤ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ؕ

اور (بادل کی) گرج ہو اور بجلی (کی کڑک) ہو تو وہ اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ڈال لیتے ہیں، کڑک کے باعث موت کے ڈر سے

وَ اللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹﴾ يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ؕ كُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمْ

اور اللہ کافروں کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔ قریب ہے کہ بجلی (کی چمک) ان کی آنکھوں (کی بصارت) کو اُچک لے جائے جب ان پر بجلی چمکتی ہے

مَّشَوْا فِيْهِ ۙ ۗ وَ اِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ؕ وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ

(تو) وہ اس (کی روشنی) میں چل پڑتے ہیں اور جب ان پر اندھیرا چھا جاتا ہے (تو) وہ کھڑے ہو جاتے ہیں اور اگر اللہ چاہتا تو ان کی سماعت

وَ اَبْصَارِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۰﴾ ۧ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ ع ۲ ۲

اور بصارت (کی طاقتوں) کو سلب کر لیتا، بے شک اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔ اے لوگو! اپنے ربّ کی عبادت کرو

Web version of PCTB Textbook

الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۙ﴿۲۱﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ

جس نے تمھیں پیدا فرمایا اور ان لوگوں کو (بھی) جو تم سے پہلے تھے تاکہ تم (عذاب سے) بچ سکو۔ جس نے تمھارے لیے زمین کو

فِرَاشًا وَّ السَّمَآءَ بِنَآءً ۠ وَّ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ

فرش اور آسمان کو چھت بنایا اور آسمان سے پانی نازل فرمایا پھر اس (پانی) کے ذریعہ تمھارے کھانے کے لیے کچھ پھل نکالے

فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ

تو کسی کو اللہ کے مدِمقابل نہ ٹھہراؤ جب کہ تم (یہ بات) جانتے ہو۔ اور اگر تم شک میں ہو

مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ۠ وَ ادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اس (کلام کی سچائی) کے بارے میں جو ہم نے اپنے (خاص) بندہ پر نازل کیا ہے تو اس طرح کی ایک سورت لے آؤ اور اللہ کے سوا اپنے مددگاروں کو بھی بلا لو

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۳﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَ لَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ

اگر تم سچے ہو۔ پھر اگر تم (ایسا) نہ کر سکو اور ہرگز نہ کر سکو گے تو ڈرو اس آگ سے جس کا ایندھن آدمی

وَ الْحِجَارَةُ ۚۖ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۴﴾ وَ بَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ

اور پتھر ہیں جو کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ اور ان لوگوں کو خوش خبری دیجیے جو ایمان لائے اور نیک اعمال کیے بے شک اُن کے لیے ایسے باغات ہیں

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا

جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں جب کبھی ان کو ان (باغات) میں سے کوئی پھل کھانے کو دیا جائے گا (تو) وہ کہیں گے

هٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۙ وَ اُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ وَ لَهُمْ فِيْهَاۤ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙۗ

کہ یہ تو وہی ہے جو ہمیں اس سے پہلے دیا گیا تھا حالاں کہ اُنھیں (صورت میں) اس سے ملتا جلتا (پھل) دیا جائے گا اور ان کے لیے وہاں پاکیزہ بیویاں ہوں گی

وَّ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖۤ اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ؕ

اور وہ ان (باغات) میں ہمیشہ رہیں گے۔ بے شک اللہ اس بات سے جھجک محسوس نہیں فرماتا کہ مچھر یا اس سے بڑھ کر کسی (حقیر) شے کی مثال بیان فرمائے

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَ اَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ

لہٰذا جو لوگ ایمان لائے تو وہ جانتے ہیں کہ یہ (مثال) ان کے ربّ کی طرف سے حق ہے اور جنھوں نے کفر کیا تو وہ کہتے ہیں

مَاذَاۤ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۘ يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا ۙ وَّ يَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا ؕ

اللہ نے اس مثال سے کیا ارادہ کیا ہے؟ اس (مثال) سے (اللہ) بہت سے لوگوں کو گمراہ کرتا ہے اور اس سے بہت سے لوگوں کو ہدایت عطا فرماتا ہے

وقف لازم

وَ مَا يُضِلُّ بِهٖۤ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ۙ﴿۲۶﴾ الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۠ وَ يَقْطَعُوْنَ

اور اس سے وہ صرف نافرمانوں کو ہی گمراہ کرتا ہے۔ جو اللہ سے کیے ہوئے عہد کو توڑتے ہیں اسے پختہ کرنے کے بعد اور (اُن رشتوں کو) کاٹتے ہیں

Web Version of PCTB Textbook

مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۲۷﴾ كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ

جنھیں اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا ہے اور زمین میں فساد مچاتے ہیں یہی لوگ خسارہ اٹھانے والے ہیں۔ تم کیسے اللہ کے ساتھ کفر کرتے ہو

وَ كُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ۚ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۸﴾

جب کہ تم مُردہ تھے تو اس نے تمھیں زندہ فرمایا پھر وہ تمھیں موت دے گا پھر وہی تمھیں زندہ فرمائے گا پھر تم اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۗ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ؕ

وہی (اللہ) ہے جس نے تمھارے لیے پیدا فرمایا وہ سب کچھ جو زمین میں ہے پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا تو ان کو ٹھیک سات آسمان بنا دیا

وَ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۹﴾ وَ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ جَاعِلٌ فِي الْاَرْضِ خَلِيْفَةً ؕ ۳ ع ۹ ۳

اور وہ ہر شے کا خُوب جاننے والا ہے۔ اور (یاد کرو) جب تمھارے ربّ نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں زمین میں ایک خلیفہ بنانے والا ہوں

قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا وَ يَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ وَ نَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ

تو انھوں نے عرض کیا! کیا تُو اس (زمین) میں اُسے (خلیفہ) بناتا ہے جو اس میں فساد مچائے گا اور خون بہائے گا؟ اور ہم تیری حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں

وَ نُقَدِّسُ لَكَ ؕ قَالَ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَ عَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا

اور تیری پاکیزگی بیان کرتے ہیں (اللہ نے) فرمایا بے شک میں وہ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ اور اس (اللہ) نے آدم (علیہ السّلام) کو تمام (چیزوں کے) نام سکھائے

ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ ۙ فَقَالَ اَنْۢبِئُوْنِيْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْا

پھر اُنھیں فرشتوں کے سامنے پیش کیا پھر فرمایا مجھے ان (چیزوں) کے نام بتاؤ اگر تم سچّے ہو۔ انھوں نے عرض کیا (اے اللہ!)

سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۳۲﴾ قَالَ يٰٓاٰدَمُ

تُو پاک ہے ہمارے پاس تو اتنا ہی علم ہے جو تُو نے ہمیں سکھایا بے شک تُو خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ (پھر اللہ نے) فرمایا اے آدم!

اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۚ فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۙ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ

تم ان (فرشتوں) کو ان (چیزوں) کے نام بتاؤ پھر جب انھوں نے ان (فرشتوں) کو ان (چیزوں) کے نام بتائے (تو اللہ نے) فرمایا کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا

اِنِّيْٓ اَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۙ وَ اَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَ مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿۳۳﴾

کہ بے شک میں آسمانوں اور زمینوں کی (سب) پوشیدہ باتیں خوب جانتا ہوں اور میں جانتا ہوں جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چُھپاتے ہو۔

وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ وَ كَانَ

اور (یاد کرو) جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب (فرشتوں) نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے اس نے انکار کیا اور تکبّر کیا اور وہ

مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۴﴾ وَ قُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَ زَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَ كُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا ۠

کافروں میں سے ہو گیا۔ اور ہم نے کہا اے آدم! تم اور تمھاری بیوی جنّت میں رہو اور اس میں سے جہاں سے چاہو جی بھر کے کھاؤ (پیو)

Web Version of PCTB Textbook

وَ لَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝۳۵ فَاَزَلَّهُمَا الشَّیْطٰنُ عَنْهَا

اور تم دونوں اس درخت کے قریب نہ جانا ورنہ تم دونوں نقصان کاروں میں سے ہو جاؤ گے۔ پھر شیطان نے دونوں کو وہاں سے ڈگمگا دیا

فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِیْهِ ۪ وَ قُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ

اور جس (عیش وآرام) میں تھے اس سے ان کو نکلوا دیا اور (پھر) ہم نے کہا تم سب (یہاں سے) اُتر جاؤ تم میں سے بعض بعض کے دشمن ہوں گے

وَ لَكُمْ فِی الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّ مَتَاعٌ اِلٰى حِیْنٍ ۝۳۶ فَتَلَقّٰۤى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ

اور تمھارے لیے زمین میں ٹھکانا ہے اور ایک (مقررہ) وقت تک کے لیے فائدہ اُٹھانا ہے۔ پھر آدم (علیہ السّلام) نے اپنے ربّ سے (توبہ کے) کچھ کلمات سیکھ لیے

فَتَابَ عَلَیْهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ۝۳۷ قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِیْعًا ۚ

تو اس (اللہ) نے ان کی توبہ قبول فرمائی بے شک وہ بہت توبہ قبول فرمانے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ ہم نے کہا تم سب یہاں سے اُتر جاؤ

فَاِمَّا یَاْتِیَنَّكُمْ مِّنِّیْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَایَ فَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَ لَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ۝۳۸

پھر اگر تمھارے پاس میری طرف سے ہدایت آئے تو جس نے میری ہدایت کی پیروی کی تو ان پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

وَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَاۤ اُولٰٓىٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۳۹ ع

اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ لوگ جہنمی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

یٰبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِیَ الَّتِیْۤ اَنْعَمْتُ عَلَیْكُمْ وَ اَوْفُوْا بِعَهْدِیْۤ اُوْفِ

اے بنی اسرائیل! یاد کرو میرا وہ احسان جو میں نے تم پر کیا اور تم میرے (ساتھ کیے ہوئے) عہد کو پورا کرو میں تمھارے (ساتھ کیے گئے)

بِعَهْدِكُمْ ۚ وَ اِیَّایَ فَارْهَبُوْنِ ۝۴۰ وَ اٰمِنُوْا بِمَاۤ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ

عہد کو پورا کروں گا اور مجھ ہی سے ڈرتے رہو۔ اور ایمان لاؤ اس (قرآن) پر جو میں نے نازل کیا ہے جو تصدیق کرتا ہے اس (تورات) کی جو تمھارے پاس ہے

وَ لَا تَكُوْنُوْۤا اَوَّلَ كَافِرٍۭ بِهٖ ۪ وَ لَا تَشْتَرُوْا بِاٰیٰتِیْ ثَمَنًا قَلِیْلًا ۫ وَّ اِیَّایَ فَاتَّقُوْنِ ۝۴۱

اور تم سب سے پہلے اس کا انکار کرنے والے نہ بنو اور نہ بیچ ڈالو میری آیتوں کو تھوڑے سے معاوضہ میں اور مجھ ہی سے ڈرو۔

وَ لَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَ تَكْتُمُوا الْحَقَّ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۴۲ وَ اَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ

اور حق کو باطل کے ساتھ گڈ مڈ نہ کرو اور جان بُوجھ کر حق کو نہ چھپاؤ۔ اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو

وَ ارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِیْنَ ۝۴۳ اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَ تَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَ اَنْتُمْ

اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔ کیا تم لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے ہو اور اپنے آپ کو بھول جاتے ہو حالاں کہ تم

تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝۴۴ وَ اسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَ الصَّلٰوةِ ؕ وَ اِنَّهَا

کتاب کی تلاوت (بھی) کرتے ہو تو کیا تم (اتنا بھی) نہیں سمجھتے؟ اور صبر اور نماز کے ذریعہ مدد مانگو اور بے شک

لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ﴿٤٥﴾ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ

وہ (نماز) بہت بھاری ہے مگران لوگوں پر (نہیں) جو عاجزی کرنے والے ہیں۔ جو یقین رکھتے ہیں کہ بے شک وہ اپنے ربّ سے ملنے والے ہیں

وَ اَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿٤٦﴾ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ ركوع ٥

اور بے شک اسی کی طرف پلٹنے والے ہیں۔ اے بنی اسرائیل! یاد کرو میرا وہ احسان

الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَ اَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٧﴾ وَ اتَّقُوْا يَوْمًا

جو میں نے تم پر کیا اور بے شک میں نے تمھیں (اس وقت کے) تمام جہان (والوں) پر فضیلت عطا کی۔ اور اس دن سے ڈرو

لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّ لَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ

جب کوئی شخص کسی دوسرے کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ اس سے (بغیراذنِ الٰہی) کوئی سفارش قبول کی جائے گی

وَّ لَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّ لَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَ اِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ

اور نہ اس سے کسی طرح کا معاوضہ قبول کیا جائے گا اور نہ (کسی اور طرح) ان کی مدد کی جائے گی۔ اور (یاد کرو) جب ہم نے تم کو آلِ فرعون سے نجات عطا کی

يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَ يَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ط

وہ تمھیں بُری طرح اذیّت پہنچاتے تھے تمھارے بیٹوں کو ذبح کرتے تھے اور تمھاری عورتوں (بیٹیوں) کو زندہ چھوڑ دیتے تھے

وَ فِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿٤٩﴾ وَ اِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ

اور اِس میں تمھارے ربّ کی طرف سے بہت بڑی آزمائش تھی۔ اور (یاد کرو) جب ہم نے تمھارے لیے سمندر کو پھاڑ دیا پھر تمھیں نجات دی

وَ اَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَ اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿٥٠﴾ وَ اِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً

اور آلِ فرعون کو غرق کر دیا جب کہ تم (یہ سب) دیکھ رہے تھے۔ اور (یاد کرو) جب ہم نے موسیٰ (علیہ السّلام) سے چالیس راتوں کا وعدہ کیا

ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَ اَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿٥١﴾ ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ

پھر اُن کے (طور پر جانے کے) بعد تم نے بچھڑے کو معبود بنالیا اور تم ظالم بن گئے۔ پھر اس کے بعد ہم نے تمھیں

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَ اِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَ الْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿٥٣﴾

معاف کر دیا تا کہ تم شکر کرو۔ اور (یاد کرو) جب ہم نے موسیٰ (علیہ السّلام) کو کتاب اور (حق و باطل میں) فرق کرنے والا (معجزہ) عطا کیا تا کہ تم ہدایت پاؤ۔

وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ

اور (یاد کرو) جب موسیٰ (علیہ السّلام) نے اپنی قوم سے فرمایا اے میری قوم! یقیناً تم نے اپنے اوپر ظلم کیا بچھڑے کو (بطور معبود) اختیار کر کے

فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ط ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ ط فَتَابَ عَلَيْكُمْ ط

تو تم اپنے خالق کے حضور توبہ کرو پھر ایک دوسرے کو قتل کرو یہ تمھارے خالق کے نزدیک تمھارے حق میں بہتر ہے پھر اس نے تمھاری توبہ قبول فرمالی

Web Version of PCTB Textbook

إِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۴﴾ وَ اِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى

بے شک وہی بہت توبہ قبول فرمانے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اور (یاد کرو) جب تم نے کہا اے موسیٰ! ہم ہرگز آپ پر یقین نہیں کریں گے جب تک

نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَ اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۵﴾ ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ

ہم اللہ کو ظاہر نہ دیکھ لیں تو تمھیں (بجلی کی) کڑک نے آ پکڑا اس حال میں کہ تم دیکھتے رہ گئے۔ پھر تمھاری موت کے بعد ہم نے تمھیں دوبارہ زندہ کیا

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۶﴾ وَ ظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَ السَّلْوٰى ؕ

تاکہ تم شکر کرو۔ اور ہم نے تم پر بادلوں کا سایہ کیے رکھا اور تم پر مَن اور سلویٰ اُتارا

كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَ مَا ظَلَمُوْنَا وَ لٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۵۷﴾

(اور فرمایا) تم ان پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ (پیو) جو ہم نے تمھیں عطا کی ہیں اور انھوں نے ہمارا کچھ نقصان نہ کیا بلکہ وہ اپنے آپ پر ہی ظلم کرتے تھے۔

وَ اِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا

اور (یاد کرو) جب ہم نے (اُن سے) فرمایا اس بستی میں داخل ہو جاؤ پھر اس میں جہاں سے چاہو خوب کھاؤ (پیو)

وَّ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّ قُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ ؕ

اور (شہر کے) دروازے سے سروں کو جھکاتے ہوئے داخل ہونا اور کہتے جانا (اے اللہ!) ہمیں بخش دے (تو) ہم تمھاری خطائیں معاف کر دیں گے

وَ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۸﴾ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ

اور ہم عنقریب نیک لوگوں کو اور زیادہ (اجر) عطا کریں گے۔ مگر ظالموں نے وہ بات جو اُنھیں کہی گئی تھی دوسری بات سے بدل ڈالی

فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۵۹﴾ ع وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ

تو ہم نے ظالموں پر آسمان سے عذاب نازل کیا اس وجہ سے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے۔ اور (یاد کرو) جب موسیٰ (علیہ السّلام) نے اپنی قوم کے لیے (اللہ سے) پانی مانگا

فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ؕ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ

تو ہم نے فرمایا اپنا عصا پتھر پر مارو تو اس (پتھر) میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے یقیناً ہر قبیلہ نے اپنے پانی پینے کی جگہ جان لی

كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَ لَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۶۰﴾ وَ اِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى

(ہم نے فرمایا) کھاؤ اور پیو اللہ کے رزق میں سے اور زمین میں فساد مچاتے نہ پھرو۔ اور (یاد کرو) جب تم نے کہا اے موسیٰ!

لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ

ہم ایک (ہی) کھانے پر ہرگز صبر نہیں کر سکتے لہٰذا ہمارے لیے اپنے رب سے دُعا کیجیے کہ ہمارے لیے وہ (چیزیں) نکالے جو زمین اُگاتی ہے

مِنْۢ بَقْلِهَا وَ قِثَّآئِهَا وَ فُوْمِهَا وَ عَدَسِهَا وَ بَصَلِهَا ؕ قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِيْ هُوَ اَدْنٰى

اس کا ساگ اور ککڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز (موسیٰ علیہ السّلام نے) فرمایا کیا تم بدلہ میں لینا چاہتے ہو وہ چیز جو ادنیٰ ہے

ع ۶ ۲

Web Version of PCTB Textbook

بِالَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ ؕ اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ؕ وَ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَ الْمَسْكَنَةُ ۗ

اس چیز کی جگہ جو عمدہ ہے (جاؤ) کسی شہر میں اتر جاؤ تو بے شک تمھیں وہ مل جائے گا جو تم نے مانگا اور اُن پر ذلّت اور محتاجی مسلّط کر دی گئی

وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ

اور وہ اللہ کے غضب کے مستحق ہو گئے یہ اس لیے ہوا کہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے رہتے تھے اور انبیاء (علیہم السّلام) کو ناحق قتل (شہید) کرتے تھے

ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ؑ ﴿٦١﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِيْنَ هَادُوْا وَ النَّصٰرٰى ع ٧

یہ اس وجہ سے تھا کہ وہ نافرمانیاں کرتے تھے اور حد سے بڑھ جایا کرتے تھے۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور وہ جو یہودی ہوئے اور (جو) نصرانی

وَ الصّٰبِـِٕيْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ

اور صابی ہیں (ان میں سے) جو کوئی اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے تو ایسے لوگوں کے لیے اُن کا اجر اُن کے ربّ کے پاس ہے

وَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٢﴾ وَ اِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَ رَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ

اور اُن پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔ اور (یاد کرو) جب ہم نے تم سے پختہ وعدہ لیا اور تم پر طور (پہاڑ) کو بلند کیا

خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّ اذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿٦٣﴾

(اور حکم دیا کہ) جو کچھ ہم نے تمھیں عطا کیا ہے (اسے) مضبوطی سے تھامو اور جو (کچھ) اس میں ہے (اسے) یاد رکھو تاکہ تم (عذاب سے) بچ سکو۔

ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٦٤﴾

پھر اس (وعدہ کے) بعد تم پھر گئے تو اگر تم پر اللہ کا فضل اور اُس کی رحمت نہ ہوتی تو تم ضرور نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہو جاتے۔

وَ لَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ۚ ﴿٦٥﴾

اور تم اُنھیں خوب جانتے ہو جنھوں نے تم میں سے ہفتہ کے دن کے بارے میں تجاوز کیا تھا تو ہم نے اُنھیں کہہ دیا کہ دھتکارے ہوئے بندر ہو جاؤ۔

فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَ مَا خَلْفَهَا وَ مَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٦٦﴾

تو ہم نے اِس (واقعہ) کو اُن کے لیے عبرت بنا دیا جو اس وقت موجود تھے اور جو بعد میں آنے والے تھے اور (اُسے) پرہیزگاروں کے لیے نصیحت بنا دیا۔

وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖۤ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ؕ قَالُوْۤا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ؕ

اور (یاد کرو) جب موسیٰ (علیہ السّلام) نے اپنی قوم سے فرمایا بے شک اللہ تمھیں حکم دیتا ہے کہ تم ایک گائے ذبح کرو وہ بولے کیا آپ ہم سے مذاق کر رہے ہیں؟

قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٦٧﴾

موسیٰ (علیہ السّلام) نے فرمایا میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ میں (مذاق کر کے ایسے) نادانوں میں شامل ہو جاؤں۔

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ؕ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ

وہ کہنے لگے ہمارے لیے اپنے ربّ سے پوچھیے وہ ہمیں واضح طور پر بتائے کہ وہ کیسی (گائے) ہو؟ (موسیٰ علیہ السّلام نے) فرمایا بے شک اللہ فرماتا ہے

Web Version of PCTB Textbook

اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّ لَا بِكْرٌ ؕ عَوَانٌۢ بَيْنَ ذٰلِكَ ؕ فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ﴿۶۸﴾

کہ وہ گائے نہ بوڑھی ہو اور نہ بالکل بچھیا (بلکہ) درمیانی عمر کی ہو تو (اُس پر) عمل کرو جو تمھیں حکم دیا جا رہا ہے۔

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ

(پھر) کہنے لگے اپنے ربّ سے ہمارے لیے پوچھیے وہ واضح طور پر ہمیں بتادے کہ اُس کا رنگ کیسا ہو؟ (موسیٰ علیہ السّلام نے) فرمایا بے شک اللہ فرماتا ہے

اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ﴿۶۹﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ

کہ وہ زرد رنگ کی گائے ہو جس کی رنگت تیز ہو وہ دیکھنے والوں کو بھلی لگتی ہو۔ (اب) کہنے لگے اپنے ربّ سے (پھر) ہمارے لیے پوچھیے

يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۙ اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ؕ وَ اِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ﴿۷۰﴾

وہ ہمارے لیے واضح فرمادے کہ وہ (گائے) کیسی ہو؟ بے شک (وہ) گائے ہم پر مشتبہ ہوگئی ہے اور اگر اللہ نے چاہا تو ہم (اُسے) ضرور ڈھونڈ لیں گے۔

قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ وَ لَا تَسْقِي الْحَرْثَ ۚ مُسَلَّمَةٌ

(موسیٰ علیہ السّلام نے) فرمایا بے شک اللہ فرماتا ہے کہ یہ گائے ایسی سُدھائی ہوئی نہ ہو جو ہل چلاتی ہو اور نہ ہی کھیتی کو پانی دیتی ہو وہ بالکل سالم ہو

لَّا شِيَةَ فِيْهَا ؕ قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ؕ فَذَبَحُوْهَا وَ مَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۱﴾ ع ۸ ع ۸

اُس میں کوئی داغ نہ ہو کہنے لگے اب آپ ٹھیک ٹھیک بات لائے ہیں پھر انھوں نے اس (متعیّن گائے) کو ذبح کیا حالاں کہ وہ ایسا کرنے والے نہیں لگتے تھے۔

وَ اِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ؕ وَ اللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿۷۲﴾ ج

اور (یاد کرو) جب تم نے ایک شخص کو قتل کیا پھر تم ایک دوسرے پر اس کا اِلزام لگانے لگے اور اللہ ظاہر کرنے والا تھا وہ بات جو تم چھپا رہے تھے۔

فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ؕ كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى ۙ وَ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۳﴾

تو ہم نے کہا کہ اُس (مقتول) کے جسم پر (گائے کا) ایک حصّہ مارو، یوں اللہ مُردوں کو زندہ فرماتا ہے اور تمھیں اپنی نشانیاں دِکھاتا ہے شاید تم سمجھو۔

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ؕ

پھر تمھارے دل سخت ہو گئے اس (منظر کو دیکھنے) کے بعد بھی پس وہ تو پتھر کی طرح (سخت) ہیں بلکہ اِس سے بھی زیادہ سخت

وَ اِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ وَ اِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ؕ

اور (اس لیے کہ) بے شک کئی پتھر ایسے (بھی) ہوتے ہیں جن سے نہریں بہ نکلتی ہیں اور کئی ایسے (بھی) ہیں کہ وہ پھٹتے ہیں تو ان سے پانی نکلنے لگتا ہے

وَ اِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۷۴﴾

اور کئی ایسے (بھی) ہیں جو اللہ کے خوف سے گر پڑتے ہیں اور اللہ بے خبر نہیں اُن کاموں سے جو تم کرتے ہو۔

اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَ قَدْ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ

(اے مسلمانو!) کیا تم یہ توقع رکھتے ہو کہ وہ (یہودی) تمھاری بات مان لیں گے۔ حالاں کہ یقیناً ان میں سے ایک گروہ ایسے لوگوں کا تھا جو اللہ کا کلام سنتے تھے

Web Version of PCTB Textbook

ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْۢ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ﴿٧٥﴾ وَ اِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْۤا اٰمَنَّا ۚۖ

پھراس کو سمجھنے کے بعد جانتے بُوجھتے اسے بدل دیتے تھے۔ اور جب وہ ایمان والوں سے ملتے ہیں (تو) کہتے ہیں کہ ہم بھی ایمان لائے ہیں۔

وَ اِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْۤا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ

اور جب تنہائی میں ایک دوسرے سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کیا تم ان (مسلمانوں) کو حقائق بتاتے ہو جو (تمھاری کتاب میں) اللہ نے تم پر واضح کیے ہیں

لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ﴿٧٦﴾ اَوَ لَا يَعْلَمُوْنَ

تاکہ وہ ان (حقائق) کو تمھارے ربّ کے سامنے تمھارے خلاف دلیل بنائیں تو کیا تم اِتنی بھی عقل نہیں رکھتے؟ کیا وہ نہیں جانتے

اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَ مَا يُعْلِنُوْنَ﴿٧٧﴾ وَ مِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ

کہ اللہ (سب) جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ اور ان میں کچھ اَن پڑھ ہیں جو کتاب کو نہیں جانتے

اِلَّاۤ اَمَانِيَّ وَ اِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ﴿٧٨﴾ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ۗ النصف

سوائے جھوٹی امیدوں کے اور وہ تو صرف گمان کرتے ہیں۔ تو ان کے لیے ہلاکت ہے جو اپنے ہاتھوں سے کتاب لکھتے ہیں

ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ فَوَيْلٌ لَّهُمْ

پھر کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے تاکہ اِس کے بدلہ حقیرسا معاوضہ حاصل کرلیں تو ان کے لیے ہلاکت ہے

مِّمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَ وَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ﴿٧٩﴾

اس (تحریر کی وجہ) سے جو ان کے ہاتھوں نے لکھی اور ان کے لیے ہلاکت ہے اس (معاوضہ) کی وجہ سے جو وہ کما رہے ہیں۔

وَ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّاۤ اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ؕ قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا

اورانھوں نے کہا ہمیں (جہنم کی) آگ گنتی کے چند دن کے سوا ہرگز نہ چھوئے گی آپ پوچھیے کیا تم نے اللہ سے کوئی عہد لے رکھا ہے

فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗۤ اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ﴿٨٠﴾ بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً

تواللہ اپنے عہد کی خلاف ورزی ہرگز نہ کرے گا یا تم اللہ پر بہتان باندھ رہے ہو جس کا تم علم نہیں رکھتے۔ کیوں نہیں! جس نے (بڑی) بُرائی کی

وَّ اَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓئَتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ﴿٨١﴾ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور اُسے اُس کے گناہ نے گھیر لیا تو وہ آگ والے ہیں وہ اُس (آگ) میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور جو ایمان لائے

وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ﴿٨٢﴾ ع ۹

اور نیک اعمال کیے وہ جنّت والے ہیں وہ اس (جنت) میں ہمیشہ رہیں گے۔

وَ اِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ۟ وَ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا

اور (یادکرو) جب ہم نے بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا تھا (اور کہا) کہ تم اللہ کے سوا کسی اور کی عبادت نہ کرنا اوروالدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنا

Web Version of PCTB Textbook

وَّ ذِی الْقُرْبٰی وَ الْیَتٰمٰی وَ الْمَسٰکِیْنِ وَ قُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّ اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَ اٰتُوا الزَّکٰوۃَ ؕ

اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں سے (بھی اچھا سلوک کرنا) اور لوگوں سے اچھی بات کہنا اور نماز قائم کرنا اور زکوٰۃ ادا کرنا

ثُمَّ تَوَلَّیْتُمْ اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْکُمْ وَ اَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۸۳﴾ وَ اِذْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَکُمْ

پھر تم میں سے چند کے سِوا (باقی سب) اِس عہد سے پھر گئے اور تم ہو ہی روگردانی کرنے والے۔ اور (یاد کرو) جب ہم نے تم سے پختہ عہد لیا

لَا تَسْفِکُوْنَ دِمَآءَکُمْ وَ لَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَکُمْ مِّنْ دِیَارِکُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَ اَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿۸۴﴾

کہ تم اپنوں کا خون نہیں بہاؤ گے اور اپنوں کو اپنے وطن سے نہیں نکالو گے پھر تم نے (اِس عہد کا) اقرار کیا اور تم (خود) اِس کے گواہ ہو۔

ثُمَّ اَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَکُمْ وَ تُخْرِجُوْنَ فَرِیْقًا مِّنْکُمْ مِّنْ دِیَارِهِمْ ؗ

پھر یہ تم ہی تو ہو جو (اُس عہد کے بعد) اپنوں کو قتل کرتے ہو اور اپنوں میں سے ایک گروہ کو اُن کے گھروں سے نکالتے ہو

تَظٰهَرُوْنَ عَلَیْهِمْ بِالْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ ؕ وَ اِنْ یَّاْتُوْکُمْ اُسٰرٰی

ان کے خلاف گناہ اور زیادتی کرتے ہوئے (ان کے دشمنوں کی) مدد کرتے ہو اور اگر وہ تمھارے پاس قیدی بن کر آئیں

تُفٰدُوْهُمْ وَ هُوَ مُحَرَّمٌ عَلَیْکُمْ اِخْرَاجُهُمْ ؕ اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْکِتٰبِ

(تو چھڑانے کے لیے) اُن کا فدیہ ادا کرتے ہو حالاں کہ تم پر اُن کا (گھروں سے) نکالنا ہی حرام کیا گیا تھا تو کیا تم کتاب کے کچھ حصّہ پر ایمان رکھتے ہو

وَ تَکْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَآءُ مَنْ یَّفْعَلُ ذٰلِکَ مِنْکُمْ اِلَّا خِزْیٌ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۚ

اور کچھ حصّہ سے کفر کرتے ہو تو جو تم میں سے یہ (حرکت) کرے اس کی سزا یہی ہے کہ دنیا کی زندگی میں رسوائی ہو

وَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ یُرَدُّوْنَ اِلٰۤی اَشَدِّ الْعَذَابِ ؕ وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۸۵﴾

اور روزِ قیامت اُنھیں سخت ترین عذاب میں لوٹایا جائے گا اور اللہ اُن کاموں سے بےخبر نہیں جو تم لوگ کرتے ہو۔

اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ اشْتَرَوُا الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا بِالْاٰخِرَةِ ؗ فَلَا یُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَ لَا هُمْ

یہی وہ لوگ ہیں جنھوں نے دنیا کی زندگی کو آخرت کے بدلہ میں خرید لیا تو نہ اُن پر سے عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ ہی اُن کی

یُنْصَرُوْنَ ﴿۸۶﴾ ع وَ لَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَی الْکِتٰبَ وَ قَفَّیْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ؗ وَ اٰتَیْنَا عِیْسَی ابْنَ ع۱۰

مدد کی جائے گی۔ اور یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السّلام) کو کتاب عطا کی اور ہم نے اُن کے پیچھے پے دَر پے رسول بھیجے اور ہم نے عیسیٰ ابن

مَرْیَمَ الْبَیِّنٰتِ وَ اَیَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ اَفَکُلَّمَا جَآءَکُمْ رَسُوْلٌۢ

مریم (علیہما السّلام) کو واضح نشانیاں عطا کیں اور ہم نے اُن کی رُوح القدس (جبریل علیہ السّلام) کے ذریعہ تائید کی تو کیا جب کبھی تمھارے پاس کوئی رسول (ایسا حکم) لائے

بِمَا لَا تَهْوٰۤی اَنْفُسُکُمُ اسْتَکْبَرْتُمْ ۚ فَفَرِیْقًا کَذَّبْتُمْ ؗ وَ فَرِیْقًا تَقْتُلُوْنَ ﴿۸۷﴾

جسے تمھارے نفس پسند نہ کرتے تھے تو تم اکڑ گئے پھر بعض کو تم نے جھٹلایا اور بعض کو قتل (شہید) کرتے رہے۔

Web Version of PCTB Textbook

وَ قَالُوۡا قُلُوۡبُنَا غُلۡفٌ ؕ بَلۡ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفۡرِهِمۡ فَقَلِيۡلًا مَّا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۸۸﴾

اور (یہود) کہتے ہیں کہ ہمارے دل غلاف میں (بند) ہیں (نہیں!) بلکہ اُن کے کفر کی وجہ سے اللہ نے اُن پر لعنت کردی پس اُن میں سے کم ہی ایمان لاتے ہیں۔

وَ لَمَّا جَآءَهُمۡ كِتٰبٌ مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمۡ ۙ

اور جب اُن کے پاس اللہ کی طرف سے آئی وہ کتاب (قرآن) جو اُس (تورات) کی تصدیق کرتی تھی جو اُن کے پاس تھی (تو انھوں نے اس کا انکار کیا)

وَ كَانُوۡا مِنۡ قَبۡلُ يَسۡتَفۡتِحُوۡنَ عَلَى الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ۚۖ فَلَمَّا جَآءَهُمۡ

حالاں کہ وہ اِس سے پہلے (حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے وسیلے سے) کافروں پر فتح (کی دعا) مانگتے تھے تو جب اُن کے پاس وہ (نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) تشریف لائے

مَّا عَرَفُوۡا كَفَرُوۡا بِهٖ ۫ فَلَعۡنَةُ اللّٰهِ عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۸۹﴾

جنھیں وہ (خوب) پہچان چکے تھے تو (جانتے بوجھتے) ان کا انکار کردیا تو (ایسے) کفر کرنے والوں پر اللہ کی لعنت ہے۔

بِئۡسَمَا اشۡتَرَوۡا بِهٖۤ اَنۡفُسَهُمۡ اَنۡ يَّكۡفُرُوۡا بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ بَغۡيًا اَنۡ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ

بہت بُری ہے وہ چیز جس کے بدلہ انھوں نے اپنی جانوں کا سودا کیا کہ وہ اُس کا انکار کرتے ہیں جسے اللہ نے نازل فرمایا (محض) اس ضد میں کہ اللہ

مِنۡ فَضۡلِهٖ عَلٰى مَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ ۚ فَبَآءُوۡ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ؕ

اپنے فضل میں سے (وحی) نازل فرماتا ہے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے تو وہ اللہ کے غضب پر غضب کے مستحق ہوئے

وَ لِلۡكٰفِرِيۡنَ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ ﴿۹۰﴾ وَ اِذَا قِيۡلَ لَهُمۡ اٰمِنُوۡا بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ

اور کافروں کے لیے رُسوا کرنے والا عذاب ہے۔ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ ایمان لاؤ اُس پر جو اللہ نے نازل فرمایا ہے

قَالُوۡا نُؤۡمِنُ بِمَاۤ اُنۡزِلَ عَلَيۡنَا وَ يَكۡفُرُوۡنَ بِمَا وَرَآءَهٗ ۗ

تو کہتے ہیں ہم تو (صرف) اُس (کتاب) پر ایمان لائے ہیں جو ہم پر نازل کی گئی اور وہ اُس کے علاوہ دوسری (کتاب یعنی قرآن) کا انکار کرتے ہیں

وَ هُوَ الۡحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمۡ ؕ قُلۡ فَلِمَ تَقۡتُلُوۡنَ اَنۡۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنۡ قَبۡلُ

حالاں کہ وہ (کتاب) حق ہے اُن (کتابوں) کی تصدیق کرتی ہے جو اُن کے پاس ہے آپ کہ دیجیے پھر تم اِس سے پہلے اللہ کے نبیوں کو

اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۹۱﴾ وَ لَقَدۡ جَآءَكُمۡ مُّوۡسٰى بِالۡبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذۡتُمُ الۡعِجۡلَ

کیوں قتل کرتے رہے ہو؟ اگر تم (واقعی تورات پر) ایمان رکھتے تھے۔ اور یقیناً موسیٰ (علیہ السّلام) تمھارے پاس واضح نشانیاں لے کر آئے پھر اُن کے (طور پر جانے کے)

مِنۡۢ بَعۡدِهٖ وَ اَنۡتُمۡ ظٰلِمُوۡنَ ﴿۹۲﴾ وَ اِذۡ اَخَذۡنَا مِيۡثَاقَكُمۡ وَ رَفَعۡنَا فَوۡقَكُمُ الطُّوۡرَ ؕ

بعد تم نے بچھڑے کو معبود بنالیا اور تم تو ہو ہی ظالم۔ اور (یاد کرو) جب ہم نے تم سے پختہ عہد لیا اور تمھارے سَروں پر طور (پہاڑ) کو بلند کیا

خُذُوۡا مَاۤ اٰتَيۡنٰكُمۡ بِقُوَّةٍ وَّ اسۡمَعُوۡا ؕ قَالُوۡا سَمِعۡنَا وَ عَصَيۡنَا ۗ

(اور تمھیں حکم دیا) جو ہم نے تمھیں دیا ہے اسے مضبوطی سے تھامو اور (غور سے) سنو انھوں نے کہا ہم نے سن لیا اور (بعد میں کہا) ہم نے نہیں مانا

Web Version of PCTB Textbook

وَ اُشْرِبُوْا فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ؕ قُلْ بِئْسَمَا

اور اُن کے دلوں میں بچھڑے (کا تقدّس) بسا دیا گیا تھا اُن کے کفر کی وجہ سے آپ فرما دیجیے بہت بُری ہے (وہ بات)

یَاْمُرُكُمْ بِهٖۤ اِیْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۝۹۳ قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ

جس کا تمھیں تمھارا ایمان تلقین کرتا ہے اگر تم (واقعی) مومن ہو۔ آپ فرما دیجیے اگر اللہ کے ہاں آخرت کا گھر

عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝۹۴

صرف تمھارے لیے ہی مخصوص ہے دیگر لوگوں کے سوا تو پھر موت کی تمنّا تو کرو اگر تم (اس بات میں) سچّے ہو۔

وَ لَنْ یَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ اَیْدِیْهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِالظّٰلِمِیْنَ ۝۹۵

اور وہ ہرگز کبھی بھی اس کی تمنّا نہ کریں گے اُن (کرتوتوں) کی وجہ سے جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں اور اللہ ظالموں کو خوب جاننے والا ہے۔

وَ لَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰی حَیٰوةٍ ۚۛ وَ مِنَ الَّذِیْنَ اَشْرَكُوْا ۚۛ یَوَدُّ اَحَدُهُمْ

اور آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) اُن (یہود) کو ضرور پائیں گے زندگی پر سب لوگوں سے زیادہ حریص حتیٰ کہ مشرکوں سے بھی (زیادہ) اُن میں سے ہر فرد چاہتا ہے

لَوْ یُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ وَ مَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ یُّعَمَّرَ ؕ

کہ کاش! اُسے ہزار برس کی زندگی دی جائے اور یہ (طویل) عمر کا مِل جانا بھی اُس کو عذاب سے نہیں بچا سکتا

وَ اللّٰهُ بَصِیْرٌۢ بِمَا یَعْمَلُوْنَ ۝۹۶ ع قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِیْلَ

اور اللہ خوب دیکھنے والا ہے جو کچھ وہ کر رہے ہیں۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے کہ جو کوئی جبریل (علیہ السلام) کا دُشمن ہے

فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰی قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ

تو (وہ جان لے کہ) بے شک اس (جبریل علیہ السلام) نے تو اس (قرآن) کو اللہ کے حکم سے آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کے دل پر نازل کیا ہے

مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ وَ هُدًی وَّ بُشْرٰی لِلْمُؤْمِنِیْنَ ۝۹۷

(یہ) ان (کتابوں) کی تصدیق کرتا ہے جو اس سے پہلے کی ہیں اور مومنوں کے لیے ہدایت اور خوش خبری ہے۔

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَ جِبْرِیْلَ وَ مِیْكٰلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِیْنَ ۝۹۸

جو کوئی دُشمن ہوا اللہ اور اُس کے فرشتوں اور اُس کے رسولوں کا اور جبریل اور میکائیل (علیہما السلام) کا تو بے شک اللہ (خود ایسے) کافروں کا دُشمن ہے۔

وَ لَقَدْ اَنْزَلْنَاۤ اِلَیْكَ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ ۚ وَ مَا یَكْفُرُ بِهَاۤ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ۝۹۹

اور یقیناً ہم نے آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کی طرف واضح آیتیں نازل کیں اور ان (آیات) کا انکار صرف نافرمان ہی کرتے ہیں۔

اَوَ كُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِیْقٌ مِّنْهُمْ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝۱۰۰

کیا (ایسا نہیں ہے کہ) جب کبھی انھوں نے کوئی عہد کیا تو اُن میں سے کسی ایک گروہ نے اس (عہد) کو توڑ ڈالا بلکہ اُن میں سے اکثر تو ایمان ہی نہیں رکھتے۔

Web Version of PCTB Textbook

وَ لَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ

اور جب اُن کے پاس اللہ کی طرف سے رسول (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) تشریف لائے جو تصدیق کرنے والے ہیں اس (کتاب) کی جو اُن کے پاس ہے

نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾

جن کو کتاب دی گئی تھی ان میں سے ایک گروہ نے ڈال دیا اللہ کی کتاب کو (ایسے) اپنی پیٹھوں کے پیچھے گویا کہ وہ کچھ جانتے ہی نہیں۔

وَ اتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَ مَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ

اور اُن (یہودی) لوگوں نے اُس کی پیروی کی جو شیاطین پڑھا کرتے تھے سلیمان (علیہ السّلام) کے (عہد) حکومت میں اور سلیمان (علیہ السّلام) نے کفر (یعنی جادو) نہیں کیا

وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ؕ

بلکہ شیطانوں نے ہی کفر کیا وہ لوگوں کو جادو سکھایا کرتے تھے اور (انھوں نے پیروی کی اس کی) جو بابل (شہر) میں دو فرشتوں ہاروت و ماروت پر اتارا گیا تھا

وَ مَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ؕ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا

اور وہ دونوں کسی کو نہ سکھاتے تھے جب تک یہ نہ کہہ دیتے کہ ہم تو ہیں ہی آزمائش پس تم (جادو کے پیچھے لگ کر) کفر نہ کرو پھر (بھی) لوگ اُن سے (وہ) سیکھتے تھے

مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ زَوْجِهٖ ؕ وَ مَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ

جس کے ذریعہ وہ جدائی ڈالنا چاہتے تھے مرد اور اُس کی بیوی کے درمیان اور وہ اُس کے ذریعہ کسی کو نقصان نہیں پہنچا سکتے تھے اللہ کے اِذن کے بغیر

وَ يَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَ لَا يَنْفَعُهُمْ ؕ وَ لَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ

اور وہ (ایسی بات) سیکھتے تھے جو اُنھیں نقصان پہنچاتی تھی اور فائدہ نہ دیتی تھی اور وہ خوب جانتے تھے کہ جس نے اس (بات) کا سودا کیا

مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۛ وَ لَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾

اُس کے لیے آخرت میں (رحمت کا) کوئی حصّہ نہیں اور بہت بُری ہے وہ چیز جس کے بدلہ انھوں نے اپنی جانوں کا سودا کیا کاش کہ وہ (حقیقت) جان لیتے۔

وَ لَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَ اتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ ع ۱۲ ۷ ۱۲

اور اگر وہ ایمان لاتے اور پرہیز گاری اختیار کرتے تو یقیناً (اِس کا) ثواب اللہ کے ہاں بہت اچّھا ہوتا کاش! کہ وہ (یہ بھی) جان لیتے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَ قُوْلُوا انْظُرْنَا وَ اسْمَعُوْا ؕ وَ لِلْكٰفِرِيْنَ

اے ایمان والو! (نبی خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے کچھ پُوچھتے وقت) ''راعنا'' مت کہا کرو اور کہو ''اُنظر نا'' اور (اُن کی بات پہلے ہی غور سے) سنا کرو اور کافروں کے لیے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۰۴﴾ مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ

دردناک عذاب ہے۔ اہلِ کتاب میں سے جنھوں نے کفر کیا وہ لوگ نہیں چاہتے اور نہ ہی مشرکین کہ تم پر کوئی بھلائی نازل کی جائے

مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۰۵﴾ مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ

تمھارے ربّ کی طرف سے اور اللہ اپنی رحمت کے ساتھ خاص فرما لیتا ہے جسے چاہتا ہے اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔ جو آیت ہم منسوخ کر دیتے ہیں

Web Version of PCTB Textbook

أَوْ نُنْسِهَا نَأْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ أَوْ مِثْلِهَا ؕ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۰۶﴾

یا فراموش کرا دیتے ہیں تو اُس (آیت) سے بہتر یا اِس جیسی لے آتے ہیں کیا تم نہیں جانتے کہ بے شک اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ؕ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۰۷﴾

کیا تم نہیں جانتے بے شک اللہ ہی کے لیے آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہت ہے اور اللہ کے سوا تمھارا نہ کوئی کارساز ہے اور نہ کوئی مددگار۔

أَمْ تُرِيْدُوْنَ أَنْ تَسْـَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ؕ

(مسلمانو!) کیا تم (یہ) چاہتے ہو کہ اپنے رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) سے (ایسے سوال) پوچھو جیسے اِس سے پہلے موسیٰ (علیہ السّلام) سے پوچھے گئے

وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْإِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۱۰۸﴾ وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ

اور جس نے ایمان کے بدلہ میں کفر اختیار کرلیا تو یقیناً وہ تو سیدھے راستے سے بھٹک گیا۔ (مسلمانو!) بہت سے اہلِ کتاب چاہتے ہیں

لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ إِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚۖ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ أَنْفُسِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ

کہ کسی طرح تمھیں ایمان لانے کے بعد کفر کی طرف پھیر دیں (محض) حسد کی وجہ سے جو اُن کے (دل کے) اندر ہے اس کے بعد کہ اُن پر حق واضح ہو چکا ہے

فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَأْتِيَ اللّٰهُ بِأَمْرِهٖ ؕ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۰۹﴾ وَأَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ

تو درگزر کرو اور نظر انداز کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا فیصلہ بھیج دے بے شک اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔ اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو

وَمَا تُقَدِّمُوْا لِأَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ إِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۱۰﴾

اور جو بھلائی بھی تم اپنے لیے آگے بھیجو گے تو اُسے اللہ کے ہاں پاؤ گے بے شک اللہ خوب دیکھنے والا ہے جو تم کر رہے ہو۔

وَقَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا أَوْ نَصٰرٰى ؕ تِلْكَ أَمَانِيُّهُمْ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ

اور انھوں نے کہا جنّت میں سوائے یہودی یا نصرانی کے ہرگز کوئی داخل نہیں ہوگا یہ محض اُن کی (خیالی اور باطل) آرزوئیں ہیں آپ فرما دیجیے کہ اپنی دلیل لاؤ

إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۱۱﴾ بَلٰى ۚ مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗٓ أَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۪

اگر تم سچے ہو۔ کیوں نہیں! جس نے اپنے آپ کو اللہ کے لیے جھکا دیا اور وہ نیک بھی ہو تو اُس کے لیے اُس کا اجر اُس کے ربّ کے پاس ہے

۱۳ ع ۹ ۱۳

وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ ع وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَيْءٍ ۪

اور ایسے لوگوں پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔ اور یہودی کہتے ہیں کہ نصاریٰ (کے مذہب) کی کوئی بنیاد نہیں

وَّقَالَتِ النَّصٰرٰى لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَيْءٍ ۙ وَّهُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ

اور نصرانی کہتے ہیں کہ یہود (کے مذہب) کی کوئی بنیاد نہیں حالاں کہ وہ سب (آسمانی) کتاب پڑھتے ہیں

كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

اِسی طرح ان لوگوں نے اِن جیسی بات کہی جو (آسمانی کتاب کا علم) نہیں جانتے تو (اب) قیامت کے دن اللہ اِن کے درمیان فیصلہ فرمائے گا

Web Version of PCTB Textbook

فِيۡمَا كَانُوۡا فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۱۱۳﴾ وَ مَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنۡ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ

ان (باتوں) کا جن میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ کی مسجدوں سے روکے

اَنۡ يُّذۡكَرَ فِيۡهَا اسۡمُهٗ وَ سَعٰى فِىۡ خَرَابِهَا ؕ اُولٰٓـئِكَ مَا كَانَ لَهُمۡ اَنۡ يَّدۡخُلُوۡهَآ اِلَّا

کہ اُن میں اس کے نام (پاک) کا ذِکر کیا جائے اور اُنھیں ویران کرنے کی کوشش کرے ایسے لوگوں کو حق نہیں کہ ان (مساجد) میں داخل ہوں مگر

خَآئِفِيۡنَ ؕ لَهُمۡ فِى الدُّنۡيَا خِزۡىٌ وَّلَهُمۡ فِى الۡاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ﴿۱۱۴﴾ وَلِلّٰهِ الۡمَشۡرِقُ وَالۡمَغۡرِبُ ۚ

ڈرتے ہوئے اُن کے لیے دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں اُن کے لیے بڑا عذاب ہے۔ اور مشرق و مغرب اللہ ہی کے لیے ہیں

فَاَيۡنَمَا تُوَلُّوۡا فَثَمَّ وَجۡهُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيۡمٌ ﴿۱۱۵﴾ وَ قَالُوۡا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ

لہٰذا تم جس طرف رُخ کرو گے تو وہیں اللہ کی ذات ہے بے شک اللہ بڑی وسعت والا خوب جاننے والا ہے۔ اور انھوں نے کہا کہ اللہ نے کسی کو بیٹا بنا لیا ہے

سُبۡحٰنَهٗ ؕ بَلۡ لَّهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوۡنَ ﴿۱۱۶﴾

(نہیں بلکہ) وہ اِس (تہمت) سے پاک ہے بلکہ اُسی کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے سب اسی کے فرماں بردار ہیں۔

بَدِيۡعُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ وَ اِذَا قَضٰٓى اَمۡرًا فَاِنَّمَا يَقُوۡلُ لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنُ ﴿۱۱۷﴾

(اللہ) آسمانوں اور زمینوں کا مُوجِد ہے اور جب وہ کسی کام کا فیصلہ فرماتا ہے تو اس سے بس اتنا فرماتا ہے کہ ہوجا، تو وہ ہوجاتا ہے۔

وَ قَالَ الَّذِيۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ لَوۡ لَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوۡ تَاۡتِيۡنَآ اٰيَةٌ ؕ

اور وہ لوگ جو علم نہیں رکھتے، کہتے ہیں کہ اللہ ہم سے کلام کیوں نہیں کرتا یا ہمارے پاس کوئی (خاص) نشانی کیوں نہیں آتی؟

كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ مِّثۡلَ قَوۡلِهِمۡ ؕ تَشَابَهَتۡ قُلُوۡبُهُمۡ ؕ

اسی طرح سے اِن کی سی بات اُن لوگوں نے بھی کہی تھی جو اِن سے پہلے (گزرے) ہیں اِن کی ذہنیتیں ایک جیسی ہوگئی ہیں

قَدۡ بَيَّنَّا الۡاٰيٰتِ لِقَوۡمٍ يُّوۡقِنُوۡنَ ﴿۱۱۸﴾ اِنَّآ اَرۡسَلۡنٰكَ بِالۡحَـقِّ

یقیناً ہم نے تو آیتیں واضح کردی ہیں اُن لوگوں کے لیے جو یقین رکھتے ہیں۔ بے شک ہم نے آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کو حق کے ساتھ بھیجا ہے

بَشِيۡرًا وَّ نَذِيۡرًا ۙ وَّ لَا تُسۡـَٔلُ عَنۡ اَصۡحٰبِ الۡجَحِيۡمِ ﴿۱۱۹﴾

خوش خبری دینے والا اور ڈر سنانے والا (رسول) بنا کر اور آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ) سے جہنم والوں کے بارے میں نہیں پوچھا جائے گا۔

وَ لَنۡ تَرۡضٰى عَنۡكَ الۡيَهُوۡدُ وَ لَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمۡ ؕ قُلۡ

اور یہودی آپ سے ہرگز راضی نہیں ہوں گے اور نہ ہی نصاریٰ یہاں تک کہ آپ اُن کی ملّت کی پیروی کریں آپ فرما دیجیے

اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الۡهُدٰى ؕ وَلَـئِنِ اتَّبَعۡتَ اَهۡوَآءَهُمۡ بَعۡدَ الَّذِىۡ جَآءَكَ مِنَ الۡعِلۡمِ ۙ

بے شک اللہ کی ہدایت ہی (حقیقی) ہدایت ہے اور (اے مخاطب!) اگر تم نے اُن کی خواہشات کی پیروی کی اُس علم کے بعد بھی جو تمھارے پاس آچکا ہے

Web Version of PCTB Textbook

وقف منزل

مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِيٍّ وَّ لَا نَصِيۡرٍ ﴿120﴾ اَلَّذِيۡنَ اٰتَيۡنٰهُمُ الۡكِتٰبَ

(تو پھر) تمھارے لیے اللہ کے مقابلہ میں نہ کوئی حمایت کرنے والا ہوگا اور نہ کوئی مددگار۔ وہ لوگ جن کو ہم نے کتاب عطا کی ہے

يَتۡلُوۡنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِهٖ ؕ وَ مَنۡ يَّكۡفُرۡ بِهٖ

وہ اِس کی ایسے تلاوت کرتے ہیں جیسا کہ اِس کی تلاوت کرنے کا حق ہے یہی لوگ اُس پر ایمان رکھتے ہیں اور جو اِس (کتاب) کا انکار کرے گا

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿121﴾ ع يٰبَنِىۡٓ اِسۡرَآءِيۡلَ اذۡكُرُوۡا

ع ۱۴ ۱۵

تو وہی لوگ نقصان اُٹھانے والے ہیں۔ اے بنی اسرائیل! یاد کرو

نِعۡمَتِىَ الَّتِىۡٓ اَنۡعَمۡتُ عَلَيۡكُمۡ وَ اَنِّىۡ فَضَّلۡتُكُمۡ عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿122﴾

میرا وہ احسان جو میں نے تم پر کیا اور بے شک میں نے تمھیں (اس وقت کے) تمام جہان (والوں) پر فضیلت دی۔

وَ اتَّقُوۡا يَوۡمًا لَّا تَجۡزِىۡ نَفۡسٌ عَنۡ نَّفۡسٍ شَيۡـًٔا وَّ لَا يُقۡبَلُ مِنۡهَا عَدۡلٌ

اور اُس دن سے ڈرو جب کوئی شخص کسی دوسرے کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ اُس سے کوئی معاوضہ قبول کیا جائے گا

وَّ لَا تَنۡفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّ لَا هُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ ﴿123﴾ وَ اِذِ ابۡتَلٰٓى اِبۡرٰهٖمَ رَبُّهٗ

اور نہ ہی اُسے (بغیر اذنِ الٰہی) کوئی سفارش فائدہ دے گی اور نہ (کسی اور طرح) ان کی مدد کی جائے گی۔ اور (یاد کرو) جب ابراہیم (علیہ السّلام) کو اُن کے ربّ نے آزمایا

بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ اِنِّىۡ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ

چند (بڑی) باتوں سے تو انھوں نے تمام (باتوں) کو پورا کر دکھایا (تب اللہ نے) فرمایا بے شک میں تمھیں تمام انسانوں کے لیے امام بنانے والا ہوں

قَالَ وَ مِنۡ ذُرِّيَّتِىۡ ؕ قَالَ لَا يَنَالُ عَهۡدِى الظّٰلِمِيۡنَ ﴿124﴾ وَ اِذۡ جَعَلۡنَا الۡبَيۡتَ

(ابراہیم علیہ السّلام نے) عرض کیا: اور میری اولاد میں سے بھی؟ (اللہ نے) فرمایا میرا عہد ظالموں کو نہیں پہنچے گا۔ اور (یاد کرو) جب ہم نے اِس گھر (کعبہ) کو بنایا

مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَ اَمۡنًا ؕ وَ اتَّخِذُوۡا مِنۡ مَّقَامِ اِبۡرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ وَ عَهِدۡنَآ

لوگوں کے لیے بار بار آنے کا مرکز اور امن کی جگہ اور (حکم دیا) کہ مقامِ ابراہیم کو نماز ادا کرنے کی جگہ بناؤ اور ہم نے تاکید کی

اِلٰٓى اِبۡرٰهٖمَ وَ اِسۡمٰعِيۡلَ اَنۡ طَهِّرَا بَيۡتِىَ لِلطَّآئِفِيۡنَ وَ الۡعٰكِفِيۡنَ وَ الرُّكَّعِ السُّجُوۡدِ ﴿125﴾

ابراہیم (علیہ السّلام) اور اسماعیل (علیہ السّلام) کو کہ تم دونوں میرے گھر کو پاک رکھو طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع، سجود کرنے والوں کے لیے۔

وَ اِذۡ قَالَ اِبۡرٰهٖمُ رَبِّ اجۡعَلۡ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّ ارۡزُقۡ اَهۡلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ

اور جب ابراہیم (علیہ السّلام) نے دُعا کی اے میرے ربّ! اِس شہر (مکہ) کو امن والا بنا دے اور تُو اِس (شہر) کے باشندوں کو پھلوں میں سے رزق عطا فرما

مَنۡ اٰمَنَ مِنۡهُمۡ بِاللّٰهِ وَ الۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ ؕ قَالَ وَ مَنۡ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيۡلًا

جو اُن میں سے ایمان لائیں اللہ اور آخرت کے دن پر (اللہ نے) فرمایا: اور جو کفر کرے میں اُس کو (بھی) تھوڑا سا فائدہ دوں گا

Web Version of PCTB Textbook

ثُمَّ اَضْطَرُّهٗۤ اِلٰى عَذَابِ النَّارِؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ﴿۱۲۶﴾ وَ اِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَ اِسْمٰعِيْلُؕ

پھر میں اسے آگ کے عذاب کی طرف دھکیل دوں گا اور وہ بد ترین ٹھکانا ہے۔ اور (یاد کرو) جب ابراہیم (علیہ السّلام) اور اسمٰعیل (علیہ السّلام) گھر (کعبہ) کی بنیادیں اُٹھا رہے تھے۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّاؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ﴿۱۲۷﴾ رَبَّنَا

(اور دُعا کر رہے تھے) اے ہمارے ربّ! تُو ہماری طرف سے (یہ عمل) قبول فرما بے شک تُو ہی خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔ اے ہمارے ربّ!

وَ اجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَ مِنْ ذُرِّيَّتِنَاۤ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ۪ وَ اَرِنَا مَنَاسِكَنَا

ہم دونوں کو اپنا فرماں بردار بنا اور ہماری اولاد میں سے (بھی) اپنی ایک فرماں بردار اُمّت (پیدا فرما) اور ہمیں ہماری عبادتوں کے طریقے سکھا

وَ تُبْ عَلَيْنَاۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ﴿۱۲۸﴾ رَبَّنَا

اور ہم پر (اپنی رحمت سے) توجہ فرما بے شک تو ہی بہت توبہ قبول فرمانے والا، نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اے ہمارے ربّ!

وَ ابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ يُزَكِّيْهِمْؕ

اور اُن میں اُنھی میں سے ایک رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) بھیج جو اُن پر تیری آیات تلاوت کرے اور اُنھیں کتاب اور حکمت سکھائے اور ان کا تزکیہ کرے

اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ﴿۱۲۹﴾ع وَ مَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗؕ ۱۵ ع ۸ ۱۵

بے شک تُو ہی بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔ اور کون ہے جو ابراہیم (علیہ السّلام) کی مِلّت سے انحراف کرے، سوائے اُس کے جس نے خود اپنے آپ کو حماقت میں مبتلا کیا

وَ لَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَاۚ وَ اِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ﴿۱۳۰﴾

اور یقیناً ہم نے اُن کو دنیا میں چُن لیا تھا اور یقیناً وہ آخرت میں بھی نیک لوگوں میں شامل ہوں گے۔

اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗۤ اَسْلِمْۙ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ﴿۱۳۱﴾

جب بھی اُن کے ربّ نے اُن سے فرمایا کہ فرماں برداری اختیار کرو انھوں نے عرض کیا کہ میں نے تمام جہانوں کے ربّ کی فرماں برداری اختیار کی۔

وَ وَصّٰى بِهَاۤ اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ وَ يَعْقُوْبُؕ يٰبَنِيَّ

اور ابراہیم (علیہ السّلام) نے اپنے بیٹوں کو اِسی (فرماں برداری) کی وصیّت کی اور یعقوب (علیہ السّلام) نے (بھی) کہ اے میرے بیٹو!

اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَؕ﴿۱۳۲﴾ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ

بے شک اللہ نے تمھارے لیے (یہ) دین (اسلام) پسند فرما لیا ہے لہٰذا تمھیں موت بھی آئے تو اس حال میں کہ تم مسلمان ہو۔ کیا تم اُس وقت موجود تھے

اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُۙ اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِيْؕ قَالُوْا

جب یعقوب (علیہ السّلام) پر موت (کی گھڑی) آئی جب انھوں نے اپنے بیٹوں سے پوچھا: تم میرے بعد کس کی عبادت کرو گے؟ انھوں نے کہا

نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَ اِلٰهَ اٰبَآىِٕكَ اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًاۚۖ

کہ ہم عبادت کریں گے آپ کے معبود اور آپ کے آباء واجداد ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق (علیہم السّلام) کے معبود کی جو ایک ہی معبود ہے

Web Version of PCTB Textbook

وَّ نَحۡنُ لَهٗ مُسۡلِمُوۡنَ ﴿۱۳۳﴾ تِلۡكَ اُمَّةٌ قَدۡ خَلَتۡ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتۡ وَ لَكُمۡ مَّا كَسَبۡتُمۡ ۚ

اور ہم اسی کے فرماں بردار ہیں۔ وہ ایک جماعت تھی جو گزر چکی اُن کے لیے وہی کچھ ہے جو انھوں نے (عمل) کمایا اور تمھارے لیے وہی کچھ ہے جو تم نے کمایا

وَ لَا تُسۡـَٔلُوۡنَ عَمَّا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۳۴﴾ وَ قَالُوۡا كُوۡنُوۡا هُوۡدًا اَوۡ نَصٰرٰى تَهۡتَدُوۡا ؕ

اور تم سے اُس کے بارے میں نہیں پوچھا جائے گا جو وہ کیا کرتے تھے۔ اور (اہلِ کتاب نے) کہا تم یہودی یا نصرانی ہو جاؤ تو ہدایت پا جاؤ گے

قُلۡ بَلۡ مِلَّةَ اِبۡرٰهٖمَ حَنِيۡفًا ؕ وَ مَا كَانَ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿۱۳۵﴾ قُوۡلُوۡۤا

آپ فرما دیجیے (نہیں) بلکہ ابراہیم (علیہ السّلام) کی ملّت (اختیار کرو) جو (ہر باطل سے جدا اللہ کے لیے) یک سُو تھے اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھے۔ (مسلمانو!) تم کہو کہ

اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ مَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡنَا وَ مَاۤ اُنۡزِلَ اِلٰٓى اِبۡرٰهٖمَ وَ اِسۡمٰعِيۡلَ وَ اِسۡحٰقَ وَ يَعۡقُوۡبَ

ہم ایمان لائے اللہ پر اور اُس (کلام) پر جو ہماری طرف نازل کیا گیا اور جو نازل کیا گیا ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب (علیہم السّلام) کی طرف

وَ الۡاَسۡبَاطِ وَ مَاۤ اُوۡتِىَ مُوۡسٰى وَ عِيۡسٰى وَ مَاۤ اُوۡتِىَ النَّبِيُّوۡنَ مِنۡ رَّبِّهِمۡ ۚ

اور (اُن کی) اولاد (کی طرف) اور جو کچھ موسیٰ (علیہ السّلام) اور عیسیٰ (علیہ السّلام) کو دیا گیا اور جو کچھ انبیا (علیہم السّلام) کو اُن کے ربّ کی طرف سے دیا گیا (ہم سب پر ایمان لائے)

لَا نُفَرِّقُ بَيۡنَ اَحَدٍ مِّنۡهُمۡ ۖ وَ نَحۡنُ لَهٗ مُسۡلِمُوۡنَ ﴿۱۳۶﴾ فَاِنۡ اٰمَنُوۡا

ہم اُن میں سے کسی ایک کے درمیان بھی فرق نہیں کرتے اور ہم اُس (اللہ ہی) کے فرماں بردار ہیں۔ تو اگر وہ (اِسی طرح) ایمان لے آئیں

بِمِثۡلِ مَاۤ اٰمَنۡتُمۡ بِهٖ فَقَدِ اهۡتَدَوْا ۚ وَ اِنۡ تَوَلَّوۡا فَاِنَّمَا هُمۡ فِىۡ شِقَاقٍ ۚ

جس طرح (مسلمانو!) تم ایمان لائے ہو تو وہ ہدایت پا گئے اور اگر یہ مُنھ موڑ لیں تو (جان لو کہ) وہ تو ہیں ہی مخالفت کے دَرپے

فَسَيَكۡفِيۡكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۱۳۷﴾ ؕ صِبۡغَةَ اللّٰهِ ۚ

تو عنقریب اُن کے مقابلہ میں اللہ آپ کے لیے کافی ہوگا اور وہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔ اللہ (کی بندگی) کا رنگ (اختیار کرو)

وَ مَنۡ اَحۡسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبۡغَةً ۫ وَّ نَحۡنُ لَهٗ عٰبِدُوۡنَ ﴿۱۳۸﴾ قُلۡ اَتُحَآجُّوۡنَنَا

اور اللہ کے رنگ سے اچھا کس کا رنگ ہو سکتا ہے اور ہم تو اُس (اللہ ہی) کی بندگی کرنے والے ہیں۔ آپ فرما دیجیے کیا تم ہم سے

فِى اللّٰهِ وَ هُوَ رَبُّنَا وَ رَبُّكُمۡ ۚ وَ لَنَاۤ اَعۡمَالُنَا وَ لَكُمۡ اَعۡمَالُكُمۡ

اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہو حالاں کہ وہ ہمارا بھی ربّ ہے اور تمھارا بھی ربّ ہے اور ہمارے لیے ہمارے اعمال ہیں اور تمھارے لیے تمھارے اعمال

وَ نَحۡنُ لَهٗ مُخۡلِصُوۡنَ ﴿۱۳۹﴾ ۙ اَمۡ تَقُوۡلُوۡنَ اِنَّ اِبۡرٰهٖمَ وَ اِسۡمٰعِيۡلَ وَ اِسۡحٰقَ

اور ہم تو اُس (اللہ) ہی کے مخلص ہیں۔ کیا تم کہتے ہو بے شک ابراہیم (علیہ السّلام) اور اسماعیل (علیہ السّلام) اور اسحاق (علیہ السّلام)

وَ يَعۡقُوۡبَ وَ الۡاَسۡبَاطَ كَانُوۡا هُوۡدًا اَوۡ نَصٰرٰى ؕ قُلۡ ءَاَنۡتُمۡ اَعۡلَمُ اَمِ اللّٰهُ ؕ وَ مَنۡ اَظۡلَمُ

اور یعقوب (علیہ السّلام) اور (اُن کی) اولاد یہودی یا نصرانی تھے آپ کہہ دیجیے کیا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ اور اس سے بڑا ظالم کون ہے

Web Version of PCTB Textbook

الجزء ۲ ع ۱۶

مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۰﴾

جس نے گواہی چھپائی جو اللہ کی طرف سے اُس کے پاس (پہنچی) ہو اور اللہ اُن کاموں سے بے خبر نہیں جو تم لوگ کرتے ہو۔

تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ لَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ

وہ ایک جماعت تھی جو گزر چکی اُن کے لیے وہی کچھ ہے جو انھوں نے (عمل) کمایا اور تمھارے لیے وہی کچھ ہے جو تم نے کمایا

وَ لَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۱﴾ ع سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ

اور تم سے اُس کے بارے میں نہیں پوچھا جائے گا جو وہ کیا کرتے تھے۔ عنقریب لوگوں میں سے کچھ احمق کہیں گے

مَا وَلّٰىهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِيْ كَانُوْا عَلَيْهَا ؕ قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ ؕ

کہ کس چیز نے اُن (مسلمانوں) کو اُن کے اُس قبلہ سے پھیر دیا جس پر وہ (اب تک) تھے آپ فرما دیجیے مشرق اور مغرب اللہ ہی کے لیے ہیں

يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۴۲﴾ وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا

وہ جس کو چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف ہدایت عطا فرماتا ہے۔ اور (اے مسلمانو!) اسی طرح سے ہم نے تمھیں معتدل اُمّت بنایا تاکہ تم لوگوں پر

شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَ يَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ وَ مَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِيْ كُنْتَ عَلَيْهَآ

گواہ ہو جاؤ اور رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) تم پر گواہ ہوں۔ اور ہم نے وہ قبلہ (بیت المقدس) اس لیے مقرر کیا تھا جس پر آپ (اب تک) تھے

اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ ؕ وَ اِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً

تاکہ ہم ظاہر کر دیں کہ کون رسول کی پیروی کرتا ہے اُس کے مقابلہ میں جو اُلٹے قدموں پھر جاتا ہے اور یقیناً وہ بہت بھاری (حکم) تھا

اِلَّا عَلَى الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ؕ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ؕ

سوائے اُن لوگوں کے جنھیں اللہ نے ہدایت عطا فرمائی اور اللہ تمھارا ایمان ضائع نہیں کرے گا

اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴۳﴾ قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ ۚ

بے شک اللہ لوگوں پر بہت شفقت فرمانے والا، نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ یقیناً ہم آپ کے چہرے کا بار بار آسمان کی طرف اُٹھنا دیکھ رہے ہیں

فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىهَا ۠ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَ حَيْثُ مَا كُنْتُمْ

تو ہم آپ کو اُس قبلہ کی طرف ضرور پھیر دیں گے جسے آپ پسند کرتے ہیں تو (اب سے) اپنے چہرے مسجدِ حرام کی طرف پھیر لیجیے اور (مسلمانو!) تم جہاں کہیں بھی ہو

فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ وَ اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ

تو اپنے چہروں کو (نماز کے لیے) اُس (مسجدِ حرام) کی طرف پھیر لو اور یقیناً جنھیں کتاب دی گئی ہے وہ لوگ جانتے ہیں کہ یہ (حکم) اُن کے ربّ کی طرف سے برحق ہے

وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَ لَئِنْ اَتَيْتَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ

اور اللہ اُن کاموں سے بے خبر نہیں جو وہ لوگ کرتے ہیں۔ اور اگر آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) اُن لوگوں کے پاس لے آئیں جنھیں کتاب دی گئی ہے تمام نشانیاں

Web Version of PCTB Textbook

مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ ۚ وَ مَآ اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ

وہ (پھر بھی) آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) کے قبلہ کی پیروی نہیں کریں گے اور نہ ہی آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) اُن کے قبلہ کی پیروی کرنے والے ہیں

وَ مَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ؕ وَ لَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ

اور نہ اُن (اہلِ کتاب) میں سے بعض بعض کے قبلہ کی پیروی کرنے والے ہیں اور (اے مخاطب!) اگر تم نے اُن کی خواہشات کی پیروی کی

مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝١٤٥ اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ

اِس کے بعد کہ تمھارے پاس اصل علم آچکا ہے تو یقیناً تم اُس صورت میں ظالموں میں سے ہو جاؤ گے۔ جن لوگوں کو ہم نے کتاب عطا کی ہے

یَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا یَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ؕ وَ اِنَّ فَرِیْقًا مِّنْهُمْ لَیَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَ هُمْ یَعْلَمُوْنَ ۝١٤٦

وہ ان (نبی خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) کو بالکل اس طرح پہچانتے ہیں جیسے اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں اور یقیناً اُن میں سے ایک گروہ ایسا ہے جو حق کو جانتے بُوجھتے چُھپا رہا ہے۔

اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِیْنَ ۝١٤٧ ع وَ لِكُلٍّ وِّجْهَةٌ

حق (وہی) ہے جو تمھارے ربّ کی طرف سے (آیا) ہے تو (اے مخاطب!) تم ہرگز شک کرنے والوں میں سے نہ ہونا۔ اور ہر ایک کے لیے ایک سمت ہے

هُوَ مُوَلِّیْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَیْرٰتِ ؕۛ اَیْنَ مَا تَكُوْنُوْا یَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِیْعًا ؕ

جس کی طرف وہ رخ کیے ہوئے ہے لہٰذا تم دوسروں سے نیکیوں میں سبقت کرو تم کہیں بھی ہو اللہ تم سب کو لے آئے گا

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝١٤٨ وَ مِنْ حَیْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ

بے شک اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔ اور آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) جہاں کہیں سے نکلیں تو (اب سے) اپنے چہرے مسجدِ حرام کی طرف پھیر لیجیے

وَ اِنَّهٗ لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝١٤٩ وَ مِنْ حَیْثُ خَرَجْتَ

اور یقیناً یہ (حکم) آپ کے ربّ کی طرف سے حق ہے اور اللہ اُن کاموں سے بے خبر نہیں جو تم لوگ کرتے ہو۔ اور آپ جہاں کہیں سے نکلیں

فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَ حَیْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ۙ

تو (اب سے) اپنے چہرے مسجدِ حرام کی طرف پھیر لیجیے اور (مسلمانو!) تم جہاں کہیں ہو تو اپنے رخ (نماز کے وقت) اس (مسجدِ حرام) کی طرف کر لیا کرو

لِئَلَّا یَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَیْكُمْ حُجَّةٌ ۙۗ اِلَّا الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ ۗ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَ اخْشَوْنِیْ ۗ

تاکہ لوگوں کے پاس تمھارے خلاف کوئی حجت نہ ہو سوائے اُن کے جو اُن میں سے ظلم کریں تو (مسلمانو!) اُن سے مت ڈرو اور مجھ سے ڈرو

وَ لِاُتِمَّ نِعْمَتِیْ عَلَیْكُمْ وَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝١٥٠ ۛ كَمَآ اَرْسَلْنَا فِیْكُمْ

اور اس لیے کہ میں تم پر اپنی نعمت کو پورا کر دوں تاکہ تم ہدایت پاؤ۔ (یہ احسان بھی اسی طرح ہے) جیسا کہ ہم نے تمھارے درمیان بھیجا

رَسُوْلًا مِّنْكُمْ یَتْلُوْا عَلَیْكُمْ اٰیٰتِنَا وَ یُزَكِّیْكُمْ وَ یُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ

تم ہی میں سے ایک (عظمت والا) رسول (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) وہ تم پر ہماری آیات تلاوت کرتے ہیں اور تمھارا تزکیہ کرتے ہیں اور تمھیں کتاب اور حکمت سکھاتے ہیں

وقفِ النّبی صلی اللہ علیہ وسلم ـ وقفِ منزل ـ وقفِ لازم

Web Version of PCTB Textbook

وَيُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ۝١٥١ فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَ اشْكُرُوْا لِيْ وَ لَا تَكْفُرُوْنِ ۝١٥٢ ع ۱۸ ۵ ۲ معانقۃ ۳

اور تمھیں وہ (کچھ) سکھاتے ہیں جو تم نہیں جانتے تھے۔ لہٰذا تم مجھے یاد کیا کرو میں تمھیں یاد رکھوں گا اور میرا شکر ادا کرو اور میری ناشکری نہ کرو۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَ الصَّلٰوةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝١٥٣

اے ایمان والو! صبر اور نماز کے ذریعہ مدد مانگو بےشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

وَ لَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ وَّ لٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ۝١٥٤

اور جو اللہ کی راہ میں قتل کیے جاتے ہیں اُنھیں مُردہ نہ کہو بلکہ وہ زندہ ہیں لیکن تم (ان کی زندگی کو) سمجھ نہیں سکتے۔

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ؕ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ۝١٥٥

اور ہم ضرور تمھیں آزمائیں گے کچھ خوف اور بھوک سے اور اموال اور جانوں اور پھلوں کے نقصان سے اور آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) صبر کرنے والوں کو خوش خبری دے دیجیے۔

الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ۝١٥٦

یہ وہ لوگ ہیں کہ جب اُنھیں کوئی مصیبت پہنچتی ہے (تو) وہ کہتے ہیں کہ بےشک ہم صرف اللہ ہی کے ہیں اور بےشک ہم اُسی کی طرف پلٹنے والے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ رَحْمَةٌ ۟ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ۝١٥٧

یہ وہ لوگ ہیں جن پر اُن کے ربّ کی طرف سے عنایات ہیں اور رحمت ہے اور یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔

اِنَّ الصَّفَا وَ الْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ

بےشک صفا اور مروہ (پہاڑ) اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں تو جو اُس گھر (کعبہ) کا حج کرے یا عمرہ کرے تو اُس پر کچھ حرج نہیں

اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ؕ وَ مَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ۝١٥٨

کہ وہ اِن دونوں (پہاڑوں) کے درمیان چکر لگائے اور جو کوئی خوشی سے نیکی کرے تو اللہ بڑا قدردان اور خوب جاننے والا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَ الْهُدٰى

بےشک جو لوگ اُس (حق) کو چھپاتے ہیں جو ہم نے واضح نشانیوں اور ہدایت میں سے نازل فرمایا ہے

مِنْۢ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتٰبِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ

اِس کے بعد کہ ہم نے اُسے لوگوں کے لیے کتاب میں واضح کر دیا ہے یہ وہ لوگ ہیں کہ جن پر اللہ لعنت کرتا ہے

وَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ۝١٥٩ ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَ اَصْلَحُوْا وَ بَيَّنُوْا

اور اُن پر (دیگر) لعنت کرنے والے لعنت کرتے ہیں۔ سوائے اُن لوگوں کے جو توبہ کرلیں اور (اپنی) اصلاح کرلیں اور (جو وہ حق چھپاتے تھے) بیان کریں

فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَ اَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝١٦٠ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

تو میں ایسے لوگوں کی توبہ قبول کرتا ہوں اور میں بہت توبہ قبول کرنے والا نہایت رحم کرنے والا ہوں۔ بےشک جن لوگوں نے کفر کیا

Web Version of PCTB Textbook

وَ مَاتُوْا وَ هُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓىِٕكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَ الْمَلٰٓىِٕكَةِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۙ﴿١٦١﴾

اور اِس حال پر مرے کہ وہ کافر تھے یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ کی لعنت ہے اور فرشتوں کی اور سب لوگوں کی۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَ لَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿١٦٢﴾ وَ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ

اُس (لعنت) میں وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں نہ ان سے عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ ہی اُنھیں مہلت دی جائے گی۔ اور تمھارا معبود ایک ہی معبود ہے

ع ١٩ ١١ ٣

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿١٦٣﴾ ع اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ

اُس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ بے شک آسمانوں اور زمینوں کی تخلیق میں اور رات دن کے بدلتے رہنے میں

وَ الْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ

اور اُن کشتیوں میں جو سمندر میں چلتی ہیں وہ (چیزیں) اُٹھائے جو لوگوں کو نفع پہنچاتی ہیں اور جو اللہ نے آسمان سے پانی نازل فرمایا

فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ بَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۠ وَّ تَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ

پھر اس سے زمین کو اس کے مُردہ ہو جانے کے بعد زندہ فرمایا اور اس میں ہر قسم کے جان دار پھیلا دیے اور ہواؤں کے بدلتے رہنے میں

وَ السَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿١٦٤﴾

اور اُن بادلوں میں جو آسمان اور زمین کے درمیان (حکمِ الٰہی کے) پابند ہیں یقیناً (ان سب میں) نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں۔

وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ

اور لوگوں میں سے کچھ (ایسے بھی) ہیں جو اوروں کو اللہ کا مدِ مقابل بناتے ہیں اُن سے ایسی محبت کرتے ہیں جیسے اللہ کی محبت (ہونی چاہیے)

وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ وَ لَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا

اور جو ایمان لائے ہیں وہ سب سے زیادہ اللہ سے محبت کرتے ہیں اور کاش! وہ لوگ جنھوں نے ظلم کیا ہے (ابھی) سمجھ لیں

اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ ۙ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ ﴿١٦٥﴾

(وہ تب جانیں گے) جب وہ (آنکھوں سے) عذاب دیکھیں گے بے شک قوت ساری اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا وَ رَاَوُا الْعَذَابَ

(یاد کرو) جب بے زار ہو جائیں گے وہ (پیشوا) جن کی پیروی کی گئی تھی اُن سے جنھوں نے پیروی کی تھی اور وہ (سب) عذاب دیکھ لیں گے

وَ تَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ ﴿١٦٦﴾ وَ قَالَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً

اور اُن سے سب تعلقات ٹوٹ جائیں گے۔ اور پیروی کرنے والے کہیں گے کاش! ہمیں ایک دفعہ (دنیا میں) پلٹ جانے کا موقع مل جاتا

فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ؕ كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ ؕ

تو ہم بھی اِن (پیشواؤں) سے بے زار ہو جاتے جیسے وہ (آج) ہم سے بے زار ہو گئے ہیں اسی طرح اللہ اُنھیں اُن کے اعمال حسرت بنا کر دکھائے گا

Web Version of PCTB Textbook

ع

وَ مَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ﴿۱۶۷﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِي الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ

اور وہ آگ (کے عذاب) سے نہ نکل پائیں گے۔ اے لوگو! اُن (چیزوں) میں سے کھاؤ جو زمین میں حلال (اور) پاکیزہ ہیں

وَّ لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۶۸﴾ اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَ الْفَحْشَآءِ

اور شیطان کے نقشِ قدم کی پیروی نہ کرو بے شک وہ تمھارا کھلا دشمن ہے۔ بے شک وہ تو تمھیں صرف بُرائی اور بے حیائی کا ہی حکم دیتا ہے

وَ اَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ

اور یہ کہ تم اللہ کی طرف ایسی باتیں منسوب کرو جو تم نہیں جانتے۔ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ اس کی پیروی کرو جو اللہ نے نازل فرمایا ہے

قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَ لَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْـًٔا

تو کہتے ہیں (نہیں) بلکہ ہم تو اس کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا اگرچہ اُن کے باپ دادا (دین کی) کچھ نہ سمجھ رکھتے ہوں

وَّ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۷۰﴾ وَ مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِيْ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّ نِدَآءً ؕ

اور نہ ہدایت یافتہ ہوں۔ اور جنھوں نے کفر کیا اُن کی مثال اُس کی سی ہے جو پُکارے ایسے کو جو بلانے والے کی چیخ پکار کے سوا کچھ نہ سنے

صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷۱﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ

وہ بہرے، گونگے، اندھے ہیں لہٰذا وہ کچھ نہیں سمجھتے۔ اے ایمان والو! ان پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ جو ہم نے تمھیں عطا کی ہیں

وَ اشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۷۲﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَ الدَّمَ وَ لَحْمَ الْخِنْزِيْرِ

اور اللہ کا شکر ادا کرو اگر تم صرف اسی کی عبادت کرتے ہو۔ بے شک اُس نے تم پر حرام کیا ہے مُردار اور خون اور خنزیر کا گوشت

وَ مَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّ لَا عَادٍ

اور جس پر (ذبح کے وقت) اللہ کے سوا کسی اور کا نام پُکارا جائے لہٰذا جو (بھوک سے) مجبور ہو جائے (لیکن) نہ سرکش ہو اور نہ حد سے بڑھنے والا ہو

فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۷۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ

اُس پر (بقدرِ ضرورت کھالینے میں) کوئی گناہ نہیں بے شک اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ بے شک جو لوگ چُھپاتے ہیں

مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَ يَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۙ اُولٰٓئِكَ مَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ

اُس کتاب (کی آیتوں) کو جو اللہ نے نازل فرمائی ہے اور اُس (حق کے چُھپانے) پر تھوڑا سا معاوضہ لیتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں آگ ہی بھرتے ہیں

وَ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ لَا يُزَكِّيْهِمْ ۖۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۴﴾

اور اللہ اُن سے قیامت کے دن بات تک نہ کرے گا اور نہ ہی (اُن کے گناہ معاف کرکے) اُنھیں پاک کرے گا اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى وَ الْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ

یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے ہدایت کے بدلہ میں گمراہی خرید لی اور بخشش کے بدلہ میں عذاب

فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿۱۷۵﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ؕ

تو (تعجب ہے کہ) وہ کس قدر آگ (کے عذاب) پر صبر کرنے والے ہیں۔ یہ (سزا) اِس لیے ہے کہ اللہ نے حق کے ساتھ کتاب نازل فرمائی ہے

وَ اِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِى الْكِتٰبِ لَفِىْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۱۷۶﴾ ع ۲۱ ۹ ۵

اور بے شک وہ لوگ جو (ایسی) کتاب میں اختلاف کرتے ہیں وہ یقیناً ضدبازی میں بہت دُور نکل گئے ہیں۔

لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

نیکی (بس) یہی نہیں ہے کہ تم (نماز میں) اپنے چہرے پھیر لو مشرق اور مغرب کی طرف بلکہ نیکی تو اُس کی ہے جو ایمان لایا اللہ اور آخرت کے دن پر

وَ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ الْكِتٰبِ وَ النَّبِيّٖنَ ۚ وَ اٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِى الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنَ

اور فرشتوں اور کتابوں اور نبیوں پر اور اُس نے مال دیا اس (اللہ) کی محبت میں قرابت داروں اور یتیموں اور محتاجوں کو

وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِى الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ

اور مسافروں اور مانگنے والوں اور (غلاموں کی) گردنوں کو چھڑانے میں اور نماز قائم کرے اور زکوٰۃ ادا کرے اور وہ اپنے عہد کو پورا کرنے والے ہیں

اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَ الصّٰبِرِيْنَ فِى الْبَاْسَآءِ وَ الضَّرَّآءِ وَ حِيْنَ الْبَاْسِ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ

جب بھی عہد کریں اور صبر کرنے والے ہیں تنگ دستی اور تکالیف میں اور جنگ کے وقت یہی سچّے لوگ ہیں

وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِى الْقَتْلٰى ؕ

اور یہی پرہیزگار ہیں۔ اے ایمان والو! تم پر مقتولوں کا قصاص لینا فرض کیا گیا ہے

اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَ الْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَ الْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ؕ فَمَنْ عُفِىَ لَهٗ مِنْ

آزاد، آزاد کے بدلہ اور غلام، غلام کے بدلہ اور عورت، عورت کے بدلہ البتہ جس کسی کو اُس کے بھائی (مقتول کے وارث) کی طرف سے

اَخِيْهِ شَىْءٌ فَاتِّبَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ وَ اَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ؕ

کچھ معافی دے دی جائے تو معروف طریقہ کے مطابق (خون بہا کا) مطالبہ کیا جائے اور (قاتل) خوش اسلوبی سے اس (خون بہا) کو ادا کرے

ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ رَحْمَةٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۸﴾

تمھارے ربّ کی طرف سے یہ ایک رعایت اور رحمت ہے تو جس کسی نے اِس کے بعد بھی زیادتی کی تو اس کے لیے دردناک عذاب ہے۔

وَلَكُمْ فِى الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰٓاُولِى الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ

اور اے عقل مندو! تمھارے لیے قصاص میں زندگی ہے تاکہ تم (خونریزی سے) بچ سکو۔ تم پر فرض کیا گیا ہے کہ جب تم میں سے کسی کی موت قریب آجائے

اِنْ تَرَكَ خَيْرَا ۖۚ اۨلْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَ الْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۸۰﴾ؕ

اور اگر وہ (اپنے پیچھے) مال چھوڑے جا رہا ہو (تو) والدین اور قریبی رشتہ داروں کے لیے معروف طریقہ پر وصیّت کرے، یہ پرہیزگاروں پر لازم ہے۔

Web Version of PCTB Textbook

فَمَنۢ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَآ اِثْمُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ؕ ﴿۱۸۱﴾

پھر جو اُس (وصیّت) کو سُن لینے کے بعد اُسے بدل ڈالے تو اُس کا گناہ اُنھی (وصیت) بدلنے والوں پر ہوگا بے شک اللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔

فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ

پھر جو کوئی اندیشہ محسوس کرے وصیت کرنے والے سے (کسی کی) طرف داری یا گناہ کا تو وہ اُن کے درمیان صلح کرا دے تو اُس پر کچھ گناہ نہیں

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۸۲﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ

ع ۲۲ ۲

بے شک اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اے ایمان والو! تم پر روزہ رکھنا فرض کیا گیا ہے جس طرح

مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۳﴾ ۙ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ

تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیا گیا تھا تاکہ تم (نافرمانی سے) بچ سکو۔ (یہ روزے) گنتی کے چند دن (کے) ہیں پھر جو تم میں سے بیمار ہو

فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ وَ عَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ؕ

یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں گنتی پوری کر لے اور جنھیں اس کی طاقت نہ ہو وہ بدلہ میں ایک مسکین کا کھانا دیں

فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ؕ وَ اَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۴﴾

اور جو خوشی سے کوئی نیکی کرے تو وہ اُس کے لیے بہتر ہے اور اگر تم روزہ رکھو تو یہی تمھارے لیے بہتر ہے اگر تم سمجھو۔

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ

رمضان کا مہینا وہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا (یہ) لوگوں کے لیے ہدایت ہے اور (اس میں) ہدایت اور (حق و باطل میں)

وَ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَ الْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ؕ

فرق کرنے والے روشن دلائل ہیں لہٰذا تم میں سے جو بھی اِس مہینے کو پائے تو وہ اِس (مہینے) کے روزے رکھے

وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ

اور جو بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں گنتی پوری کر لے اللہ تمھارے لیے آسانی چاہتا ہے اور وہ تمھارے لیے

الْعُسْرَ ۫ وَ لِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۸۵﴾

مشکل نہیں چاہتا اور یہ (چاہتا ہے) کہ تم گنتی پوری کرو اور اللہ کی بڑائی کا اظہار کرو اِس پر کہ اُس نے تمھیں ہدایت عطا فرمائی اور تاکہ تم شکر گزار بنو۔

وَ اِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ؕ

اور (اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم!) جب میرے بندے آپ سے میرے بارے میں پوچھیں تو (آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم فرما دیں) بے شک میں (ان کے) قریب ہوں

اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَ لْيُؤْمِنُوْا بِيْ

میں (ہر) دعا کرنے والے کی دُعا قبول کرتا ہوں جب بھی وہ مجھ سے دُعا کرے تو اُنھیں چاہیے کہ وہ (بھی) میرا حکم مانیں اور مجھ پر ایمان رکھیں

Web Version of PCTB Textbook

لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ﴿١٨٦﴾ اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى نِسَآئِكُمْ ؕ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ

تاکہ وہ ہدایت پر آ جائیں۔ تمہارے لیے روزوں کی راتوں میں اپنی بیویوں کے پاس جانا حلال کر دیا گیا وہ تمہارے لیے لباس ہیں

وَ اَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ

اور تم اُن کے لیے لباس ہو اللہ کو علم تھا کہ تم (اُن کے پاس جا کر) اپنے آپ سے خیانت کیا کرتے تھے تو اس نے تم پر نظرِ کرم فرمائی

وَ عَفَا عَنْكُمْ ۚ فَالْـٰٔنَ بَاشِرُوْهُنَّ وَ ابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۠ وَ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا

اور تمھیں معاف فرما دیا تو اب تم ان سے صحبت اختیار کرو اور تلاش کرو جو اللہ نے تمھارے لیے (نصیب میں) لکھ دیا ہے اور کھاؤ اور پیو

حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۠ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ ۚ

یہاں تک کہ تمہارے لیے نمایاں ہو جائے (صبح کی) سفید دھاری (رات کی) سیاہ دھاری سے فجر کے وقت پھر رات تک روزہ پورا کرو

وَ لَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَ اَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ ۙ فِي الْمَسٰجِدِ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا ؕ

اور بیویوں سے صحبت اختیار نہ کرو جب تم مسجدوں میں اعتکاف کی حالت میں ہو یہ اللہ کی (طے کردہ) حدود ہیں تو ان کے قریب بھی مت جاؤ،

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿١٨٧﴾ وَ لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ

اسی طرح اللہ اپنی آیات لوگوں کے لیے کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ وہ پرہیزگار بنیں۔ اور آپس میں ایک دوسرے کا مال ناجائز طریقہ سے نہ کھاؤ

ع ٢٣ ٧ وَ تُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿١٨٨﴾ ع

اور (نہ ہی) اِس (مال) کو (بطورِ رشوت) حکام تک پہنچاؤ کہ تم جانتے بوجھتے لوگوں کے مال کا کچھ حصّہ گناہ کے ساتھ کھاؤ۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ؕ قُلْ هِيَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ

(اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم!) وہ آپ سے نئے چاندوں (کے گھٹنے اور بڑھنے) کے بارے میں سوال کرتے ہیں آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے کہ یہ لوگوں (کے معاملات)

وَ الْحَجِّ ؕ وَ لَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَ لٰكِنَّ الْبِرَّ

اور حج (کے اوقات) کے تعین کا ذریعہ ہے اور یہ نیکی نہیں ہے کہ تم گھروں میں ان کے پچھواڑے سے داخل ہو بلکہ نیکی تو اُس کی ہے

مَنِ اتَّقٰى ۚ وَ اْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۠ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿١٨٩﴾

جس نے پرہیزگاری اختیار کی اور گھروں میں اُن کے دروازوں سے آیا کرو اور اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو تاکہ تم فلاح پا سکو۔

وَ قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَ لَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿١٩٠﴾

اور اللہ کی راہ میں (اُن سے) لڑو جو تم سے لڑتے ہیں اور زیادتی نہ کرنا بے شک اللہ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

وَ اقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَ اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ

اور اُن (کافروں) کو قتل کرو جہاں کہیں بھی تم اُنھیں پاؤ اور اُنھیں (وہاں سے) نکالو جہاں سے اُنھوں نے تمھیں نکالا ہے

Web Version of PCTB Textbook

وَ الْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ وَ لَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

اور فتنہ (انگیزی) تو قتل سے بھی زیادہ سخت بُرائی ہے اور مسجدِ حرام کے قریب اُن سے نہ لڑو

حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۚ فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ ۗ كَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹۱﴾ فَاِنِ انْتَهَوْا

یہاں تک کہ وہ (خود) تم سے وہاں لڑیں پھر اگر وہ تم سے (وہاں بھی) لڑیں تو تم بھی اُنھیں قتل کرو اور کافروں کی یہی سزا ہے۔ پس اگر وہ باز آ جائیں

فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۲﴾ وَ قٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّ يَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ ۗ

تو بے شک اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اور اُن سے لڑتے رہو یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے اور دین صرف اللہ ہی کا ہو جائے

فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹۳﴾ اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ۗ

پھر اگر وہ باز آ جائیں تو ظالموں کے سوا کسی پر کوئی سختی (روا) نہیں۔ حرمت والے مہینا کا بدلہ حرمت والا مہینا ہی ہے اور تمام حرمتوں کا بھی بدلہ ہے

فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۠ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْٓا

پھر جو تم پر زیادتی کرے تو تم بھی اُس سے اُسی طرح سے بدلہ لو جیسا کہ اُس نے تم پر زیادتی کی ہے اور اللہ سے ڈرو اور جان لو

ملع اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾ وَ اَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛ وَ اَحْسِنُوْا ۛ

بے شک اللہ پرہیز گاروں کے ساتھ ہے۔ اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے آپ کو اپنے ہاتھوں سے ہلاکت میں نہ ڈالو اور نیکی کرو

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۹۵﴾ وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ۗ فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ

بے شک اللہ نیک لوگوں کو پسند فرماتا ہے۔ اور حج اور عمرہ پورا کرو اللہ (کی رضا) کے لیے پھر اگر تم روک لیے جاؤ تو پھر جو بھی قربانی میں سے میسر ہو (پیش کردو)

وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ۗ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖٓ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ

اور اپنے سر نہ مُنڈاؤ یہاں تک کہ قربانی کا جانور اپنے مقام پر پہنچ جائے پھر اگر تم میں سے کوئی بیمار ہو یا اُسے سر میں کچھ تکلیف ہو (اور وہ سر منڈوالے)

فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ ۛ وقفة فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ

تو (پھر) اس کا فدیہ ہوگا روزے رکھنا یا صدقہ دینا یا (پھر) قربانی کرنا پھر جب تم امن میں ہو تو جو عمرہ کو حج کے ساتھ ملانے کا فائدہ اٹھانا چاہے

فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ ۗ

تو جو قربانی اُسے میسر ہو (پیش کرے) پھر جو (قربانی کی) حیثیت نہ رکھتا ہو تو (وہ) حج کے دنوں میں تین روزے (رکھے) اور سات (روزے) جب تم گھر واپس آؤ

تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ۗ ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ

یہ پورے دس (روزے) ہوئے (البتہ) یہ (رعایت) اُس کے لیے ہے جس کے گھر والے مسجدِ حرام کے قریب نہ رہتے ہوں اور اللہ سے ڈرو

۲۴ ع ۸ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۧ ﴿۱۹۶﴾ اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ

اور جان لو بے شک اللہ بہت سخت سزا دینے والا ہے۔ حج کے چند مہینے متعیّن ہیں تو جو اِن میں (نیت کر کے اپنے اُوپر) حج کو لازم کر لے

Web version of PCTB Textbook

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ ۙ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ۗ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ۗ وَتَزَوَّدُوا

تو حج کے دوران نہ کوئی صحبت کی بات کرے نہ ہی کوئی نافرمانی اور نہ ہی جھگڑا اور جو نیکی بھی تم کرتے ہو اللہ اُسے جانتا ہے اور زادِ راہ لے لیا کرو

فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى ۚ وَاتَّقُونِ يٰٓأُولِي الْأَلْبَابِ ﴿١٩٧﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ

بے شک سب سے بہتر زادِ راہ تو پرہیزگاری ہے اور اے عقل مندو! میری نافرمانی سے بچو۔ تم پر کوئی گناہ نہیں ہے

أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ۗ فَإِذَآ أَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ

اگر تم (دورانِ حج) اپنے ربّ کا فضل (رزق) تلاش کرو پھر جب عرفات سے واپس آؤ تو مشعرِ حرام (مزدلفہ)

عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۖ وَاذْكُرُوهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَإِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّينَ ﴿١٩٨﴾

کے پاس اللہ کا ذکر کرو اور اُس کا ذکر اِس طرح کرو جس طرح اُس نے تمھیں ہدایت کی ہے اور تم اس سے پہلے ناواقفوں میں سے تھے۔

ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۗ إِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٩٩﴾

پھر تم وہیں سے واپس آؤ جہاں سے باقی لوگ واپس آتے ہیں اور اللہ سے مغفرت مانگو بے شک اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

فَإِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ أَوْ أَشَدَّ ذِكْرًا ۗ

پھر جب تم اپنے حج کے ارکان ادا کر چکو تو اللہ کا ذکر کرو جس طرح تم اپنے باپ دادا کو یاد کرتے رہے ہو یا اِس سے بھی زیادہ (اللہ کا) ذکر کرو

فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُولُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ﴿٢٠٠﴾

تو لوگوں میں سے بعض ایسے ہیں جو دُعا کرتے ہیں اے ہمارے ربّ! ہمیں (سب کچھ) دنیا ہی میں دے دے اور ایسے لوگوں کا آخرت میں کچھ حصّہ نہیں۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُولُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً

اور ان میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو دُعا کرتے ہیں کہ اے ہمارے ربّ! ہمیں دنیا میں بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما

وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿٢٠١﴾ النصف أُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّمَّا كَسَبُوا ۗ وَاللّٰهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿٢٠٢﴾

اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا لے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے لیے اُس میں سے حصّہ ہے جو انھوں نے (نیک) کمائی کی اور اللہ بہت جلد حساب چکانے والا ہے۔

وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِيٓ أَيَّامٍ مَّعْدُودٰتٍ ۗ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَآ إِثْمَ عَلَيْهِ ۚ

اور اللہ کا ذکر گنتی کے چند دنوں (قیامِ منیٰ) میں (خوب) کرو پھر جو شخص دو ہی دنوں میں جلدی چلا جائے تو اُس پر کوئی گناہ نہیں

وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلَآ إِثْمَ عَلَيْهِ ۙ لِمَنِ اتَّقٰى ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوٓا

اور جو تاخیر کرے تو اُس پر بھی کوئی گناہ نہیں ہے (بشرطیکہ) وہ (نافرمانی سے) بچتا رہے اور اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو اور جان لو

أَنَّكُمْ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٢٠٣﴾ وَمِنَ النَّاسِ

بے شک تم اُسی کے حضور (جوابدہی کے لیے) جمع کیے جاؤ گے۔ اور لوگوں میں سے وہ بھی ہے

النصف

Web Version of PCTB Textbook

مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ يُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِيْ قَلْبِهٖ ۙ

کہ جس کی بات دنیا کی زندگی کے بارے میں (اے مخاطب!) تمھیں بھلی لگتی ہے اور وہ اپنے دل کی بات پر (قسمیں کھا کر) اللہ کو گواہ بناتا ہے

وَ هُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ۝٢٠٤ وَ اِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَ يُهْلِكَ الْحَرْثَ وَ النَّسْلَ ؕ

حالاں کہ وہ (حق کا) سخت ترین جھگڑالو (دشمن) ہے۔ اور جب اسے اختیار ملتا ہے تو وہ خوب کوشش کرتا ہے کہ زمین میں فساد مچائے اور کھیتیوں اور نسلوں کو برباد کر دے

وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ۝٢٠٥ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ؕ

اور اللہ فساد کو پسند نہیں کرتا۔ اور جب اُس سے کہا جاتا ہے کہ اللہ (کی نافرمانی) سے ڈر تو اُسے غرور گناہ پر اکساتا ہے تو اُس کے لیے جہنم کافی ہے

وَ لَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝٢٠٦ وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ؕ

اور وہ بہت ہی بُری جگہ ہے۔ اور لوگوں میں سے وہ بھی ہے جو اللہ کی رضا کو حاصل کرنے کے لیے اپنی جان تک کا سودا کرتا ہے

وَ اللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ۝٢٠٧ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً ۪ وَ لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ

اور اللہ (ایسے) بندوں پر بہت شفقت فرمانے والا ہے۔ اے ایمان والو! اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے نقشِ قدم کی

الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝٢٠٨ فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْۤا

پیروی نہ کرو بےشک وہ تمھارا کھلا دشمن ہے۔ پھر اگر تم پھسل گئے اس کے بعد کہ تمھارے پاس واضح دلائل آ چکے تھے تو جان لو

اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝٢٠٩ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّاۤ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ

بےشک اللہ بہت غالب، بڑی حکمت والا ہے۔ کیا یہ اسی بات کا انتظار کر رہے ہیں کہ اللہ (کا عذاب) آجائے بادلوں کے سائبانوں (کی صورت) میں

وَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ قُضِيَ الْاَمْرُ ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝٢١٠ ع سَلْ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ كَمْ اٰتَيْنٰهُمْ ع ٢٥ ٩

اور فرشتے (بھی آجائیں) اور فیصلہ ہی کر دیا جائے اور تمام کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔ (اے نبی خاتم النبیین ﷺ!) بنی اسرائیل سے پوچھیے کہ ہم نے اُنھیں کتنی

مِّنْ اٰيَةٍۢ بَيِّنَةٍ ؕ وَ مَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝٢١١

واضح نشانیاں عطا کیں اور جو کوئی اللہ کی نعمت کو بدل ڈالے اِس کے مل جانے کے بعد تو یقیناً اللہ بہت سخت سزا دینے والا ہے۔

زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَ يَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۘ وَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وقف لازم

کفر کرنے والوں کے لیے دنیا کی زندگی خوش نُما بنا دی گئی اور وہ ایمان لانے والوں کا مذاق اڑاتے ہیں اور جو پرہیزگاری اختیار کرتے ہیں

فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَ اللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝٢١٢ كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۫ قف

وہ اُن پر روزِ قیامت غالب ہوں گے اور اللہ جسے چاہتا ہے بےحساب رزق عطا فرماتا ہے۔ (ابتدا میں) تمام لوگ ایک (ہی دین پر متفق) اُمّت تھے

فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَ مُنْذِرِيْنَ ۪ وَ اَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ

پھر (جب انھوں نے اختلاف کیا) تو اللہ نے انبیاء (علیہم السلام) بھیجے خوش خبری دینے والے اور ڈر سنانے والے بنا کر اور اُن کے ساتھ برحق کتاب نازل فرمائی

Web Version of PCTB Textbook

لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ ۚ وَمَا اخْتَلَفَ فِيهِ إِلَّا الَّذِينَ

تا کہ وہ لوگوں کے درمیان (اُن باتوں کا) فیصلہ فرما دے جن میں اُنہوں نے اختلاف کیا تھا اور اس میں ان ہی لوگوں نے اختلاف کیا

أُوتُوهُ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۖ

جنھیں وہ (کتاب) دی گئی تھی اِس کے بعد کہ اُن کے پاس واضح دلائل آ چکے تھے (صرف) آپس کی ضد کی وجہ سے (اختلاف کیا)

فَهَدَى اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا لِمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِهِ ۗ

تو اللہ نے ایمان لانے والوں کو اپنی توفیق سے حق کے ذریعہ ہدایت عطا فرمائی اُس بات میں جس میں ان لوگوں نے اختلاف کیا تھا

وَاللَّهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٢١٣﴾ أَمْ حَسِبْتُمْ

اور اللہ جس کو چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف ہدایت عطا فرماتا ہے۔ کیا تم نے سمجھ رکھا ہے

أَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَأْتِكُمْ مَثَلُ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ۖ مَسَّتْهُمُ الْبَأْسَاءُ

کہ (یونہی) جنّت میں داخل ہو جاؤ گے حالاں کہ اب تک تم پر اُن لوگوں جیسے (حالات) نہیں آئے جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں اُنھیں سختیاں

وَالضَّرَّاءُ وَزُلْزِلُوا حَتَّىٰ يَقُولَ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ مَتَىٰ نَصْرُ اللَّهِ ۗ أَلَا إِنَّ

اور تکلیفیں پہنچیں اور وہ ہلا ڈالے گئے یہاں تک کہ (وقت کے) رسول پکار اٹھے اور اُن کے ساتھ ایمان لانے والے کہ کب آئے گی اللہ کی مدد؟ سن لو! یقیناً

نَصْرَ اللَّهِ قَرِيبٌ ﴿٢١٤﴾ يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ ۖ قُلْ مَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ

اللہ کی مدد قریب ہے۔ (اے نبی خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ!) وہ آپ سے سوال کرتے ہیں کہ کیا خرچ کریں؟ آپ (اُن سے) فرما دیجیے کہ مال میں سے تم جو بھی خرچ کرو تو (خرچ کرو) والدین

وَالْأَقْرَبِينَ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۗ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ﴿٢١٥﴾

اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لیے اور جو نیکی تم کرتے ہو تو بے شک اللہ اسے خوب جاننے والا ہے۔

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَكُمْ ۖ وَعَسَىٰ أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ ۖ

تم پر (اللہ کی راہ میں) قتال فرض کیا گیا ہے جب کہ وہ تمھیں (طبعاً) ناپسند ہے اور ہو سکتا ہے کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور وہی تمھارے لیے بہتر ہو

وَعَسَىٰ أَنْ تُحِبُّوا شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٢١٦﴾ ع

۲٦ع ۱۰

اور ہو سکتا ہے کہ کسی چیز کو تم پسند کرو اور وہی تمھارے حق میں بُری ہو اور (حقیقتِ حال) اللہ ہی جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيهِ ۖ قُلْ قِتَالٌ فِيهِ كَبِيرٌ ۖ

وہ آپ (خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ) سے سوال کرتے ہیں کہ حرمت والے مہینے میں قتال کرنا کیسا ہے؟ آپ فرما دیجیے کہ اس ماہ میں قتال کرنا بڑا گناہ ہے

وَصَدٌّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَكُفْرٌ بِهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ وَإِخْرَاجُ أَهْلِهِ مِنْهُ

(لیکن) اللہ کی راہ سے روکنا اور اُس کے ساتھ کفر کرنا اور مسجدِ حرام سے (روکنا) اور اُس کے باشندوں کو اس سے نکال دینا

Web Version of PCTB Textbook

أَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَ الْفِتْنَةُ أَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ۗ وَ لَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ حَتّٰى

اللہ کے نزدیک اِس سے بھی بڑا گناہ ہے اور فتنہ (وفساد) قتل سے بھی بڑا گناہ ہے اور وہ (کافر) ہمیشہ تم سے لڑتے رہیں گے یہاں تک کہ

يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ اِنِ اسْتَطَاعُوْا ۗ وَمَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ

تمھیں تمھارے دین سے پھیر دیں اگر ان کا بس چلے اور جو تم میں سے اپنے دین سے پھر گیا اور پھر مَرا اِس حال میں کہ وہ کافر تھا

فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢١٧﴾

تو یہ وہ (بدنصیب) ہیں کہ ان کے اعمال برباد ہوگئے دنیا اور آخرت میں اور یہ لوگ جہنمی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ ۗ

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور جنھوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا یہ وہ لوگ ہیں جو اللہ کی رحمت کی اُمید رکھتے ہیں

وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢١٨﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَ الْمَيْسِرِ ۗ قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ

اور اللہ بڑا ہی بخشنے والا، نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ وہ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) سے سوال کرتے ہیں شراب اور جوئے کے بارے میں آپ فرما دیجیے اِن دونوں میں بڑا گناہ ہے

وَّ مَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَاِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ۗ وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۬ۥ

اور لوگوں کے لیے کچھ فائدے بھی ہیں اور اِن دونوں کا گناہ ان کے فائدہ سے کہیں زیادہ ہے اور وہ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) سے سوال کرتے ہیں کیا خرچ کریں؟

قُلِ الْعَفْوَ ۗ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ۙ ﴿٢١٩﴾

آپ فرما دیجیے جو بھی ضرورت سے زیادہ ہو اِسی طرح اللہ تمھارے لیے احکام کو کھول کھول کر واضح فرماتا ہے تا کہ تم غور وفکر کرو۔

فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۗ وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى ۗ قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ۗ

دنیا اور آخرت (کے معاملات) میں (غور وفکر کرو) اور وہ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) سے یتیموں کے بارے میں سوال کرتے ہیں آپ فرما دیجیے اُن کی خیرخواہی بہتر ہے

وَ اِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ ۗ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ۗ

اور اگر تم اُن کے ساتھ مل جل کر رہو تو وہ تمھارے بھائی ہیں اور اللہ (خوب) جانتا ہے فساد کرنے والے کو اصلاح کرنے والے سے

وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٢٠﴾ وَ لَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ

اور اگر اللہ چاہتا تو یقیناً تمھیں مشقت میں ڈال دیتا بے شک اللہ بہت غالب ہے بڑی حکمت والا ہے۔ اور مشرک عورتوں سے نکاح نہ کرو

حَتّٰى يُؤْمِنَّ ۗ وَ لَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّ لَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ۚ

یہاں تک کہ وہ ایمان لے آئیں اور یقیناً ایک مسلمان کنیز (آزاد) مشرک عورت سے بہتر ہے اگرچہ وہ (مشرکہ) تمھیں بہت پسند آئے

وَ لَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ۗ وَ لَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ

اور (مسلمان عورتوں کو) مشرک مَردوں کے نکاح میں نہ دینا یہاں تک کہ وہ ایمان لے آئیں اور یقیناً ایک مومن غلام (آزاد) مشرک سے بہتر ہے

وَّ لَوْ اَعْجَبَكُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۖۚ وَ اللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ

اگرچہ وہ (مشرک) تمھیں پسند آئے یہ (مشرک) تو جہنم کی طرف بلاتے ہیں اور اللہ اپنی توفیق سے جنّت

ع ۲۷ ۵ وَ الْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ ۚ وَ يُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۲۱﴾

اور بخشش کی طرف بلاتا ہے اور واضح فرماتا ہے اپنی آیات لوگوں کے لیے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ؕ قُلْ هُوَ اَذًى ۙ فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِي الْمَحِيْضِ ۙ

اور وہ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) سے حیض کے بارے میں سوال کرتے ہیں آپ فرما دیجیے وہ گندگی ہے لہٰذا عورتوں سے حیض کی حالت میں الگ رہا کرو

وَ لَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۚ فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ؕ

اور اُن کے قریب نہ جایا کرو یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائیں پھر جب وہ پاک ہو جائیں تو اُن کے پاس اُس طرح جاؤ جیسے اللہ نے تمھیں حکم دیا ہے

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَ يُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ﴿۲۲۲﴾ نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ ۪

بے شک اللہ بہت توبہ کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے اور وہ خوب پاکیزگی اختیار کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے۔ تمھاری بیویاں تمھاری کھیتیاں ہیں

فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ ۫ وَ قَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ ؕ

تو اپنی کھیتی میں جاؤ جس طرح تم چاہو اور اپنے لیے (نیک اعمال) آگے بھیجو اور اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو اور خوب جان لو کہ تم اُس سے ملنے والے ہو

وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۲۳﴾ وَ لَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ

اور آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) ایمان والوں کو خوش خبری دے دیجیے۔ اور اللہ (کے نام) کو اپنی قسموں کے لیے آڑ نہ بنایا کرو

اَنْ تَبَرُّوْا وَ تَتَّقُوْا وَ تُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ؕ وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۲۴﴾

کہ تم نیکی اور پرہیزگاری اور لوگوں کے درمیان صلح کی کوشش نہ کرو گے اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَ لٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ

اللہ تمھاری لایعنی قسموں پر گرفت نہیں کرے گا لیکن وہ تمھاری اُن (قسموں) پر گرفت کرے گا جن کا ارادہ تمھارے دلوں نے کیا ہے

وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۲۲۵﴾ لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ

اور اللہ بہت بخشنے والا بڑا حلم والا ہے۔ جو لوگ اپنی بیویوں کے پاس نہ جانے کی قسم اُٹھالیں اُن کے لیے چار مہینے کی مہلت ہے

فَاِنْ فَآءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۲۶﴾ وَ اِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ

پھر اگر وہ (اس مدت میں) رجوع کر لیں تو بے شک اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اور اگر وہ طلاق دینے کا پکا ارادہ کر لیں

فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۲۷﴾ وَ الْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ؕ

تو بے شک اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ اور طلاق یافتہ عورتیں اپنے آپ کو روکے رکھیں تین (مرتبہ) حیض (آنے) تک

Web Version of PCTB Textbook

وَ لَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْۤ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ
اور اُن کے لیے جائز نہیں کہ وہ اُسے چھپائیں جو اللہ نے اُن کے رحموں میں پیدا فرمایا ہے اگر وہ ایمان رکھتی ہیں اللہ پر
وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَ بُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْۤا اِصْلَاحًا ؕ
اور آخرت کے دن پر اور اُن کے شوہر اِس (مدت) میں اُنھیں (اپنی زوجیت میں) لوٹا لینے کے زیادہ حق دار ہیں اگر وہ اصلاح کا ارادہ رکھتے ہوں
وَ لَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۪ وَ لِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ؕ
اور اُن کے بھی حقوق (مَردوں پر) ہیں جیسے اُن پر (مَردوں کے) حقوق ہیں (شرعی) دستور کے مطابق البتہ مَردوں کو عورتوں پر برتری حاصل ہے
وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۲۸﴾ اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۪ فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌۢ بِاِحْسَانٍ ؕ ٢٨ ع ١٢
اور اللہ بہت غالب ہے بڑی حکمت والا ہے۔ طلاق تو دو بار ہے پھر یا تو (بیوی کو) بھلائی کے ساتھ روک لیا جائے یا خوش اسلوبی سے چھوڑ دیا جائے
وَ لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّاۤ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْـًٔا اِلَّاۤ اَنْ يَّخَافَاۤ اَلَّا يُقِيْمَا
اور تمھارے لیے جائز نہیں کہ تم اُنھیں جو کچھ دے چکے ہو اُس میں سے کچھ بھی واپس لو سوائے اِس کے کہ دونوں ڈریں کہ وہ اللہ کی
حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا
حدود قائم نہ رکھ سکیں گے تو اگر تم خوف محسوس کرو کہ وہ دونوں اللہ کی حدود کو قائم نہ رکھ سکیں گے تو پھر اُن دونوں پر کوئی گناہ نہیں ہے
فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ وَ مَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ
کہ وہ (عورت جو) کچھ معاوضہ دے (کر اپنے آپ کو چھڑا لے) یہ اللہ کی حدود ہیں تو ان سے تجاوز مت کرو اور جس نے اللہ کی حدود سے تجاوز کیا
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۲۹﴾ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ
تو وہی لوگ ظالم ہیں۔ پھر اگر وہ (شوہر) اُسے (تیسری بار) طلاق دے دے تو اب وہ عورت اُس کے لیے حلال نہیں
مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ؕ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَاۤ
جب تک کہ وہ اُس کے سوا کسی دوسرے سے نکاح نہ کرے پھر اگر وہ (دوسرا شوہر) بھی اُسے طلاق دے دے تو اُن دونوں پر کوئی گناہ نہیں ہے
اَنْ يَّتَرَاجَعَاۤ اِنْ ظَنَّاۤ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ وَ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا
کہ وہ (نیا نکاح کر کے) باہم رُجوع کر لیں بشرطیکہ وہ خیال رکھتے ہوں کہ وہ اللہ کی حدود کو قائم رکھ سکیں گے اور یہ اللہ کی حدود ہیں جنھیں
لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۰﴾ وَ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ
وہ واضح فرماتا ہے اُن کے لیے جو سمجھ رکھتے ہیں۔ اور جب تم عورتوں کو (ایک یا دو بار) طلاق دے چکو پھر وہ اپنی عدت پوری کرنے پر آئیں تو اب اُنھیں بھلائی کے ساتھ روک لو
اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ ۪ وَ لَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا ۚ وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ
یا بھلائی کے ساتھ چھوڑ دو اور اُنھیں ستانے کی خاطر زیادتی کرنے کے لیے نہ روکے رکھو اور جس کسی نے ایسا کیا

Web Version of PCTB Textbook

٢٩ع١٢ البقرة

فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ وَلَا تَتَّخِذُوْۤا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۫ وَّ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمَاۤ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ

تو اُس نے اپنی ہی جان پر ظلم کیا اور اللہ کی آیات کا مذاق نہ اُڑاؤ اور اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو اور جو اللہ نے تم پر نازل فرمایا ہے

مِّنَ الْكِتٰبِ وَ الْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۳۱﴾ ع

کتاب اور حکمت میں سے (اسے بھی یاد رکھو) وہ اس کے ذریعے تمھیں نصیحت فرماتا ہے اور اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو اور جان لو بے شک اللہ ہر شے کو خوب جاننے والا ہے۔

وَ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ

اور جب تم عورتوں کو طلاق دو پھر وہ اپنی عدت پوری کر چکیں تو اُنھیں مت روکو کہ وہ (پھر سے) اپنے (پہلے) شوہروں سے نکاح کر لیں

اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ

جب کہ وہ دونوں آپس میں معروف طریقہ کے مطابق راضی ہوں اِس (بات) سے اُسے نصیحت کی جاتی ہے جو تم میں سے اللہ

وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَ اَطْهَرُ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۲﴾

اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے یہی تمھارے لیے بہت پاکیزہ اور نہایت سُتھری بات ہے اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

وَ الْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ

اور مائیں اپنے بچوں کو دودھ پلائیں پورے دو سال تک (یہ حکم) اُس کے لیے ہے

لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ وَ عَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ

جو دودھ پلانے کی مُدت پوری کرنا چاہتا ہے اور جس کا بچہ ہے اُس (باپ) کے ذمہ ہے

رِزْقُهُنَّ وَ كِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ

اُن (ماؤں) کا کھانا اور اُن کا لباس معروف طریقہ کے مطابق کسی شخص پر اُس کی گنجائش سے زیادہ ذمہ داری نہیں ڈالی جاتی،

لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌ ۢ بِوَلَدِهَا وَ لَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۗ وَ عَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ

نہ ماں کو اُس کے بچے کی وجہ سے نقصان پہنچایا جائے اور نہ ہی باپ کو اُس کے بچے کی وجہ سے (نقصان پہنچایا جائے) اور وارث پر بھی اسی طرح کی ذمہ داری ہے

فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَ تَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ؕ

تو اگر وہ دونوں دودھ چھڑانے کا ارادہ کر لیں اپنی باہمی رضامندی اور مشورہ سے تو ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں ہے

وَ اِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْۤا اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ

اور اگر تم چاہو کہ تم (کسی دایہ سے) اپنی اولاد کو دودھ پلواؤ تو (بھی) تم پر کوئی گناہ نہیں ہے

اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّاۤ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ

جب کہ تم (دایہ کو) پورا پورا ادا کر دو جو بھی تم نے معروف طریقہ کے مطابق دینا طے کیا ہے اور اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو

Web Version of PCTB Textbook

وَ اعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰہَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِیۡرٌ ﴿۲۳۳﴾ وَ الَّذِیۡنَ یُتَوَفَّوۡنَ مِنۡکُمۡ وَ یَذَرُوۡنَ اَزۡوَاجًا

اور جان لو کہ بےشک جو تم کر رہے ہو اللہ اسے خوب دیکھنے والا ہے۔ اور جو لوگ تم میں سے فوت ہو جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں

یَّتَرَبَّصۡنَ بِاَنۡفُسِہِنَّ اَرۡبَعَۃَ اَشۡہُرٍ وَّ عَشۡرًا ۚ فَاِذَا بَلَغۡنَ اَجَلَہُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَیۡکُمۡ

تو چاہیے کہ وہ (بیویاں) اپنے آپ کو چار مہینے اور دس دن انتظار میں رکھیں تو جب وہ اپنی (عدت کی) مُدّت پوری کر لیں تو تم پر کوئی گناہ نہیں ہے

فِیۡمَا فَعَلۡنَ فِیۡۤ اَنۡفُسِہِنَّ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ؕ وَ اللّٰہُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِیۡرٌ ﴿۲۳۴﴾ وَ لَا جُنَاحَ عَلَیۡکُمۡ

کہ وہ جو بھی اپنے حق میں معروف طریقہ کے مطابق (فیصلہ) کریں اور جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ اس سے خوب واقف ہے۔ اور تم پر کوئی گناہ نہیں

فِیۡمَا عَرَّضۡتُمۡ بِہٖ مِنۡ خِطۡبَۃِ النِّسَآءِ اَوۡ اَکۡنَنۡتُمۡ فِیۡۤ اَنۡفُسِکُمۡ ؕ عَلِمَ اللّٰہُ اَنَّکُمۡ سَتَذۡکُرُوۡنَہُنَّ

اِس بات میں کہ عورتوں کو اشارہ سے نکاح کا پیغام دو یا تم اُس (ارادہ) کو اپنے دلوں میں پوشیدہ رکھو اللہ جانتا ہے کہ تم اُن کا خیال تو (دل میں) لاؤ گے

وَ لٰکِنۡ لَّا تُوَاعِدُوۡہُنَّ سِرًّا اِلَّاۤ اَنۡ تَقُوۡلُوۡا قَوۡلًا مَّعۡرُوۡفًا ۬ؕ وَ لَا تَعۡزِمُوۡا عُقۡدَۃَ النِّکَاحِ حَتّٰی یَبۡلُغَ

لیکن اُن سے کوئی خفیہ طور پر وعدہ نہ کرنا سوائے اِس کے کہ تم کوئی بھلی بات کہ دو اور نکاح کی گرہ پکّی نہ کرنا یہاں تک کہ عدّت کا حکم

الۡکِتٰبُ اَجَلَہٗ ؕ وَ اعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰہَ یَعۡلَمُ مَا فِیۡۤ اَنۡفُسِکُمۡ فَاحۡذَرُوۡہُ ۚ وَ اعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰہَ غَفُوۡرٌ حَلِیۡمٌ ﴿۲۳۵﴾ ع ۳۰ ۱۴

اپنی مُدّت کو پہنچ جائے اور جان لو بےشک اللہ جانتا ہے جو کچھ تمھارے دلوں میں ہے لہٰذا اُس سے ڈرتے رہو اور جان لو بےشک اللہ بہت بخشنے والا بڑا حلم والا ہے۔

لَا جُنَاحَ عَلَیۡکُمۡ اِنۡ طَلَّقۡتُمُ النِّسَآءَ مَا لَمۡ تَمَسُّوۡہُنَّ اَوۡ تَفۡرِضُوۡا لَہُنَّ فَرِیۡضَۃً ۚۖ وَّ مَتِّعُوۡہُنَّ ۚ

تم پر کوئی گناہ نہیں ہے اگر تم عورتوں کو طلاق دے دو جن کو تم نے ابھی چھُوا ہی نہیں اور تم نے اُن کا مہر مقرر نہیں کیا اور اُن کو کچھ خرچہ دو

عَلَی الۡمُوۡسِعِ قَدَرُہٗ وَ عَلَی الۡمُقۡتِرِ قَدَرُہٗ ۚ مَتَاعًۢا بِالۡمَعۡرُوۡفِ ۚ حَقًّا عَلَی الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۲۳۶﴾

خوش حال اپنی حیثیت کے مطابق (دے) اور تنگ دست اپنی گنجائش کے مطابق (دے) یہ معروف طریقہ کے مطابق خرچہ (دینا) نیک لوگوں پر لازم ہے۔

وَ اِنۡ طَلَّقۡتُمُوۡہُنَّ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ تَمَسُّوۡہُنَّ وَ قَدۡ فَرَضۡتُمۡ لَہُنَّ فَرِیۡضَۃً فَنِصۡفُ

اور اگر تم اُنھیں طلاق دو اِس سے پہلے کہ تم نے ان سے خلوت کی ہو اور تم اُن کے لیے مہر مقرر کر چکے تھے تو نصف مہر (ادا کرو)

مَا فَرَضۡتُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ یَّعۡفُوۡنَ اَوۡ یَعۡفُوَا الَّذِیۡ بِیَدِہٖ عُقۡدَۃُ النِّکَاحِ ؕ

جو تم نے مقرر کیا ہے سوائے اِس کے کہ وہ (خود ہی) معاف کر دیں یا وہ (شوہر) معاف کر دے کہ جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے

وَ اَنۡ تَعۡفُوۡۤا اَقۡرَبُ لِلتَّقۡوٰی ؕ وَ لَا تَنۡسَوُا الۡفَضۡلَ بَیۡنَکُمۡ ؕ

اور (اے شوہرو!) اگر تم معاف کر دو تو یہ پرہیزگاری سے بہت قریب ہے اور آپس (کے معاملہ) میں احسان کا برتاؤ کرنا نہ بھولو

اِنَّ اللّٰہَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِیۡرٌ ﴿۲۳۷﴾ حٰفِظُوۡا عَلَی الصَّلَوٰتِ وَ الصَّلٰوۃِ الۡوُسۡطٰی ٭

بےشک جو تم کر رہے ہو اللہ اسے خوب دیکھنے والا ہے۔ نمازوں کی حفاظت کرو اور (خاص طور پر) درمیانی نماز کی

Web Version of PCTB Textbook

وَ قُوۡمُوۡا لِلّٰهِ قٰنِتِيۡنَ ﴿۲۳۸﴾ فَاِنۡ خِفۡتُمۡ فَرِجَالًا اَوۡ رُكۡبَانًا ۚ

اور اللہ کے حضور عاجزی اختیار کرتے ہوئے کھڑے رہا کرو۔ پھر اگر تمھیں خوف ہو (دشمن کا) تو چلتے چلتے یا سواری پر (نماز ادا کرلو)

فَاِذَاۤ اَمِنۡتُمۡ فَاذۡكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمۡ مَّا لَمۡ تَكُوۡنُوۡا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۳۹﴾

پھر جب تمھیں امن حاصل ہو جائے تو اللہ کو یاد کرو اس طریقے سے جو اُس نے تمھیں سکھایا ہے جو تم نہیں جانتے تھے۔

وَ الَّذِيۡنَ يُتَوَفَّوۡنَ مِنۡكُمۡ وَ يَذَرُوۡنَ اَزۡوَاجًا ۖۚ وَّصِيَّةً لِّاَزۡوَاجِهِمۡ مَّتَاعًا

اور جو لوگ تم میں سے فوت ہو جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں (اُنھیں چاہیے کہ) اپنی بیویوں کے لیے وصیّت کر جائیں ایک سال تک خرچہ دینے

اِلَى الۡحَوۡلِ غَيۡرَ اِخۡرَاجٍ ۚ فَاِنۡ خَرَجۡنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ فِىۡ مَا فَعَلۡنَ فِىۡۤ اَنۡفُسِهِنَّ

کی (اور) اُنھیں (گھر سے) نہ نکالنے کی پھر اگر وہ (خود) چلی جائیں تو تم پر کوئی گناہ نہیں اُس میں جو کچھ وہ اپنے بارے میں کریں

مِنۡ مَّعۡرُوۡفٍ ؕ وَ اللّٰهُ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ﴿۲۴۰﴾ وَ لِلۡمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ؕ حَقًّا عَلَى

معروف طریقہ کے مطابق اور اللہ بہت غالب ہے بڑی حکمت والا ہے۔ اور طلاق یافتہ عورتوں کو بھی معروف طریقہ کے مطابق کچھ خرچ دینا پرہیزگاروں پر

۳۱ ع ۱۵

الۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۲۴۱﴾ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمۡ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۲۴۲﴾ اَلَمۡ تَرَ اِلَى الَّذِيۡنَ خَرَجُوۡا

لازم ہے۔ اِسی طرح سے اللہ تمھارے لیے اپنے احکام کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سمجھو۔ کیا آپ نے ان لوگوں (کے حال) کو نہیں دیکھا جو اپنے گھروں سے

مِنۡ دِيَارِهِمۡ وَ هُمۡ اُلُوۡفٌ حَذَرَ الۡمَوۡتِ ۖ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوۡتُوۡا ۚ ثُمَّ اَحۡيَاهُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

نکلے تھے موت کے ڈر سے اور وہ ہزاروں تھے تو اللہ نے اُنھیں فرمایا کہ مرجاؤ پھر اس (اللہ) نے اُنھیں زندہ فرمایا بے شک اللہ

لَذُوۡ فَضۡلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَشۡكُرُوۡنَ ﴿۲۴۳﴾ وَقَاتِلُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَاعۡلَمُوۡۤا

لوگوں پر بڑا فضل فرمانے والا ہے لیکن اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔ اور اللہ کی راہ میں قتال کرو اور جان لو بے شک اللہ

اَنَّ اللّٰهَ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ﴿۲۴۴﴾ مَنۡ ذَا الَّذِىۡ يُقۡرِضُ اللّٰهَ قَرۡضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗۤ اَضۡعَافًا كَثِيۡرَةً ؕ وَاللّٰهُ

خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔ کون ہے جو اللہ کو قرضِ حسنہ دے تو (اللہ) اِس کو اُس کے لیے کئی گنا بڑھا دے

وقف لازم

يَقۡبِضُ وَيَبۡصُۜطُ ۖ وَاِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۲۴۵﴾ اَلَمۡ تَرَ اِلَى الۡمَلَاِ مِنۡۢ بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ مِنۡۢ بَعۡدِ مُوۡسٰى ۘ

اور اللہ ہی تنگی اور کشادگی فرماتا ہے اور تم سب اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ کیا آپ نے نہیں دیکھا موسیٰ (علیہ السّلام) کے بعد بنی اسرائیل کے سرداروں کو

اِذۡ قَالُوۡا لِنَبِىٍّ لَّهُمُ ابۡعَثۡ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلۡ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ؕ قَالَ هَلۡ عَسَيۡتُمۡ

جب انھوں نے اپنے نبی (علیہ السّلام) سے کہا تھا کہ ہمارے لیے ایک بادشاہ مقرر کر دیجیے تاکہ ہم اللہ کی راہ میں قتال کریں (نبی علیہ السّلام نے) فرمایا کہیں ایسا نہ ہو

اِنۡ كُتِبَ عَلَيۡكُمُ الۡقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوۡا ؕ قَالُوۡا وَمَا لَنَاۤ اَلَّا نُقَاتِلَ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ

کہ اگر تم پر قتال فرض کر دیا جائے تو تم قتال نہ کرو انھوں نے کہا کہ ہمیں کیا ہوا ہے کہ ہم اللہ کی راہ میں قتال نہ کریں

Web Version of PCTB Textbook

وَ قَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَ اَبْنَآئِنَا ؕ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ

جب کہ ہمیں ہمارے گھروں سے نکال دیا گیا اور ہمارے بچوں سے (جدا کیا گیا) تو جب اُن پر قتال فرض کیا گیا

تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۴۶﴾ وَ قَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ

(تو) اُن میں سے چند ایک کے سوا سب نے مُنھ موڑ لیا اور اللہ ظالموں کو خوب جاننے والا ہے۔ اور اُنھیں اُن کے نبی (علیہ السّلام) نے بتایا بے شک اللہ نے

قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا ؕ قَالُوْٓا اَنّٰى يَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ اَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ

تمھارے لیے طالوت کو بادشاہ مقرر فرمایا ہے، کہنے لگے اُسے ہم پر بادشاہت کیسے مل سکتی ہے؟ اور ہم اُس سے زیادہ بادشاہت کے حق دار ہیں

وَ لَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ؕ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىهُ عَلَيْكُمْ وَ زَادَهٗ

اور اُسے مال و دولت میں (بھی) وسعت نہیں دی گئی نبی (علیہ السّلام) نے فرمایا بے شک اللہ نے اُسے تم پر (فضیلت دے کر) چُن لیا ہے

بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَ الْجِسْمِ ؕ وَ اللّٰهُ يُؤْتِيْ مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۴۷﴾

اور (اللہ نے) اُسے علم اور جسم میں وسعت عطا فرمائی ہے اور اللہ جسے چاہتا ہے اپنی بادشاہت عطا فرماتا ہے اور اللہ بڑی وسعت والا خوب جاننے والا ہے۔

وَ قَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ

اور اُن کے نبی (علیہ السّلام) نے اُن سے فرمایا بے شک اُس کی بادشاہت کی نشانی یہ ہے کہ تمھارے پاس وہ تابوت آجائے گا جس میں

سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ بَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَ اٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ

تمھارے لیے تمھارے ربّ کی طرف سے تسکین کا سامان ہے اور وہ باقی ماندہ (تبرکات) ہیں جو آلِ موسیٰ اور آلِ ہارون نے چھوڑے تھے

الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۴۸﴾ فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ ع ۳۲ ۶ ۱۶

اُس (تابوت) کو فرشتے اٹھا لائیں گے، یقیناً اِس میں تمھارے لیے نشانی ہے اگر تم مومن ہو۔ تو جب طالوت اپنے لشکر کو لے کر نکلے

قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ ۚ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّيْ ۚ

(تو) کہا بے شک اللہ تمھیں ایک نہر سے آزمانے والا ہے تو جس نے اُس میں سے (سیر ہو کر) پانی پی لیا وہ میرا ساتھی نہیں

وَ مَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّيْٓ اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةًۢ بِيَدِهٖ ۚ

اور جس نے اُس کے پانی کو نہ چکھا تو بے شک وہی میرا ساتھی ہے سوائے اس کے کہ کوئی ایک چُلّو بھر پانی اپنے ہاتھ میں لے

فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ فَلَمَّا جَاوَزَهٗ هُوَ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ

تو اُن میں سے چند لوگوں کے سوا سب نے اُس سے (سیر ہو کر) پیا پھر جب وہ (طالوت) اور وہ جو اُن کے ساتھ ایمان لائے تھے اس (نہر) کے پار ہو گئے

قَالُوْا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوْتَ وَ جُنُوْدِهٖ ؕ

تو (چند لوگ) کہنے لگے آج تو ہمارے پاس طاقت نہیں ہے جالوت اور اُس کے لشکر (کے مقابلہ) کی

Web Version of PCTB Textbook

قَالَ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ

(مگر) جنھیں یقین تھا کہ وہ اللہ سے ملاقات کرنے والے ہیں انھوں نے کہا کہ کتنی ہی بار ایسا ہوا ہے کہ ایک چھوٹی جماعت غالب آئی ہے

فِئَةً كَثِيْرَةًۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝۲۴۹ وَ لَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَ جُنُوْدِهٖ

اللہ کے حکم سے بڑی جماعت پر اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ اور جب وہ جالوت اور اُس کے لشکروں کے مقابل آئے

قَالُوْا رَبَّنَاۤ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَ انْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ؕ۝۲۵۰

تو عرض کرنے لگے اے ہمارے ربّ! ہم پر صبر انڈیل دے اور ہمیں ثابت قدم رکھ اور کافر قوم کے مقابلہ میں ہماری نصرت فرما۔

فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۙ قف وَ قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ وَ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ

توانھوں نے اللہ کی توفیق سے ان (کافروں) کو شکست سے دوچار کر دیا اور داوٗد (علیہ السّلام) نے جالوت کو قتل کیا اور اللہ نے اُنھیں سلطنت

وَ الْحِكْمَةَ وَ عَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَآءُ ؕ وَ لَوْ لَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ ۙ لَّفَسَدَتِ

اور حکمت عطا فرمائی اور جو کچھ چاہا اُنھیں سکھایا اور اگر اللہ لوگوں میں سے بعض کے ذریعہ بعض کو دفع نہ کرے تو زمین ضرور (فساد سے)

الْاَرْضُ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝۲۵۱ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ

برباد ہو جائے لیکن اللہ تمام جہانوں پر بڑا افضل فرمانے والا ہے۔ یہ اللہ کی آیات ہیں جنھیں ہم آپ کو حق کے ساتھ پڑھ کر سناتے ہیں

وَ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝۲۵۲ تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ

اور یقیناً آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) رسولوں میں سے ہیں۔ یہ رسول ہیں جن میں سے بعض کو بعض پر ہم نے فضیلت بخشی ہے اُن میں وہ بھی ہیں جن سے اللہ نے کلام فرمایا

وَ رَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ وَ اٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَ اَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ

اور اُن میں سے بعض کو درجات میں بلند فرمایا اور ہم نے عیسیٰ ابنِ مریم (علیہما السلام) کو واضح نشانیاں عطا کیں اور ہم نے اُن کی روح القدس (جبریل علیہ السّلام) کے ذریعہ مدد کی

وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَ لٰكِنِ اخْتَلَفُوْا

اور اگر اللہ چاہتا تو اُن کے بعد لوگ آپس میں نہ لڑتے اس کے بعد کہ اُن کے پاس واضح نشانیاں آچکی تھیں لیکن انھوں نے اختلاف کیا

فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَ مِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ؕ وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۫ قف وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ۝۲۵۳ ع

تو اُن میں سے وہ بھی تھے جو ایمان لائے اور اُن میں سے وہ بھی تھے جنھوں نے کفر کیا اور اگر اللہ چاہتا تو وہ آپس میں نہ لڑتے لیکن اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ

اے ایمان والو! خرچ کرو اس رزق میں سے جو ہم نے تمھیں عطا فرمایا ہے اِس سے پہلے کہ وہ دن آجائے

لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَ لَا خُلَّةٌ وَّ لَا شَفَاعَةٌ ؕ وَ الْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝۲۵۴

جس میں نہ خرید وفروخت ہوگی اور نہ کوئی دوستی اور نہ ہی (بغیر اذنِ الٰہی) کوئی سفارش (فائدہ دے گی) اور جو کافر ہیں وہی ظالم ہیں۔

الجزء ۳ وقف لازم

ع ۳۳ - ۵۱ -

Web Version of PCTB Textbook

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ۬ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ

اللہ (وہ ہستی ہے) جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں (وہ) زندہ ہے (سب کو) قائم رکھنے والا ہے نہ اُسے اونگھ آتی ہے اور نہ نیند اُسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے

وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَ مَا

اور جو کچھ زمینوں میں ہے کون ہے جو اُس کے حضور اُس کی اجازت کے بغیر سفارش کر سکے وہ سب جانتا ہے جو کچھ ان کے سامنے اور جو کچھ

خَلْفَهُمْ ۚ وَ لَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ

ان کے پیچھے (کے حالات) ہیں اور وہ اُس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنا وہ (خود) چاہے اُس کی کرسی تمام آسمانوں

وَ الْاَرْضَ ۚ وَ لَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَ هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿۲۵۵﴾ لَاۤ اِكْرَاهَ فِی الدِّیْنِ ۙ۫ قف

اور زمینوں پر چھائی ہوئی ہے اور اُن دونوں کی نگرانی اُسے نہیں تھکاتی اور وہی سب سے بلند بڑی عظمت والا ہے۔ دین میں کوئی زبردستی نہیں ہے،

قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ ۚ فَمَنْ یَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَ یُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ

بے شک ہدایت گمراہی سے خوب واضح ہو چکی ہے تو جو طاغوت کا انکار کرے اور اللہ پر ایمان رکھے تو یقیناً اس نے مضبوط سہارے کو

الْوُثْقٰی ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَ اللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿۲۵۶﴾ اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ۙ یُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ

تھام لیا جو کبھی ٹوٹنے والا نہیں اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ اللہ ایمان لانے والوں کا کارساز ہے اُن کو اندھیروں سے

اِلَی النُّوْرِ ؕ۬ وَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اَوْلِیٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ یُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَی الظُّلُمٰتِ ؕ

روشنی کی طرف نکال لاتا ہے اور جنھوں نے کفر کیا اُن کے ساتھی طاغوت ہیں وہ اُنھیں روشنی سے اندھیروں کی طرف نکال لاتے ہیں

اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵۷﴾ؑ اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْ حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِیْ رَبِّهٖۤ ع ۳۴ ۲

وہ لوگ جہنمی ہیں وہ اُس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ کیا آپ نے (اُسے) نہیں دیکھا جس نے ابراہیم (علیہ السلام) سے اُن کے ربّ کے بارے میں جھگڑا کیا

اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّیَ الَّذِیْ یُحْیٖ وَ یُمِیْتُ ۙ وقف لازم

اِس بنا پر کہ اللہ نے اُسے سلطنت دی تھی جب ابراہیم (علیہ السّلام) نے اُسے فرمایا کہ میرا ربّ تو وہ ہے جو زندگی اور موت دیتا ہے

قَالَ اَنَا اُحْیٖ وَ اُمِیْتُ ؕ قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ یَاْتِیْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا

اُس نے کہا کہ میں (بھی) زندگی دیتا ہوں اور موت دیتا ہوں ابراہیم (علیہ السّلام) نے فرمایا: بے شک اللہ سورج کو مشرق سے نکالتا ہے لہٰذا تو اُسے مغرب سے نکال لا

مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِیْ كَفَرَ ؕ وَ اللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۲۵۸﴾ۚ اَوْ كَالَّذِیْ مَرَّ

تو (اِس پر) وہ کافر مبہوت ہو کر رہ گیا اور اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ یا اُس شخص کی مثال (دیکھو)

عَلٰی قَرْیَةٍ وَّ هِیَ خَاوِیَةٌ عَلٰی عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ اَنّٰی یُحْیٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ

جو ایک بستی پر گزرا اس حال میں کہ وہ اپنی چھتوں کے بل گری پڑی تھی اُس نے کہا کہ اللہ کس طرح اِس (بستی) کو زندہ کرے گا اِس کی موت کے بعد؟

Web version of PCTB Textbook

فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ؕ قَالَ لَبِثْتُ

تو اللہ نے اُسے سو سال تک مُردہ رکھا پھر اُسے اُٹھا دیا (اللہ نے) پوچھا تم کتنا عرصہ یہاں رہے ہو؟ اُس نے کہا میں ایک دن

يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَ شَرَابِكَ

یا دن کا کچھ حصّہ رہا ہوں گا (اللہ نے) فرمایا بلکہ تم سو سال (حالتِ موت میں) رہے ہو ذرا اپنے کھانے اور مشروب کی طرف دیکھو

لَمْ يَتَسَنَّهْ ۚ وَ انْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ وَ لِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ

وہ ذرا بدبودار نہیں ہوا اور ذرا اپنے گدھے کو دیکھو (وہ بالکل گل سڑ گیا ہے) اور (ہم نے یہ اس لیے کیا) تاکہ ہم تمھیں لوگوں کے لیے نشانی بنا دیں

وَ انْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ؕ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ

ذرا (گدھے کی) ہڈیوں کو دیکھو کیسے ہم اُنھیں اٹھاتے ہیں پھر کیسے ہم اُن پر گوشت چڑھاتے ہیں پھر جب اُس کے لیے حقیقت روشن ہوگئی

قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۲۵۹﴾ وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ

اس نے کہا میں (مشاہداتی طور پر خوب) جانتا ہوں بے شک اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔ اور (یاد کرو) جب ابراہیم (علیہ السّلام) نے عرض کیا:

رَبِّ اَرِنِیْ كَيْفَ تُحْیِ الْمَوْتٰى ؕ قَالَ اَوَ لَمْ تُؤْمِنْ ؕ قَالَ بَلٰى

اے میرے ربّ! مجھے دکھا کہ تو کیسے مُردوں کو زندہ فرماتا ہے؟ (اللہ نے) پوچھا (اے ابراہیم!) کیا تم یقین نہیں رکھتے؟ عرض کیا کیوں نہیں!

وَ لٰكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِیْ ؕ قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ

لیکن میں چاہتا ہوں کہ میرا دل مطمئن ہوجائے (اللہ نے) فرمایا پرندوں میں سے کوئی چار لے لو پھر اُنھیں اپنے سے مانوس کرلو پھر (اُنھیں ذبح کرکے)

عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَاْتِيْنَكَ سَعْيًا ؕ وَ اعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ

اُن کا ایک ایک ٹکڑا ہر پہاڑ پر رکھ دو پھر اُنھیں بلاؤ وہ تمھارے پاس دوڑتے ہوئے چلے آئیں گے اور جان لو کہ بے شک اللہ بہت غالب بڑی

ع ۳۵ ۲ حَكِيْمٌ ﴿۲۶۰﴾ ع مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ

حکمت والا ہے۔ جو اللہ کی راہ میں اپنا مال خرچ کرتے ہیں اُن کی مثال ایک دانے کی سی ہے جس نے اُگائیں سات بالیاں،

فِیْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَ اللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۶۱﴾ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ

ہر بالی میں سو دانے ہیں اور اللہ جس کے لیے چاہتا ہے اور بڑھاتا ہے اور اللہ بڑی وسعت والا خوب جاننے والا ہے۔ جو لوگ اللہ کی راہ میں

اَمْوَالَهُمْ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَاۤ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّ لَاۤ اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ

اپنا مال خرچ کرتے ہیں پھر جو خرچ کیا اُس کے بعد نہ احسان جتاتے اور نہ تکلیف دیتے ہیں اُن کے لیے اُن کا اَجر اُن کے ربّ کے پاس ہے

وَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۶۲﴾ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّ مَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَاۤ اَذًى ؕ

اور نہ اُن پر کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔ اچھی بات کہنا اور درگزر کرنا ایسے صدقہ سے بہتر ہے جس کے بعد (سائل کو) ایذا پہنچے

Web Version of PCTB Textbook

وَ اللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ﴿٢٦٣﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَ الْاَذٰى ۙ

اور اللہ بے نیاز بڑا حِلم والا ہے۔ اے ایمان والو! اپنے صدقات کو مت ضائع کرو احسان جتا کر اور تکلیف پہنچا کر

كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ

اس شخص کی طرح جو اپنا مال لوگوں کو دکھانے کے لیے خرچ کرتا ہے وہ درحقیقت اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان نہیں رکھتا ہے

فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ؕ

تو اُس کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی چکنی چٹان ہو جس پر مٹّی پڑی ہو پھر اُس پر زور کی بارش برسے تو وہ اُس (چٹان) کو بالکل ہی صاف کر کے چھوڑ دے

لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٦٤﴾

(اسی طرح) جو اعمال انھوں نے کمائے اس سے وہ کچھ بھی (اجر) حاصل نہ کر سکیں گے اور اللہ کافر قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔

وَ مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَ تَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ

اور اُن کی مثال جو اپنے مال خرچ کرتے ہیں اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے اور اپنے آپ کو (دین پر) ثابت قدم رکھنے کے لیے

كَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ

اُس باغ کی مثال جیسی ہے جو ایک اونچی جگہ پر ہو اُس پر زور کی بارش آجائے تو باغ اپنا پھل دُگنا لائے اور اگر

يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٢٦٥﴾ اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ

زور کی بارش نہ بھی آئی تو ہلکی سی پھوار (بھی کافی ہے) اور جو تم کر رہے ہو اللہ اُسے خوب دیکھنے والا ہے۔ کیا تم میں سے کوئی پسند کرے گا کہ اُس کا کھجوروں

نَّخِيْلٍ وَّ اَعْنَابٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ وَ اَصَابَهُ الْكِبَرُ

اور انگوروں کا ایک باغ ہو اُس کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں اُس کے لیے اُس میں ہر طرح کے پھل ہوں اور اُس پر بڑھاپا آجائے

وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۖ فَاَصَابَهَاۤ اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ

اور (ابھی) اُس کی اولاد کمزور ہو پھر اُس (باغ) پر ایک بگولہ آجائے جس میں آگ ہو پھر وہ (باغ) جل جائے اِسی طرح اللہ تمھارے لیے آیتوں کو واضح فرماتا ہے

لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢٦٦﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَ مِمَّاۤ اَخْرَجْنَا لَكُمْ ٣٦ ع ٤

تاکہ تم غور و فکر کرو۔ اے ایمان والو! عمدہ چیزوں میں سے خرچ کیا کرو جو تم نے کمائی ہیں اور اُس میں سے جو ہم نے تمھارے لیے

مِّنَ الْاَرْضِ ۠ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّاۤ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ؕ

زمین سے نکالا ہے اور کسی ردّی چیز کا ارادہ نہ کرو کہ تم اُس میں سے خرچ کرو اور (اگر کوئی یہی تمھیں دے تو) تم خود بھی اس چیز کے لینے والے نہ ہو مگر چشم پوشی کرتے ہوئے

وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿٢٦٧﴾ اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَ يَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۚ

اور جان لو بے شک اللہ بے نیاز ہر تعریف کے لائق ہے۔ شیطان تمھیں تنگ دستی سے ڈراتا ہے اور تمھیں بے حیائی کی ترغیب دیتا ہے

Web Version of PCTB Textbook

وَ اللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَ فَضْلًا ؕ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝٢٦٨ ۖ يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ۚ

اور اللہ تم سے اپنی بخشش اور فضل کا وعدہ فرماتا ہے اور اللہ بڑی وسعت والا خوب جاننے والا ہے۔ اللہ جسے چاہتا ہے حکمت عطا فرماتا ہے

وَ مَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ؕ وَ مَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝٢٦٩ وَ مَآ اَنْفَقْتُمْ

اور جسے حکمت عطا کی گئی تو یقیناً اُسے بہت بڑی بھلائی دے دی گئی اور نصیحت تو صرف عقل مند لوگ ہی حاصل کرتے ہیں۔ اور تم جو کچھ

مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ؕ وَ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝٢٧٠ اِنْ تُبْدُوا

خرچ کرتے ہو یا تم کوئی نذر مانتے ہو تو بے شک اللہ اُسے جانتا ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔ اگر تم صدقات کو

الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ وَ اِنْ تُخْفُوْهَا وَ تُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَ يُكَفِّرُ عَنْكُمْ

ظاہر کر کے دو تو یہ (بھی) اچھا ہے اور اگر تم اُنھیں پوشیدہ رکھو اور فقیروں تک پہنچا دو تو وہ تمھارے لیے بہت بہتر ہے اور وہ (اللہ) تم سے تمھارے بعض گناہ

مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝٢٧١ لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ

دور فرما دے گا اور اللہ بڑا باخبر ہے اُس سے جو تم کرتے ہو۔ (اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم!) ان (کافروں) کو ہدایت (کے راستہ) پر لے آنا آپ کے ذمہ نہیں ہے

وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ مَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ؕ

لیکن اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت عطا فرماتا ہے اور تم لوگ جو مال خرچ کرتے ہو تو تمھارے (ہی فائدے کے) لیے ہے

وَ مَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ ؕ وَ مَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ

اور تم صرف اللہ کی رضا کے حصول کے لیے خرچ کرتے ہو اور تم جو کچھ بھی مال میں سے خرچ کرتے ہو (اس کا اجر) تمھیں پورا پورا دیا جائے گا

وَ اَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ۝٢٧٢ لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اور تم پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا۔ (خرچ کرو) اُن فقیروں کے لیے جو اللہ کی راہ میں روکے گئے ہیں

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِي الْاَرْضِ ۫ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ

وہ فرصت نہیں رکھتے کہ (معاش کے لئے) زمین میں چل پھر سکیں ایک ناواقف اُنھیں اُن کے سوال نہ کرنے کی وجہ سے خوش حال سمجھتا ہے

تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۚ لَا يَسْـَٔلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ؕ وَ مَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ

تم ان (کی حاجت مندی) کو اُن کے چہروں سے پہچان سکتے ہو وہ لوگوں سے لپٹ کر نہیں مانگا کرتے اور تم جو کچھ بھی مال میں سے خرچ کرتے ہو

ع ٣٧ ٥ الربع فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۝٢٧٣ ۧ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِالَّيْلِ وَ النَّهَارِ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً

تو بے شک اللہ اُسے خوب جاننے والا ہے۔ جو لوگ اپنے مال خرچ کرتے ہیں رات اور دن پوشیدہ اور علانیہ

وقف منزل فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝٢٧٤ اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا

تو اُن کا اجر اُن کے ربّ کے پاس (محفوظ) ہے اور اُن پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔ جو لوگ سُود کھاتے ہیں

Web Version of PCTB Textbook

لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا

وہ (روزِ قیامت) کھڑے نہیں ہوں گے مگر جیسے وہ شخص کھڑا ہوتا ہے جسے شیطان نے چھو کر پاگل کر دیا ہو ایسا اس لیے ہوگا کہ وہ کہتے ہیں

اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَ اَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَ حَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ فَمَنْ جَآءَهٗ وقف لازم

کہ تجارت بھی سُود ہی کی مانند ہے حالاں کہ اللہ نے تجارت کو حلال فرمایا ہے اور سُود کو حرام کیا ہے لہٰذا جس کے پاس

مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ؕ وَ اَمْرُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ وَ مَنْ عَادَ

اس کے ربّ کی طرف سے نصیحت آئی پھر وہ باز آجائے تو جو (حرمتِ سود سے پہلے) لے چکا ہے وہ اسی کا ہے اور اُس کا معاملہ اللہ کے حوالہ ہے اور جو دوبارہ ایسا کرے

فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۷۵﴾ يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَ يُرْبِي الصَّدَقٰتِ ؕ وَ اللّٰهُ

تو وہی آگ والے ہیں وہ اُس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ اللہ سُود کو مٹاتا ہے اور صدقات کو بڑھاتا ہے اور اللہ

لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ﴿۲۷۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ

کسی ناشکرے گناہ گار کو پسند نہیں کرتا۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کیے اور نماز قائم کی اور زکوٰۃ ادا کی

لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۷۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

اُن کا اجر اُن کے ربّ کے پاس (محفوظ) ہے اور اُن پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔ اے ایمان والو!

اتَّقُوا اللّٰهَ وَ ذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰوا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۷۸﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا

اللہ سے ڈرو اور چھوڑ دو جو سُود (کسی کے ذمہ) باقی رہ گیا ہے اگر تم (سچے) مومن ہو۔ پھر اگر تم نے ایسا نہ کیا تو اللہ

بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ۚ وَ اِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ وَ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۲۷۹﴾

اور اُس کے رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی طرف سے اعلانِ جنگ سن لو اور اگر تم توبہ کر لو تو تم اپنے اصل مال کے حق دار ہو نہ تم ظلم کرو اور نہ تم پر ظلم کیا جائے۔

وَ اِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ؕ وَ اَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸۰﴾

اور اگر (مقروض) تنگدست ہو تو اُسے خوش حال ہونے تک مہلت دو اور اگر تم (قرض معاف کر کے) صدقہ ہی کر دو (یہ) تمھارے لیے (زیادہ) بہتر ہے اگر تم سمجھو۔

وَ اتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ۗ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ

اور اُس دن سے ڈرتے رہو جس میں تم اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے پھر ہر شخص کو پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اُس (عمل) کا جو اس نے کیا

وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۸۱﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ٣٨ ع ٧

اور اُن پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا۔ اے ایمان والو! جب تم ایک دوسرے سے قرض کا معاملہ کرو ایک مقررہ مدت تک کے لیے

فَاكْتُبُوْهُ ؕ وَ لْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ ۪ وَ لَا يَاْبَ كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ

تو اُسے لکھ لیا کرو اور چاہیے کہ تمھارے درمیان ایک لکھنے والا عدل کے ساتھ لکھے اور لکھنے والا لکھنے سے انکار نہ کرے

Web Version of PCTB Textbook

كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ ۚ وَلْيُمْلِلِ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ

جیسے اللہ نے اُسے سکھایا ہے تو اُسے لکھ دینا چاہیے اور وہ شخص لکھوائے جس کے ذمہ قرض ہے اور وہ اپنے ربّ اللہ سے ڈرتا رہے اور اُس میں

شَيْـًٔا ۭ فَاِنْ كَانَ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا اَوْ ضَعِيْفًا اَوْ لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يُّمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ

کچھ بھی کمی نہ کرے پھر جس کے ذمہ قرض ہے اگر وہ ناسمجھ یا کمزور ہے یا اِس قابل نہ ہو کہ وہ خود اس (قرض) کو لکھوا سکے تو چاہیے

وَلِيُّهٗ بِالْعَدْلِ ۭ وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ

کہ اُس کا ولی عدل کے ساتھ لکھوائے اور اپنے مَردوں میں سے دو گواہ بنا لیا کرو پھر اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد

وَّامْرَاَتٰنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاۗءِ اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى ۭ

اور دو عورتیں (گواہ بناؤ) جن کو بھی تم گواہوں کے طور پر پسند کرتے ہو کہ اگر ان دونوں عورتوں میں سے ایک بھول جائے تو دوسری اسے یاد دلائے

وَلَا يَاْبَ الشُّهَدَاۗءُ اِذَا مَا دُعُوْا ۭ وَلَا تَسْـَٔـمُوْٓا اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا اِلٰٓى اَجَلِهٖ ۭ

اور جب بھی گواہوں کو بُلایا جائے (تو) وہ انکار نہ کریں اور (قرض) خواہ چھوٹا ہو یا بڑا اُسے لکھنے میں سُستی نہ کرو اس کی مدت کے تعیّن کے ساتھ

ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَاَدْنٰٓى اَلَّا تَرْتَابُوْٓا اِلَّآ

یہ (تحریر) اللہ کے نزدیک عدل کے قریب ہے اور گواہی کے لیے زیادہ مستحکم ہے اور اس کے زیادہ قریب ہے کہ تم شک میں نہ پڑو مگر

اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ۭ

یہ کہ دست بدست تجارت ہو جو تم آپس میں کر رہے ہو تو تم پر کوئی گناہ نہیں ہے کہ تم اُسے نہ لکھو

وَاَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۠ وَلَا يُضَاۗرَّ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ڛ وَاِنْ تَفْعَلُوْا

اور گواہ ضرور بنا لیا کرو جب خرید و فروخت کرو اور نہ لکھنے والے کو نقصان پہنچایا جائے اور نہ ہی گواہ کو اور اگر تم ایسا کرو گے

فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٢٨٢﴾

تو یہ بے شک تمھاری طرف سے نافرمانی کی بات ہے اور اللہ سے ڈرو اور اللہ تمھیں سکھاتا ہے اور اللہ ہر شے کو خوب جاننے والا ہے۔

وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰي سَفَرٍ وَّلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ۭ فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا

اور اگر تم سفر میں ہو اور کوئی لکھنے والا نہ پاؤ تو (قرض لینے کے لیے) قبضہ کے ساتھ رہن رکھ دو پھر اگر تم ایک دوسرے پر اعتبار کرو

فَلْيُؤَدِّ الَّذِي اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ۭ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ۭ

تو جس پر اعتبار کیا گیا ہے اُسے چاہیے کہ وہ اپنی امانت کو ادا کرے اور اُسے چاہیے کہ اپنے ربّ اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرتا رہے اور گواہی کو مت چھپاؤ

ع ٣٩ ٢ ٧ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗٓ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿٢٨٣﴾ ع

اور جس کسی نے اس (گواہی) کو چھپایا تو بے شک اس کا دل گناہ گار ہے اور جو کچھ تم لوگ کرتے ہو اللہ اُسے خوب جاننے والا ہے۔

Web Version of PCTB Textbook

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ط وَ اِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْۤ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ

اللہ کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمینوں میں ہے اور اگر تم ظاہر کرو جو کچھ تمھارے دلوں میں ہے یا اُسے چُھپاؤ اللہ تم سے

بِهِ اللّٰهُ ط فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ط وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۸۴﴾

اُس کا حساب لے گا پھر جسے چاہے گا معاف فرما دے گا اور جسے چاہے گا عذاب دے گا اور اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ ط كُلٌّ اٰمَنَ

رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) اُس (کلام) پر ایمان لائے جو اُن کی طرف نازل فرمایا گیا ہے اُن کے ربّ کی طرف سے اور سب مومنین بھی سب کے سب ایمان لائے

بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ قف لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ قف

اللہ اور اُس کے فرشتوں اور اُس کی کتابوں اور اُس کے رسولوں پر (اُن سب نے کہا) ہم اللہ کے رسولوں میں سے کسی کے درمیان (ایمان لانے) میں تفریق نہیں کرتے

وَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا ق غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾

اور انھوں نے کہا کہ ہم نے (احکام کو) سنا اور ہم نے (ان کی) اطاعت کی اے ہمارے ربّ! تیری بخشش کا (ہم سوال کرتے ہیں) اور تیری ہی طرف پلٹنا ہے۔

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ط لَهَا مَا كَسَبَتْ

اللہ کسی شخص پر اُس کی طاقت سے زیادہ ذمہ داری نہیں ڈالتا اُس کے لیے (اجر) ہوگا جو (نیک عمل) اس نے کیا

وَ عَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ط رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ج

اور اس پر (وبال) ہوگا جو (بُرا عمل) اس نے کمایا۔ اے ہمارے ربّ! تُو ہماری گرفت نہ کر اگر ہم بھول جائیں یا خطا کر بیٹھیں،

رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج

اے ہمارے ربّ! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جیسا (بوجھ) تُو نے اُن پر ڈالا جو ہم سے پہلے گزرے ہیں،

رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ج وَ اعْفُ عَنَّا وقفة وَ اغْفِرْ لَنَا وقفة وَ ارْحَمْنَا وقفة

اے ہمارے ربّ! ہم پر وہ (بوجھ) نہ ڈال جس کے اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اور ہم سے درگزر فرما اور ہماری بخشش فرما اور ہم پر رحم فرما،

اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ع ﴿۲۸۶﴾ ع ۴۰ ۸

تُو ہمارا کارساز ہے پس کافر قوم کے مقابلہ میں ہماری نصرت فرما۔

نوٹ:

سُوْرَةُ الْبَقَرَة کا تعارف، وجہِ تسمیہ، پس منظر، مرکزی خیال، مضامین، علمی و عملی نِکات، آیت نمبر 01 تا 07، 255، 275 اور 284 تا 286 کا بامحاورہ ترجمہ اور منتخب ذخیرۂ الفاظِ قرآنی کے معانی گیارھویں جماعت کے اِمتحانات کا نصاب ہیں۔ ان کی روشنی میں کثیر الانتخابی، مختصر جوابی اور تفصیلی سوالات پر مبنی امتحان لیا جائے۔

Web Version of PCTB Textbook

ذخیرۂ قرآنی الفاظ

لفظ	معنیٰ
رَیْبٌ	شک
یُقِیْمُوْنَ	وہ قائم کرتے ہیں
یُنْفِقُوْنَ	وہ خرچ کرتے ہیں
یُوْقِنُوْنَ	وہ یقین رکھتے ہیں
اَمْ	یا
خَتَمَ	مہر لگا دی
اَلْحَیُّ	زندہ
سِنَةٌ	اُونگھ
بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ	اُن کے سامنے
لَا یُحِیْطُوْنَ	وہ احاطہ نہیں کر سکتے
اَلرِّبٰوا	سُود
وَاِنْ تُبْدُوْا	اور اگر تم ظاہر کرو
کُلٌّ	سب کے سب
لَا نُفَرِّقُ	ہم تفریق نہیں کرتے
لَا تُؤَاخِذْنَا	تو ہماری گرفت نہ کر
اَوْ اَخْطَاْنَا	یا ہم خطا کر بیٹھیں
اِصْرًا	بوجھ

لفظ	معنیٰ
یُؤْمِنُوْنَ	وہ ایمان رکھتے ہیں
رَزَقْنٰهُمْ	ہم نے انھیں رزق عطا کیا
اُنْزِلَ	نازل فرمایا گیا
سَوَآءٌ	برابر ہے
لَا یُؤْمِنُوْنَ	وہ ایمان نہیں لائیں گے
غِشَاوَةٌ	پردہ
اَلْقَیُّوْمُ	سب کو قائم رکھنے والا
نَوْمٌ	نیند
خَلْفَهُمْ	اُن کے پیچھے
وَلَا یَئُوْدُهٗ	اسے نہیں تھکاتی
یَتَخَبَّطُهُ	اسے پاگل کر دیا
اَوْ تُخْفُوْهُ	یا اسے چھپاؤ
مَلٰٓئِکَتِهٖ	اس کے فرشتے
اِنْ نَّسِیْنَآ	اگر ہم بھول جائیں
لَا تَحْمِلْ عَلَیْنَآ	ہم پر نہ ڈال
مَوْلٰنَا	ہمارا کارساز
غُفْرَانَكَ	(ہم طلب کرتے ہیں) تیری بخشش

Web Version of PCTB Textbook

مشق

1 درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

i قرآنِ مجید کی سب سے طویل سورت ہے:

(الف) سُوْرَۃُ الْمَآئِدَۃِ (ب) سُوْرَۃُ النِّسَآءِ (ج) سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ (د) سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ

ii قرآنِ مجید کی سب سے فضیلت والی آیت ہے:

(الف) آیتِ دَین (ب) آیتِ عدل (ج) اٰیَۃُ الْکُرْسِیِّ (د) آیتِ مباہلہ

iii حضرت عمر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ سیکھی:

(الف) دس سال میں (ب) گیارہ سال میں (ج) بارہ سال میں (د) تیرہ سال میں

iv اٰیَۃُ الْکُرْسِیِّ حصّہ ہے:

(الف) سُوْرَۃُ الرَّحْمٰنِ کا (ب) سُوْرَۃُ یٰسٓ کا (ج) سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کا (د) سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کا

v عربی زبان میں "بقرۃ" کا معنٰی ہے:

(الف) ہاتھی (ب) گائے (ج) اُونٹ (د) مکڑی

vi حدیثِ نبوی خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے مطابق شیطان اس گھر میں داخل نہیں ہوتا جس میں تلاوت کی جائے:

(الف) سُوْرَۃُ النِّسَآءِ کی (ب) سُوْرَۃُ یٰسٓ کی (ج) سُوْرَۃُ یُوْنُسَ کی (د) سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کی

vii سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کو قرار دیا گیا ہے:

(الف) قرآنِ مجید کا دل (ب) قرآنِ مجید کی زینت (ج) قرآنِ مجید کی شان (د) قرآنِ مجید کی چوٹی

viii سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کا مرکزی مضمون ہے:

(الف) آخرت (ب) ہدایت (ج) تجارت (د) سیاست

ix سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ میں اِنسانوں کی قسمیں بیان کی گئی ہیں:

(الف) تین (ب) چار (ج) پانچ (د) چھے

Web Version of PCTB Textbook

(x) مدینہ منوّرہ کے آس پاس بڑی تعداد میں آباد تھے:

(الف) مسیحی (ب) صابی (ج) یہودی (د) مجوسی

(xi) حضرت ابراہیم علیہ السّلام کو اپنا رُوحانی پیشوا مانتے تھے:

(الف) یہودی (ب) نصاریٰ (ج) مشرکینِ مکّہ (د) یہ سب

(xii) اللہ تعالیٰ اور نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے خلاف جنگ سے تعبیر کیا گیا ہے:

(الف) سُود کو (ب) بدعت کو (ج) کم تولنے کو (د) ملاوٹ کرنے کر

(xiii) ایمان کا اظہار ہوتا ہے:

(الف) چہرے سے (ب) باتوں سے (ج) اعمال سے (د) آنکھوں سے

(xiv) مصائب اور تکالیف میں اللہ تعالیٰ کی مدد طلب کرنی چاہیے:

(الف) والدین کے ذریعے سے (ب) مال و دولت کے ذریعے سے

(ج) رشتہ داروں کے ذریعے سے (د) صبر اور نماز کے ذریعے سے

(xv) سُود کا انجام ہے:

(الف) مفلسی (ب) موت (ج) بیماری (د) ذلّت

2 مختصر جواب دیجیے۔

(i) سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

(ii) قرآنِ مجید کی سات طویل سورتوں کو سیکھنے کی کیا فضیلت ہے؟

(iii) اٰیَۃُ الْکُرْسِیِّ کی ایک فضیلت تحریر کریں۔

(iv) قرآنِ مجید کی چوٹی کس سورت کو قرار دیا گیا ہے؟

(v) سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کی آخری دو آیات کی فضیلت تحریر کریں۔

(vi) سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کا مرکزی مضمون کیا ہے؟

(vii) حضرت ابراہیم علیہ السّلام کی کیا خصوصیت ہے؟

(viii) سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ میں بنی اسرائیل کا تذکرہ کس طور پر آیا ہے؟

(ix) اللہ تعالیٰ کن لوگوں کی گمراہی کا فیصلہ کرتا ہے؟

(x) سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ میں مال خرچ کرنے کی کیا ترتیب بتائی گئی ہے؟

Web Version of PCTB Textbook

3 تفصیلی جواب دیجیے۔

i. سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کا تعارف تحریر کریں۔

ii. سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کے فضائل اور خصوصیات بیان کریں۔

iii. سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کے بنیادی مضامین اور اہم نِکات پر روشنی ڈالیں۔

4 درج ذیل قرآنی الفاظ کا ترجمہ لکھیے۔

یُقِیْمُوْنَ	رَزَقْنٰھُمْ	الْقَیُّوْمُ	لَا یُحِیْطُوْنَ
غِشَاوَۃٌ	مَلٰٓئِکَتِہٖ	لَا تُؤَاخِذْنَآ	اِنْ نَّسِیْنَآ

5 درج ذیل قرآنی آیات کا با محاورہ ترجمہ لکھیے۔

i. ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَا رَیْبَ ۛۚ فِیْہِ ۛۚ ھُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ ۝۲

ii. اُولٰٓئِکَ عَلٰی ھُدًی مِّنْ رَّبِّھِمْ ۙ وَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۵

iii. خَتَمَ اللّٰہُ عَلٰی قُلُوْبِھِمْ وَعَلٰی سَمْعِھِمْ ؕ وَعَلٰٓی اَبْصَارِھِمْ غِشَاوَۃٌ ؗ وَّلَھُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ۝۷

iv. اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا
الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ
اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا ۚ وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝۲۵۵

جانیے اور عمل کیجیے!

قرآنِ مجید اور احادیثِ مبارکہ میں مذکور دعاؤں کی بہت فضیلت ہے۔ ہمیں ان دعاؤں کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے دنیا اور آخرت کی بھلائی مانگنی چاہیے۔ سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کی آیت 127 میں ایک ایسی ہی دعا مذکور ہے:

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝۱۲۷

سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کی آیات 128، 201، 250 اور 286 میں بھی دعائیں مذکور ہیں۔ روزمرّہ زندگی میں ان دعاؤں کا اہتمام کیجیے۔

Web Version of PCTB Textbook

سرگرمیاں برائے طلبہ:

- ★ سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کی آیت 255 (اٰیَۃُ الْکُرْسِیِّ) کا ترجمہ اور مختصر فضائل تحریر کریں۔
- ★ روزانہ سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کے کچھ نہ کچھ حصّے کی تلاوت کا معمول بنائیں۔
- ★ سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ میں مذکور دعاؤں کو ترجمے کے ساتھ یاد کیجیے اور اُنھیں پڑھنے کا مستقل اہتمام کیجیے۔
- ★ سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کی آیت دوسو پچھتر (275) ﴿ اَلَّذِیْنَ یَاْکُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا یَقُوْمُوْنَ اِلَّا کَمَا یَقُوْمُ الَّذِیْ یَتَخَبَّطُهُ الشَّیْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْۤا اِنَّمَا الْبَیْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَ اَحَلَّ اللّٰهُ الْبَیْعَ وَ حَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰی فَلَهٗ مَا سَلَفَ ؕ وَ اَمْرُهٗۤ اِلَی اللّٰهِ ؕ وَ مَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۷۵﴾ ﴾ کی روشنی میں سُود کی حرمت پر مختصر مضمون تحریر کریں۔
- ★ قرآنِ مجید میں اُمّتِ مسلمہ کو درمیانی امّت قرار دیا گیا ہے۔ کسی صاحبِ علم سے پوچھ کر اس بات پر نوٹ لکھیں کہ اِس اُمّت کے درمیانی امّت یا معتدل اُمّت ہونے سے کیا مراد ہے؟
- ★ سُود کی حرمت کے حوالے سے اپنی معلومات کو وُسعت دیجیے اور تحقیق کیجیے کہ سُود کس طرح معاشرے کے لیے ناسور ثابت ہوتا ہے۔

ہدایات برائے اساتذۂ کرام:

- ★ طلبہ میں قرآنِ مجید کی تلاوت کے آداب کا مذاکرہ کرائیں۔
- ★ سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کے بنیادی مضامین (ایمانیات، عبادات، معاملات، معاشرت اور اخلاق) پر خصوصی توجہ دیجیے۔
- ★ سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ میں موجود قرآنی دعاؤں کی ترجمے کے ساتھ تفہیم کا اہتمام فرمائیں۔
- ★ قرآنی نصوص/متن سے متعلّق سوال و جواب کے ذریعے سے طلبہ کی اِستعداد میں اضافہ کیجیے۔
- ★ سابقہ اَسباق کے اِعادے کا اصول اپنائیں۔
- ★ کوئز پروگرام، آن لائن اَیپ اور دستاویزی فلم سے اِستفادہ کرتے ہوئے تدریس کی کوشش کیجیے۔
- ★ طلبہ کو سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کے تعارف، فضائل، مرکزی مضامین اور اہم نِکات پر مشتمل تفصیلی، مختصر اور کثیر الانتخابی سوالات کے امتحانی جائزہ کے لیے تیار کیجیے۔
- ★ طلبہ کو سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کے منتخب قرآنی الفاظ کے اِمتحانی جائزے کے لیے تیار کیجیے۔
- ★ طلبہ کو سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کے درج ذیل حصّے کے بامحاورہ ترجمے کے امتحانی جائزے کے لیے تیار کیجیے:

سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ: آیت 01 تا 07	سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ: آیت 255 (اٰیَۃُ الْکُرْسِیِّ)
سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ: آیت 275	سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ: آیت 284 تا 286

کیا آپ جانتے ہیں!

قرآنِ مجید کی سب سے طویل آیت سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ میں ہے۔ آیتِ دَین (قرض کے اَحکام والی آیت) سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کی آیت 282 ہے جو قرآنِ مجید کی سب سے لمبی آیت ہے۔

Web Version of PCTB Textbook

سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ: تعارف اور خصوصیات

حاصلاتِ تعلُّم:

اس سورۂ مبارکہ کی تدریس کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں کہ
- ★ تلاوتِ قرآنِ مجید کے آداب پر عمل کر سکیں۔
- ★ سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کا تعارف کروا سکیں۔
- ★ سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کے مرکزی مضامین اخذ کر سکیں۔
- ★ سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کا بامحاورہ ترجمہ کر سکیں اور اس کا فہم حاصل کر سکیں۔
- ★ سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کی امتحان کے لیے منتخب آیات کا بامحاورہ ترجمہ سیکھ کر جائزہ کے قابل ہو سکیں۔
- ★ سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کے منتخب الفاظ کے معانی جان سکیں۔
- ★ سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ میں مذکور قرآنی دعاؤں کو ترجمے کے ساتھ یاد کر سکیں۔

Web Version of PCTB Textbook

سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ قرآنِ مجید کی ترتیب کے اعتبار سے تیسری سورت ہے۔ اس میں کل دو سو (200) آیات ہیں۔

حضرت عمران، حضرت مریم علیہا السّلام کے والد کا نام ہے۔ حضرت مریم علیہا السّلام حضرت عیسیٰ مسیح علیہ السّلام کی والدہ ہیں اور بہت فضیلت والی خاتون ہیں۔

"آلِ عمران" کا مطلب ہے: "عمران کا خاندان"۔ اس سورت کی آیات تینتیس (33) تا سینتیس (37) میں اس خاندان کا ذکر آیا ہے۔ اس لیے اس سورت کا نام سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ ہے۔

سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کا ایک نام امان اور ایک نام زہرا ہے۔

حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: دو روشن سورتوں سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ اور سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کو پڑھا کرو، کیوں کہ یہ دونوں قیامت کے دن اس طرح آئیں گی جیسے بادل ہوں یا جیسے پرندوں کی دو صف بستہ جماعتیں ہوں۔ یہ اپنے پڑھنے والوں کے لیے شفاعت کریں گی۔ (صحیح مسلم: 805)

حضرت اَنَس بن مالک رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ ہمارے زمانے میں جو شخص سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ اور سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کا عالم ہوتا تھا، اسے بہت اہمیّت اور عزّت دی جاتی ہے۔ (مسند احمد: 12216)

سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کی آیت اکسٹھ (61) آیتِ مباہلہ کہلاتی ہے۔ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو غیر مسلموں کے ساتھ مباہلہ کرنے کا حکم دیا ہے۔ مباہلہ کا معنیٰ ہے کہ کسی

عقیدے کے بارے میں مختلف آرا رکھنے والے لوگ نہایت عاجزی سے اللہ تعالیٰ کے دربار میں یہ دعا کریں کہ ان میں سے جو جھوٹا ہو اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت اور پکڑ ہو۔

مباہلہ کا واقعہ:

مباہلہ کا پس منظر یہ ہے کہ عرب کے علاقے نجران میں نصاریٰ بڑی تعداد میں آباد تھے۔ اُن کا ایک وفد نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے پاس مدینہ منورہ آیا۔ یہ وفد ساٹھ (60) افراد پر مشتمل تھا۔ ان میں چودہ (14) بڑے سردار بھی تھے۔ ان سرداروں میں تین افراد بہت خاص تھے۔ ان کے دینی و دنیاوی معاملات وہی تین افراد دیکھتے تھے۔ یہ وفد اعلانِ نبوّت کی خبر سن کر نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے مناظرہ کرنے کی غرض سے آیا تھا۔ اس وفد نے بارگاہِ رسالت صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ میں اپنے گمراہ کن عقائد پر دلائل دینے شروع کر دیے۔

نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے تمام دلائل سماعت فرما کر ایک ایک دلیل کو ردّ فرمایا اور وہ لوگ لا جواب ہوتے چلے گئے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ کی آیت نمبر اکسٹھ (61) میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو اُن سے مباہلہ کرنے کا حکم دیا۔ یہ حکم نازل ہونے کے بعد حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ حضرت علی المرتضیٰ کرّم اللہ وجہہ، حضرت سیّدہ فاطمۃ الزہراء رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا، حضرت امام حسن رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اور حضرت امام حسین رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ کو لے کر نجران کے وفد کے پاس مباہلہ کے لیے تشریف لائے۔ جب پادریوں نے یہ روشن چہرے دیکھے تو وفد کے لوگوں کو تنبیہ کی کہ اگر تم نے اِن سے مباہلہ کیا تو یاد رکھو تمھارا نام و نشان تک مٹ جائے گا۔ چنانچہ اُنھوں نے مباہلہ کرنے سے انکار کر دیا اور جزیہ ادا کرنے کے لیے تیار ہو گئے۔

اس کے بعد نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے! اللہ تعالیٰ کا عذاب اہلِ نجران کے نزدیک آ چکا تھا اور اگر یہ مباہلہ کرتے تو اُنھیں جانور بنا دیا جاتا۔ اُن کی وادی میں آگ بھڑکتی رہتی اور اُنھیں ملیا میٹ کر دیا جاتا، یہاں تک کہ درختوں پر پرندے بھی ہلاک ہو جاتے اور سال ختم ہونے سے پہلے سارے نصاریٰ موت کے گھاٹ اتر جاتے۔

سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ کے اکثر حصّے اس دَور میں نازل ہوئے ہیں جب مسلمان مکّہ مکرّمہ سے ہجرت کر کے مدینہ منوّرہ آ گئے تھے، مگر یہاں بھی کفّار کے ہاتھوں اُنھیں بہت سی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا۔ سب سے پہلے غزوۂ بدر پیش آیا، جس میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو عظیم الشّان فتح عطا فرمائی اور کفّارِ قُریش کے بڑے بڑے سردار مارے گئے۔ اس

Web Version of PCTB Textbook

بدترین شکست کا بدلہ لینے کے لیے اگلے سال انھوں نے مدینہ منوّرہ پر دوبارہ حملہ کیا اور غزوۂ اُحد پیش آیا۔ ان دونوں غزوات کا ذکر سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ میں آیا ہے۔ غزوۂ اُحد کا ذکر زیادہ تفصیل کے ساتھ آیا ہے۔

غزوۂ اُحد:

غزوۂ اُحد حق و باطل کے درمیان برپا ہونے والا دوسرا بڑا معرکہ ہے۔ یہ غزوہ سات شوال المکرّم تین ہجری بروز ہفتہ مدینہ منوّرہ کے قریب اُحد نامی پہاڑ کے پاس ہوا۔ یہ غزوہ مشرکینِ مکّہ کے خلاف لڑا گیا۔ مسلمانوں کی قیادت حضرت محمد رسول اللّٰہ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمائی، جب کہ مشرکین مکّہ کا سردار اس غزوہ میں ابوسفیان تھا۔ تین ہزار افراد پر مشتمل مشرکینِ مکّہ کا لشکر بھرپور تیاری سے مسلمانوں پر حملہ آور ہوا۔ غزوۂ اُحد میں کفّار کے مقابلے میں مسلمانوں کی تعداد ایک ہزار سے بھی کم تھی لیکن اُن کے حوصلے بلند اور ایمان مضبوط تھا۔

چھے شوال المکرّم تین ہجری کو نمازِ جمعہ ادا کرنے کے بعد نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ مشرکینِ مکہ کا مقابلہ کرنے کے لیے اپنے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کے ہمراہ مقامِ اُحد کی طرف روانہ ہوئے۔ اگلے دن اُحد پہاڑ کے دامن میں دونوں لشکر آمنے سامنے ہوئے۔ پہاڑ کے ایک دَرّے پر حضور اکرم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے حضرت عبداللّٰہ بن جُبَیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قیادت میں پچاس تیر اندازوں کا دستہ مقرّر کیا تاکہ دشمن اس جانب سے مسلمانوں پر حملہ آور نہ ہو سکے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے درّے پر مقرّر مجاہدین کو تاکید فرمائی کہ جب تک انھیں حکم نہ ملے اس جگہ کو ہرگز نہ چھوڑیں۔

معرکہ کے شروع میں مسلمان غالب آنے لگے اور کچھ دیر بعد کفّار شکست کھا کر فرار ہونے لگے۔ مسلمان سمجھے کہ وہ جنگ جیت گئے ہیں، اس صورتِ حال میں درّے پر مقرّر مجاہدین کی جماعت میں سے چند مجاہدین کے علاوہ باقی نے اپنی جگہ چھوڑ دی۔ دشمن فوج نے اِس موقع کو غنیمت سمجھتے ہوئے اُس دَرّہ پر کسی طرح قبضہ کر لیا اور مسلمانوں پر دوبارہ حملہ آور ہو گئے۔ مزید برآں یہ افواہ بھی اڑا دی گئی کہ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ معاذ اللّٰہ شہید کر دیے گئے ہیں۔ اس جھوٹی خبر نے مسلمانوں کے حوصلے پست کر دیے اور وہ اِدھر اُدھر بکھر گئے۔ تاہم کچھ جانثار صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم نبی پاک خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے ساتھ ثابت قدمی سے ڈٹے رہے اور آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی حفاظت کا فریضہ سرانجام دیا۔ ان صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم میں حضرت طلحہ بن عبید اللّٰہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت علی کرّم اللہ وجہہ خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں۔ کفّار کے دوبارہ حملے میں حضور اکرم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ

Web Version of PCTB Textbook

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا چہرہ مبارک زخمی ہوا اور دندان مبارک بھی شہید ہو گئے۔ جب صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو معلوم ہوا کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی شہادت کی افواہ جھوٹی تھی تو انھوں نے دوبارہ اکٹھے ہو کر کفّار کا ڈٹ کر مقابلہ کیا۔ مسلمانوں کی بہادری اور جذبہ دیکھ کر کافروں نے لڑائی سے پیچھے ہٹ جانے میں ہی عافیت سمجھی اور میدانِ جنگ چھوڑ کر مکّہ مکرّمہ واپس بھاگ گئے۔

غزوۂ اُحد میں ستّر (70) مسلمانوں نے جامِ شہادت نوش کیا، جن میں سیّد الشّہداء حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی شامل تھے۔ اس غزوہ میں یہ بات عملی طور پر ثابت ہوگئی کہ رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے حکم کو فراموش کرنے اور نظم و ضبط ترک کرنے سے کتنا نقصان اٹھانا پڑ سکتا ہے۔

سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ: بنیادی مضامین اور اہم نِکات

سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کا مرکزی مضمون "اہلِ کتاب کی غلطیوں کا پردہ چاک کرنا اور اہلِ اسلام کو اُن کی ذمّہ داریوں کا اِحساس دلانا" ہے۔

سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ میں دنیا کے تمام اِنسانوں کو یہ بتایا گیا ہے کہ انسانوں کی تمام بکھری ہوئی جماعتوں اور گروہوں کا اتّحاد و اتّفاق اگر ہو سکتا ہے تو صرف اسلام کے پرچم تلے، حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی قیادت میں ہی ہو سکتا ہے۔

سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کا خطاب خصوصیت کے ساتھ دو گروہوں کی طرف ہے:

1. ایک اہلِ کتاب یعنی یہودی اور مسیحی (عیسائی)
2. دوسرے وہ لوگ جو نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر ایمان لائے۔

پہلے گروہ کو اُسی طرز پر مزید تبلیغ کی گئی ہے جس کا سلسلہ سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ میں شروع کیا گیا تھا۔ اُن کی اعتقادی گمراہیوں اور اَخلاقی خرابیوں پر تنبیہ کرتے ہوئے اُنھیں سمجھایا گیا ہے کہ حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ بھی اُسی دین کی دعوت دے رہے ہیں جس کی دعوت شروع سے تمام انبیائے کرام علیہم السّلام دیتے چلے آئے ہیں۔

دوسرا گروہ جسے اب بہترین امّت ہونے کی حیثیت سے حق کا علَم بردار اور دُنیا کی اِصلاح کا ذمّہ دار بنایا جا چکا ہے، اس گروہ کو مزید ہدایات دی گئی ہیں۔ نیز اِنھیں پچھلی اُمّتوں کے مذہبی اور اَخلاقی زوال کا عبرت ناک نقشہ دکھا کر تنبیہ کی گئی ہے کہ اُن جیسی رَوِش مت اِختیار کریں۔ اُنھیں بتایا گیا ہے کہ ایک مصلح جماعت ہونے کی حیثیت سے وہ کس طرح

کام کریں، اہلِ کتاب اور منافقوں کے ساتھ کیا معاملہ کریں۔

سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کے مضامین کو درج ذیل نِکات کی صورت میں بیان کیا جاسکتا ہے:

- ★ اہلِ کتاب (یہودیوں اور مسیحیوں) کے غلط عقائد کی اِصلاح کی گئی ہے۔
- ★ اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نشانیوں کو بیان کیا گیا ہے۔
- ★ اللہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ کرنے کے متعلّق اہم ہدایات دی گئی ہیں۔
- ★ سُود کی حرمت کا واضح اعلان کیا گیا ہے۔
- ★ اہلِ کتاب کے قبلہ اوّل سے متعلّق نظریہ کو غلط قرار دیتے ہوئے بیت اللہ کی فضیلت واہمیّت کو اُجاگر کیا گیا ہے۔
- ★ اُمّتِ مسلمہ کو بہترین اُمّت فرمایا گیا ہے۔
- ★ اُمّتِ مسلمہ کو باہمی اتّفاق واتّحاد اور محبّت والفت کی اہمیّت سے آگاہ کیا گیا ہے، جو اُن کی سب سے بڑی ضرورت ہے۔
- ★ لوگوں کو نیکی کا حکم دینے اور بدی سے روکنے کی تلقین کی گئی ہے۔
- ★ غزوۂ بدر کا مختصر اور غزوۂ اُحد کا مفصّل ذکر ہے۔
- ★ بُخل پر وعید اور صبر کی تلقین مؤثّر انداز میں کی گئی ہے۔
- ★ کافروں سے مرعوب نہ ہونے، جہاد اور میدانِ جنگ میں ثابت قدم رہنے کا حکم دیا گیا ہے۔
- ★ سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کے اِختتام پر فلاح وکامیابی کے اُصول بیان فرمائے گئے ہیں۔

علمی وعملی نِکات

سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کے مطالعے سے جو علمی اور عملی نِکات معلوم ہوتے ہیں، اُن میں سے چند درج ذیل ہیں:

1. دنیاوی زیب وزینت اور مال واَسباب عارضی اور فانی ہیں۔ آخرت کی زندگی دائمی ہے۔ (سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ: 14)
2. صبر کرنا، سچائی کی راہ اختیار کرنا، فرماں برداروں کا رویّہ اپنانا، اللہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ کرنا اور تہجّد کے وقت اِستغفار کرنا جنّت والوں کی نشانیاں ہیں۔ (سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ: 17)
3. حق کی مخالفت میں ہٹ دھرمی کا رویّہ اِنسان کے لیے ہدایت سے محرومی کا سبب بن جاتا ہے۔ (سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ: 19)

Web Version of PCTB Textbook

4. اللہ تعالیٰ کی محبّت کے حصول کے لیے نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی اِتباع ضروری ہے۔ (سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ: 31)

5. صبح وشام کثرت سے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا چاہیے۔ (سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ: 41)

6. دین کی دعوت کا ایک اصول یہ ہے کہ ان اُمور پر بات کی جائے جن پر سننے والوں کا اِتفاق ہو۔ (سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ: 64)

7. کسی شخصیت سے محبّت اور تعلّق کی اصل دلیل اُس کی پیروی کرنا ہے۔ (سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ: 68)

8. کسی بُرے شخص میں بھی کوئی اچھی بات اور کسی بُرے گروہ میں بھی کوئی شخص اچھا ہوسکتا ہے۔ عدل کا تقاضا یہ ہے کہ اگر کسی شخص میں کوئی اچھی بات نظر آئے تو اس کا اعتراف کیا جائے۔ (سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ: 75)

9. تمام انبیائے کرام علیھم السّلام دینِ اسلام ہی کی تعلیم لے کر آئے۔ دینِ اسلام کے سوا کوئی اور نظامِ زندگی اللہ تعالیٰ کے ہاں قابلِ قبول نہیں۔ (سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ: 85-84)

10. اہلِ ایمان کو چاہیے کہ ہر وقت اللہ تعالیٰ کو یاد رکھیں، گناہوں سے بچتے رہیں اور ایسے زندگی گزاریں کہ جب بھی موت آئے تو اِسلام کی حالت میں آئے۔ (سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ: 102)

11. خوش حالی اور تنگی کی حالت میں خرچ کرنا، غصّہ پی جانا، لوگوں کے قصور معاف کر دینا، دوسروں کے ساتھ اِحسان کا معاملہ کرنا، گناہوں پر توبہ کر لینا اور ہٹ دھرمی اختیار نہ کرنا ایمان والوں کا شیوہ ہے۔ (سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ: 135-133)

13. غموں اور مصائب کی ایک اہم حکمت یہ ہے کہ ایمان والوں کی تربیت ہو اور وہ کسی نقصان پر مستقل پریشانی کا شکار نہ ہوں۔ (سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ: 153)

14. ایک غلطی سے دوسری غلطی جنم لیتی ہے۔ گناہ کا اِرتکاب ہونے پر توبہ کر لینی چاہیے۔ (سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ: 155)

15. ہر زندہ شے کو ایک دن موت آنی ہے۔ دنیا کی زندگی عارضی اور دھوکے کا سامان ہے۔ کامیاب وہ ہے جو جہنّم کی آگ سے بچایا گیا اور جنّت میں داخل کیا گیا۔ (سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ: 185)

16. عقل مند وہ ہیں جو ہر حال میں اللہ تعالیٰ کو یاد رکھتے ہیں۔ کائنات پر غور وفکر کرتے ہیں اور تسلیم کرتے ہیں کہ یہ سب کچھ بے کار پیدا نہیں کیا گیا۔ پھر اس نتیجہ پر پہنچتے ہیں کہ ہماری تخلیق بھی بے کار نہیں ہے۔ (سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ: 191)

17. اہلِ ایمان کو صبر اور ثابت قدمی کا مظاہرہ کرتے ہوئے سرحدوں کی حفاظت کے لیے کمر بستہ رہنا چاہیے اور اللہ تعالیٰ کے عذاب سے ڈرتے رہنا چاہیے۔ ان باتوں کو اختیار کریں گے تو دنیا اور آخرت میں کامیاب ہوں گے۔ (سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ: 200)

Web Version of PCTB Textbook

اٰيَاتُهَا ٢٠٠ (٣) سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ مَدَنِيَّةٌ (٨٩) رُكُوْعَاتُهَا ٢٠

سورۂ اٰلِ عمران مدنی ہے (آیات: ۲۰۰ / رکوع: ۲۰)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

الٓمّٓ ﴿١﴾ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ﴿٢﴾ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ

الٓمّٓ۔ (الف لام میم) اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں زندہ ہے (سب کو) قائم رکھنے والا۔ (اے نبی خاتم النبیین ﷺ!) اُس نے آپ پر (یہ) کتاب حق کے ساتھ نازل فرمائی

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَ اَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ ﴿٣﴾

(یہ) تصدیق کرنے والی ہے (ان کتابوں کی) جو اس سے پہلے (اُتری) ہیں اور اُسی نے تورات اور انجیل نازل فرمائی۔

مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ اَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

اِس سے پہلے لوگوں کی ہدایت کے لیے اور اُسی نے (حق و باطل میں) فرق کرنے والا (قرآن) نازل فرمایا بے شک جن لوگوں نے اللہ کی آیات کا انکار کیا

لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿٤﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ

اُن کے لیے سخت عذاب ہے اور اللہ بہت غالب انتقام لینے والا ہے۔ بے شک اللہ وہ ہے کہ کوئی شے اُس سے پوشیدہ نہیں رہتی

فِي الْاَرْضِ وَ لَا فِي السَّمَآءِ ﴿٥﴾ هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ لَآ اِلٰهَ

(نہ) زمین میں اور نہ ہی آسمان میں۔ وہی ہے جو (ماؤں کے) رحموں میں تمھاری صورتیں بناتا ہے جس طرح چاہتا ہے اس کے سوا

اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٦﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ

کوئی معبود نہیں بہت غالب، بڑی حکمت والا ہے۔ وہی (اللہ) ہے جس نے آپ پر کتاب نازل فرمائی ہے اُس میں کچھ آیات محکم (واضح) ہیں،

هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَ اُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ

وہی کتاب کی اصل (بنیاد) ہیں اور کچھ دوسری ہیں جو متشابہ ہیں تو وہ لوگ جن کے دلوں میں ٹیڑھ ہے

فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَ ابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ ۚ وقفُ النّبی صلی اللہ علیہ وسلم

تو وہ متشابہ آیات کے پیچھے لگ جاتے ہیں (تاکہ) اُن کے ذریعہ کوئی فتنہ اٹھائیں اور اُن کی تاویل جان سکیں

وَ مَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ ۘ وَ الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ وقف لازم / وقف منزل

(حالاں کہ) اُن کی (حقیقی) تاویل اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا اور علم میں پختگی رکھنے والے کہتے ہیں ہم اِن پر ایمان لائے

كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَ مَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٧﴾ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا

(یہ) سب کا سب ہمارے ربّ کی طرف سے ہے اور صرف عقل مند لوگ نصیحت حاصل کرتے ہیں۔ اے ہمارے ربّ! ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ فرما

Web Version of PCTB Textbook

بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَ هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۸﴾

اِس کے بعد کہ تُو نے ہمیں ہدایت عطا فرمائی اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما ، بے شک تو ہی بہت عطا فرمانے والا ہے۔

رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اے ہمارے ربّ ! بے شک تُو لوگوں کو جمع فرمانے والا ہے ایک ایسے دن جس (کے آنے) میں کوئی شک نہیں بے شک اللہ

ع ۹ ۱ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَ لَآ اَوْلَادُهُمْ

(اپنے) وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔ بے شک وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا اُن کے مال اوران کی اولاد اُن کے کام نہیں آئیں گے

مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمْ وَقُوْدُ النَّارِ ﴿۱۰﴾ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ

اللہ (کے عذاب) سے کچھ بھی اور وہی لوگ (جہنم کی) آگ کا اِیندھن ہیں۔ (ان کا بھی) وہی حال ہوگا جیسا کہ آلِ فرعون کا انجام ہوا

وَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ

اور اُن لوگوں کا جو ان سے پہلے تھے انھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو اللہ نے ان کے گناہوں کی وجہ سے اُنھیں گرفت میں لے لیا

وَ اللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۱۱﴾ قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ وَ تُحْشَرُوْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ ؕ

اور اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔ (اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم !) اُن سے فرما دیجیے جنھوں نے کفر کیا عنقریب تم مغلوب کیے جاؤ گے اور جہنم کی طرف جمع کیے جاؤ گے

وَ بِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۲﴾ قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ فِيْ فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ؕ

اور وہ بہت بُری جگہ ہے۔ یقیناً تمھارے لیے (عبرت کی) نشانی ہے دو جماعتوں میں جو (بدر میں) آپس میں مدّمقابل ہوئیں

فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ اُخْرٰى كَافِرَةٌ يَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاْيَ الْعَيْنِ ؕ

ایک جماعت اللہ کے راستہ میں لڑ رہی تھی اور دوسری جماعت کافر تھی وہ اُنھیں (اپنی) آنکھوں سے اپنے سے دُگنا دیکھ رہے تھے

وَ اللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿۱۳﴾

اور اللہ اپنی نصرت سے جس کی چاہتا ہے تائید فرماتا ہے یقیناً اس (معرکہ) میں عبرت (کا سامان) ہے بصیرت رکھنے والوں کے لیے۔

زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَ الْبَنِيْنَ وَ الْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ

لوگوں کے لیے نفسانی خواہشات کی محبت خوش نُما بنادی گئی ہے (جیسے) عورتیں اور بیٹے اور سونے اور چاندی کے جمع کیے ہوئے خزانے

وَ الْفِضَّةِ وَ الْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَ الْاَنْعَامِ وَ الْحَرْثِ ؕ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَ اللّٰهُ عِنْدَهٗ

اور نشان زدہ (عمدہ) گھوڑے اور مویشی اور کھیتی یہ دُنیاوی زندگی کا سامان ہے اور حسنِ انجام تو اللہ ہی کے

حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿۱۴﴾ قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ

پاس ہے۔ (اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم !) فرما دیجیے کیا میں تمھیں وہ چیز بتاؤں جو اس سے بہتر ہے اُن کے لیے جو پرہیزگاری اختیار کرتے ہیں اُن کے ربّ کے پاس ایسے باغات ہیں

Web Version of PCTB Textbook

تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا وَ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّ رِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ط

جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں (وہ) اُس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں اور (اُن کے لیے وہاں) پاکیزہ بیویاں اور اللہ کی طرف سے خوشنودی ہوگی

وَ اللّٰهُ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۱۵﴾ اَلَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا

اور اللہ بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے۔ وہ (پرہیزگار بندے یوں) دُعا کرتے ہیں اے ہمارے ربّ ! بے شک ہم ایمان لے آئے

فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۶﴾ اَلصّٰبِرِیْنَ وَ الصّٰدِقِیْنَ

پس ہمارے لیے ہمارے گناہ معاف فرما دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچالے۔ وہ صبر کرنے والے ہیں اور سچے ہیں

وَ الْقٰنِتِیْنَ وَ الْمُنْفِقِیْنَ وَ الْمُسْتَغْفِرِیْنَ بِالْاَسْحَارِ ﴿۱۷﴾

اور عبادت میں عاجزی کرنے والے ہیں اور (اللہ کی راہ میں) خرچ کرنے والے ہیں اور سحر (کے اوقات) میں گناہوں کی معافی مانگنے والے ہیں۔

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لا وَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ اُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ ط

اللہ نے گواہی دی کہ بے شک اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور (یہی گواہی دی) فرشتوں نے اور اہلِ علم نے بھی وہ (اللہ) عدل قائم فرمانے والا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۱۸﴾ اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ قف — النصف

اس کے سوا کوئی معبود نہیں بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔ بے شک (پسندیدہ) دین اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہے

وَ مَا اخْتَلَفَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ

اور جنھیں کتاب دی گئی تھی انھوں نے اختلاف کیا اُن کے پاس علم کے آجانے کے بعد

بَغْیًۢا بَیْنَهُمْ ط وَ مَنْ یَّكْفُرْ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹﴾ فَاِنْ حَآجُّوْكَ

آپس کی زیادتی کی وجہ سے اور جو اللہ کی آیات کا انکار کرے تو بے شک اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔ پھر (اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم !) اگر وہ آپ سے جھگڑا کریں تو

فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِیَ لِلّٰهِ وَ مَنِ اتَّبَعَنِ ط وَ قُلْ لِّلَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

فرما دیجیے کہ میں نے تو اپنا سر اللہ کے آگے جھکا دیا ہے اور جنھوں نے میری پیروی کی (انھوں نے بھی) اور جنھیں کتاب دی گئی ہے آپ اُن سے فرما دیجیے

وَ الْاُمِّیّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ط فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ج وَ اِنْ تَوَلَّوْا

اور (اُن سے بھی) جو اَن پڑھ (مشرکین) ہیں کہ کیا تم بھی اسلام لاتے ہو؟ پھر اگر وہ اسلام لے آئیں تو وہ ہدایت پا جائیں گے اور اگر وہ مُنہ موڑ لیں

فَاِنَّمَا عَلَیْكَ الْبَلٰغُ ط وَ اللّٰهُ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۲۰﴾ ع اِنَّ الَّذِیْنَ یَكْفُرُوْنَ — ع ۲ / ۱۰

تو (اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم !) بے شک آپ کے ذمہ تو صرف پیغامِ حق پہنچا دینا ہے اور اللہ بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے۔ بے شک جو لوگ اللہ کی

بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَ یَقْتُلُوْنَ النَّبِیّٖنَ بِغَیْرِ حَقٍّ لا وَّ یَقْتُلُوْنَ الَّذِیْنَ یَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ لا

آیات کا انکار کرتے ہیں اور انبیاء کو ناحق قتل (شہید) کرتے ہیں اور اُن کو قتل کرتے ہیں جو لوگوں میں سے عدل کا حکم دیتے ہیں

فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢١﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ز

تو (اے نبی خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ !) آپ اُنھیں دردناک عذاب کی خوش خبری دے دیجیے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے اعمال برباد ہو گئے دنیا اور آخرت میں

وَ مَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٢٢﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ

اور ان کا کوئی (بھی) مددگار نہ ہوگا۔ (اے نبی خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ !) کیا آپ نے نہیں دیکھا اُن کو جنھیں کتاب (تورات) میں سے ایک حصّہ دیا گیا تھا

يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ

(جب) وہ اللہ کی کتاب (تورات) کی طرف بلائے جاتے ہیں تاکہ وہ (کتاب) اُن کے درمیان (جھگڑوں کا) فیصلہ کرے تو اُن میں سے ایک گروہ مُنھ موڑ لیتا ہے

وَ هُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٢٣﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ

اور وہ تو ہیں ہی روگردانی کرنے والے۔ اِس (رویّہ) کی وجہ یہ ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ (جہنم کی) آگ ہمیں ہرگز نہ چھوئے گی

اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ص وَ غَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٢٤﴾

مگر گنتی کے چند دن اور اُن کے دین کے بارے میں اُنھیں دھوکا میں ڈال دیا تھا اس (چیز) نے جو وہ بہتان باندھا کرتے تھے۔

فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ قف

پھر کیا (حال) ہوگا جب ہم اُنھیں جمع کریں گے ایک ایسے دن کہ جس (کے آنے) میں کوئی شک نہیں

وَ وُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٥﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ

اور ہر شخص کو اُس (عمل) کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا جو اُس نے کمایا اور اُن پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا۔ (اے نبی خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ !) یوں عرض کیجیے

مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ز وَ تُعِزُّ

اے اللہ! (کُل) بادشاہی کے مالک تُو جسے چاہے بادشاہی عطا فرماتا ہے اور جس سے چاہے بادشاہی چھین لیتا ہے اور تُو جسے چاہے

مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ط بِيَدِكَ الْخَيْرُ ط اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٦﴾ تُوْلِجُ الَّيْلَ

عزّت عطا فرماتا ہے اور جسے چاہے ذلیل کرتا ہے، ساری بھلائی تیرے ہی ہاتھ میں ہے، بے شک تُو ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔ تُو ہی رات کو دن میں

فِي النَّهَارِ وَ تُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ز وَ تُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ز

داخل فرماتا ہے اور دن کو رات میں داخل فرماتا ہے اور تُو مُردہ سے زندہ کو نکالتا ہے اور تُو ہی زندہ سے مُردہ کو نکالتا ہے

وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢٧﴾ لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ

اور تُو جسے چاہتا ہے بے حساب رزق عطا فرماتا ہے۔ مومن کافروں کو اپنا دوست نہ بنائیں،

الْمُؤْمِنِيْنَ ج وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِيْ شَيْءٍ اِلَّآ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةً ط

مومنوں کو چھوڑ کر اور جو شخص یہ کام کرے گا تو اس کا اللہ سے کوئی تعلق نہیں رہا سوائے اِس کے کہ تم ان (کے شر) سے بچنا چاہو (تو کوئی مضائقہ نہیں)

Web Version of PCTB Textbook

وَ يُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸﴾ قُلْ اِنْ تُخْفُوْا

اور اللہ تمھیں اپنے (غضب) سے ڈراتا ہے اور اللہ ہی کی طرف پلٹ کر جانا ہے۔ (اے نبی خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ !) فرما دیجیے کہ اگر تم

مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ وَ يَعْلَمُ مَا

(اسے) چھپاؤ جو تمھارے سینوں میں ہے یا اسے ظاہر کردو اللہ (بہرحال) اسے جانتا ہے اور وہ تو جانتا ہے جو کچھ

فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۹﴾

آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمینوں میں ہے اور اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔

يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۚۖۛ وَّ مَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْٓءٍ ۚۛ تَوَدُّ معانقة ۳

(یاد رکھو) جس دن ہر شخص وہ نیکی اپنے سامنے پائے گا جو اس نے کی تھی اور وہ برائی (بھی) جو اس نے کی تھی (تو بُرا انسان) آرزو کرے گا

لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا وَ بَيْنَهٗٓ اَمَدًۢا بَعِيْدًا ؕ وَ يُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ رَءُوْفٌۢ

کہ کاش! اس کے اور اس (کی بدی) کے درمیان بہت دور کا فاصلہ ہوتا اور اللہ تمھیں اپنے (غضب) سے ڈراتا ہے اور اللہ بندوں پر

بِالْعِبَادِ ﴿۳۰﴾ ع قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ ع ۳

بہت شفقت فرمانے والا ہے۔ (اے نبی خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ !) فرما دیجیے اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو تم میری پیروی کرو اللہ (بھی) تم سے محبت فرمائے گا

وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۱﴾

اور تمھارے لیے تمھارے گناہوں کو بخش دے گا اور اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾

(اے نبی خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ !) فرما دیجیے کہ اطاعت کرو اللہ اور رسول (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) کی پھر اگر یہ منھ موڑ لیں تو بے شک اللہ کافروں کو پسند نہیں کرتا۔

اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰٓى اٰدَمَ وَ نُوْحًا وَّ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَ اٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۳﴾ لا

بے شک اللہ نے چُن لیا آدم (علیہ السّلام) اور نوح (علیہ السّلام) اور آلِ ابراہیم (علیہ السّلام) اور آلِ عمران کو (ان کے زمانہ کے) تمام جہان (والوں) پر۔

ذُرِّيَّةًۢ بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍ ؕ وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۳۴﴾ ۚ اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ

وہ ایک دوسرے کی اولاد تھے اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ (یاد کرو) جب عمران کی بیوی نے عرض کیا

رَبِّ اِنِّيْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ ۚ

اے میرے ربّ! بے شک میں تیرے لیے نذر کرتی ہوں جو میرے بطن میں ہے سب کاموں سے آزاد کر کے پس میری طرف سے (یہ نذر) قبول فرما

اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا

بے شک تُو ہی خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ تو جب انھوں نے اس (لڑکی) کو جنم دیا

Web Version of PCTB Textbook

قَالَتْ رَبِّ اِنِّیْ وَضَعْتُهَاۤ اُنْثٰی ؕ وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ ؕ

تو (حسرت سے) کہنے لگیں اے میرے ربّ! بے شک میں نے تو ایک بچی کو جنم دیا ہے اور اللہ خوب جانتا ہے کہ اُس نے کسے جنم دیا ہے

وَ لَیْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰی ۚ وَ اِنِّیْ سَمَّیْتُهَا مَرْیَمَ

اور (کوئی) لڑکا اُس لڑکی جیسا نہیں ہو سکتا تھا اور (عرض کرنے لگیں) میں نے اِس بچی کا نام مریم (علیہا السّلام) رکھا ہے

وَ اِنِّیْۤ اُعِیْذُهَا بِكَ وَ ذُرِّیَّتَهَا مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ﴿۳۶﴾

اور بے شک میں اسے اور اِس کی اولاد کو تیری پناہ میں دیتی ہوں شیطان مردود (کے شر) سے۔

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّ اَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ وَّ كَفَّلَهَا زَكَرِیَّا ؕۚ

پھر اُسے اُس کے ربّ نے بڑی ہی اچھی قبولیت کے ساتھ قبول فرمایا اور اُسے بہت عمدہ پرورش کے ساتھ پروان چڑھایا اور زکریا (علیہ السّلام) کو اُس کا سرپرست بنا دیا

كُلَّمَا دَخَلَ عَلَیْهَا زَكَرِیَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ یٰمَرْیَمُ

جب بھی زکریا (علیہ السّلام) اُس کے پاس عبادت گاہ میں جاتے (تو) اُس کے پاس رزق پاتے (ایک بار) بولے اے مریم!

اَنّٰی لَكِ هٰذَا ؕ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ﴿۳۷﴾

تمھارے پاس یہ (رزق) کہاں سے آتا ہے؟ (مریم علیہا السلام) بولیں یہ اللہ کی طرف سے ہے بے شک اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب رزق عطا فرماتا ہے۔

هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِیَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّیَّةً طَیِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۸﴾

وہیں زکریا (علیہ السّلام) نے اپنے ربّ سے دُعا کی عرض کیا اے میرے ربّ! مجھے اپنے پاس سے پاکیزہ اولاد عطا فرما بے شک تو دُعا کا خوب سننے والا ہے۔

فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓىِٕكَةُ وَ هُوَ قَآىِٕمٌ یُّصَلِّیْ فِی الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ یُبَشِّرُكَ بِیَحْیٰی

پھر ان کو فرشتوں نے پکارا جب کہ وہ عبادت گاہ میں کھڑے نماز پڑھ رہے تھے (کہ اے زکریا!) بے شک اللہ آپ کو یحیٰی (علیہ السّلام) کی خوش خبری دیتا ہے

مُصَدِّقًۢا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ سَیِّدًا وَّ حَصُوْرًا وَّ نَبِیًّا مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۳۹﴾

جو اللہ کے ایک کلمہ کی تصدیق کرنے والے اور سردار اور نفسانی خواہشات پر ضبط رکھنے والے ہوں گے اور نبی ہوں گے (خاص) نیک بندوں میں سے۔

قَالَ رَبِّ اَنّٰی یَكُوْنُ لِیْ غُلٰمٌ وَّ قَدْ بَلَغَنِیَ الْكِبَرُ وَ امْرَاَتِیْ عَاقِرٌ ؕ قَالَ

زکریا (علیہ السّلام) نے عرض کیا اے میرے ربّ! میرے ہاں لڑکا کیسے ہوگا؟ حالاں کہ مجھے بڑھاپا پہنچ چکا ہے اور میری بیوی بانجھ ہے، فرمایا

كَذٰلِكَ اللّٰهُ یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ ﴿۴۰﴾ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّیْۤ اٰیَةً ؕ قَالَ اٰیَتُكَ اَلَّا

اسی طرح اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ (زکریا علیہ السّلام نے) عرض کیا اے میرے ربّ! میرے لیے کوئی نشانی مقرر فرما دے فرمایا تمھاری نشانی یہ ہے کہ

تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَیَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ؕ وَ اذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِیْرًا وَّ سَبِّحْ بِالْعَشِیِّ وَ الْاِبْكَارِ ﴿۴۱﴾ ع ۴ ۱۲

تم تین دن تک لوگوں سے بات نہ کر سکو گے مگر اشارہ سے اور اپنے ربّ کو کثرت سے یاد کرو اور صبح اور شام (اس کی) تسبیح بیان کرو۔

Web Version of PCTB Textbook

وَ اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىكِ وَ طَهَّرَكِ

اور (یاد کرو) جب فرشتوں نے کہا اے مریم! بے شک اللہ نے تمھیں چُن لیا ہے اور تمھیں پاکیزگی عطا فرمائی ہے

وَ اصْطَفٰىكِ عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۲﴾ يٰمَرْيَمُ اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ وَ اسْجُدِيْ

اور تمھیں (اپنے زمانے میں) سارے جہان کی عورتوں پر چُن لیا ہے۔ اے مریم! اپنے ربّ کی اطاعت کرتی رہو اور سجدہ کرو

وَ ارْكَعِيْ مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ؕ

اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔ (اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم !) یہ (واقعات) غیب کی خبروں میں سے ہیں جو ہم آپ کی طرف وحی فرماتے ہیں

وَ مَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۪

اور آپ اُن کے پاس نہ تھے اُس وقت جب وہ (قرعہ اندازی کے لیے دریا میں) اپنے قلم ڈال رہے تھے کہ مریم (علیہا السّلام) کی سرپرستی کون کرے گا

وَ مَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۴۴﴾ اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ

اور آپ اُن کے پاس نہ تھے جب وہ (آپس میں) جھگڑ رہے تھے۔ (یاد کرو) جب فرشتوں نے کہا اے مریم!

يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۖۗ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ

بے شک اللہ تمھیں اپنی طرف سے ایک کلمہ کی خوش خبری دیتا ہے اُس کا نام مسیح عیسیٰ بن مریم ہوگا دنیا اور آخرت میں معزز ہوگا اور (اللہ کے)

وَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۙ﴿۴۵﴾ وَ يُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَ كَهْلًا وَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۴۶﴾

مقرّب بندوں میں سے ہوگا۔ اور وہ لوگوں سے گفت گو کرے گا گہوارے میں اور بڑی عمر میں بھی اور (اعلیٰ درجہ کے) نیک لوگوں میں سے ہوگا۔

قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ وَّ لَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ

(مریم علیہا السلام) بولیں اے میرے ربّ! میرے ہاں بچہ کیسے ہوگا؟ حالاں کہ مجھے کسی انسان نے چُھوا تک نہیں۔ فرمایا ایسا ہی ہوگا اللہ جو چاہتا ہے پیدا فرما دیتا ہے

اِذَا قَضٰۤى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۴۷﴾ وَ يُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ

جب وہ کسی کام (کو کرنے) کا فیصلہ فرماتا ہے تو اس سے یہی فرماتا ہے کہ ہو جا، تو وہ فوراً ہو جاتا ہے۔ اور وہ (اللہ) اسے کتاب اور حکمت سکھائے گا

وَ التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ ۚ﴿۴۸﴾ وَ رَسُوْلًا اِلٰى بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ۙ۬ اَنِّيْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ

اور تورات اور انجیل۔ اور وہ بنی اسرائیل کی طرف رسول ہوگا (وہ کہے گا) یقیناً میں تمھارے پاس نشانی لے کر آیا ہوں تمھارے ربّ کی طرف سے

اَنِّيْۤ اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًۢا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ

بے شک میں تمھارے لیے مٹّی سے بناتا ہوں ایک پرندے کی سی صورت پھر میں اُس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ اللہ کے حکم سے (اُڑتا ہوا) پرندہ ہو جاتا ہے

وَ اُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَ الْاَبْرَصَ وَ اُحْيِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَ اُنَبِّئُكُمْ بِمَا

اور میں مادرزاد اندھے اور کوڑھ کے مریض کو ٹھیک کر دیتا ہوں اور میں مُردہ کو زندہ کر دیتا ہوں اللہ کے حکم سے اور میں تمھیں بتا دیتا ہوں جو تم

Web Version of PCTB Textbook

تَاْكُلُوْنَ وَ مَا تَدَّخِرُوْنَ ۙ فِیْ بُیُوْتِكُمْ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۴۹﴾ۚ

کھا کر آتے ہو اور جو اپنے گھروں میں جمع کر کے رکھتے ہو یقیناً اِس میں تمھارے لیے نشانی ہے اگر تم مومن ہو۔

وَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَ لِاُحِلَّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِیْ

اور اپنے سے پہلے آنے والی تورات کی تصدیق کرتا ہوں اور (اس لیے بھیجا گیا ہوں) تاکہ میں تمھارے لیے بعض ایسی چیزیں حلال کر دوں

حُرِّمَ عَلَیْكُمْ وَ جِئْتُكُمْ بِاٰیَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۫ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوْنِ ﴿۵۰﴾

جو تم پر حرام کر دی گئی تھیں اور میں تمھارے پاس ایک نشانی لایا ہوں تمھارے ربّ کی طرف سے تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

اِنَّ اللّٰهَ رَبِّیْ وَ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ﴿۵۱﴾ فَلَمَّاۤ اَحَسَّ عِیْسٰى مِنْهُمُ الْكُفْرَ

بے شک اللہ میرا ربّ ہے اور تمھارا (بھی) ربّ ہے لہٰذا اسی کی عبادت کرو یہ سیدھا راستہ ہے۔ پھر جب عیسیٰ (علیہ السّلام) نے اُن کا کفر محسوس کیا

قَالَ مَنْ اَنْصَارِیْۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِیُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ

(تو) فرمایا اللہ کی راہ میں کون میرا مددگار ہے؟ حواریوں نے کہا ہم ہیں اللہ کے (دین کے) مددگار ہم اللہ پر ایمان لائے ہیں

وَ اشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۵۲﴾ رَبَّنَاۤ اٰمَنَّا بِمَاۤ اَنْزَلْتَ وَ اتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ

اور آپ (علیہ السّلام) گواہ رہیے کہ بے شک ہم فرماں بردار ہیں۔ اے ہمارے ربّ! ہم اُس پر ایمان لائے جو تُو نے نازل فرمایا اور ہم نے رسول کی پیروی کی

فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِیْنَ ﴿۵۳﴾ وَ مَكَرُوْا وَ مَكَرَ اللّٰهُ ؕ

پس ہمیں (بھی حق کے) گواہوں کے ساتھ لکھ لے۔ اور (یہود نے عیسیٰ علیہ السّلام کے خلاف) چال چلی اور اللہ نے (جوابی) تدبیر فرمائی

وَ اللّٰهُ خَیْرُ الْمٰكِرِیْنَ ﴿۵۴﴾ؑ اِذْ قَالَ اللّٰهُ یٰعِیْسٰۤى اِنِّیْ مُتَوَفِّیْكَ

اور اللہ بہترین تدبیر فرمانے والا ہے۔ یاد کرو جب اللہ نے فرمایا اے عیسیٰ! بے شک میں تمھیں صحیح سالم لینے والا ہوں

وَ رَافِعُكَ اِلَیَّ وَ مُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا

اور میں تمھیں اپنی طرف اٹھانے والا ہوں اور میں تمھیں پاک کرنے والا ہوں اُن کافروں (کی بُرائی) سے

وَ جَاعِلُ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اِلٰى یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ۚ ثُمَّ اِلَیَّ مَرْجِعُكُمْ

اور جنھوں نے تمھاری پیروی کی میں اُنھیں اُن پر غالب کرنے والا ہوں جنھوں نے کفر کیا قیامت کے دن تک پھر تمھیں میری طرف پلٹ کر آنا ہے

فَاَحْكُمُ بَیْنَكُمْ فِیْمَا كُنْتُمْ فِیْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۵۵﴾ فَاَمَّا الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فَاُعَذِّبُهُمْ

پھر میں تمھارے درمیان فیصلہ کر دوں گا اُن معاملات میں جن میں تم اختلاف کرتے رہتے تھے۔ تو جن لوگوں نے کفر کیا تو میں

عَذَابًا شَدِیْدًا فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ ۫ وَ مَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِیْنَ ﴿۵۶﴾ وَ اَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

اُنھیں سخت عذاب دوں گا دنیا اور آخرت میں اور ان کا کوئی (بھی) مددگار نہ ہوگا۔ اور جو لوگ ایمان لائے

ع ۵ ۱۴ الثلثۃ

وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ۝٥٧

اور انھوں نے نیک اعمال کیے تو وہ (اللہ) اُنھیں ان (نیکیوں) کا اجر پورا پورا عطا فرمائے گا اور اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔

ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ مِنَ الْاٰيٰتِ وَ الذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ۝٥٨ اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ

یہ (ہماری) آیات اور حکمت بھری نصیحت ہے جو ہم آپ کو پڑھ کر سناتے ہیں۔ بے شک عیسیٰ (علیہ السّلام) کی مثال اللہ کے نزدیک

كَمَثَلِ اٰدَمَ ؕ خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝٥٩ اَلْحَقُّ

آدم (علیہ السّلام) کی مثال کی طرح ہے اللہ نے اُنھیں مٹّی سے بنایا پھر اُن سے فرمایا ہو جاؤ تو وہ ہو گئے۔ (اے نبی خاتم النّبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلّم!) حق آپ کے ربّ

مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ ۝٦٠ فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ

کی طرف سے ہی ہے لہٰذا (اے سننے والے!) تم شک کرنے والوں میں سے نہ ہونا۔ تو جو کوئی بھی آپ (خاتم النّبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلّم) سے (عیسیٰ علیہ السّلام کے بارے میں) جھگڑا کرے

مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَ اَبْنَآءَكُمْ وَ نِسَآءَنَا

اِس کے بعد کہ آپ کے پاس اصل علم آ چکا ہے تو آپ فرما دیجیے آ جاؤ! ہم بلائیں اپنے بیٹوں کو اور تم اپنے بیٹوں کو اور ہم اپنی عورتوں کو

وَ نِسَآءَكُمْ وَ اَنْفُسَنَا وَ اَنْفُسَكُمْ ۫ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ۝٦١

اور تم اپنی عورتوں کو اور ہم اپنے نفسوں کو اور تم اپنے نفسوں کو پھر ہم گڑگڑا کر دُعا کریں پھر جھوٹوں پر اللہ کی لعنت بھیجیں۔

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَ مَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٦٢

بے شک یہی (ان واقعات کا) سچا بیان ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بے شک اللہ ہی بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِالْمُفْسِدِيْنَ ۝٦٣ ع قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ ع ٦ ٩ ١٤

پھر اگر یہ مُنھ موڑ لیں تو بے شک اللہ فساد مچانے والوں کو خوب جاننے والا ہے۔ (اے نبی خاتم النّبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلّم!) آپ فرما دیجیے کہ اے اہلِ کتاب!

تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ

اُس بات کی طرف آؤ جو ہمارے اور تمھارے درمیان مشترک ہے کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں

وَ لَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْـًٔا وَّ لَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا

اور نہ ہم اس کے ساتھ کسی شے کو شریک ٹھہرائیں اور نہ ہم میں سے کوئی اللہ کو چھوڑ کر کسی کو ربّ بنائے پھر اگر یہ مُنھ موڑ لیں

فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ۝٦٤ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْۤ اِبْرٰهِيْمَ وَ مَاۤ

تو کہہ دیجیے کہ گواہ رہنا کہ ہم تو (اللہ کے) فرماں بردار ہیں؟ اے اہلِ کتاب! تم ابراہیم (علیہ السّلام) کے بارے میں کیوں جھگڑا کرتے ہو حالاں کہ

اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ وَ الْاِنْجِيْلُ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝٦٥ هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ حَاجَجْتُمْ فِيْمَا

تورات اور انجیل تو ان (ابراہیم علیہ السّلام) کے بعد نازل ہوئی تو کیا تم عقل نہیں رکھتے۔ یہ تم ہی تو ہو جو اُن (معاملات) میں جھگڑا کر چکے ہو

Web Version of PCTB Textbook

لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ

(جن کا) تمھارے پاس کوئی علم تھا تو تم اُن (معاملات) میں کیوں جھگڑا کرتے ہو؟ (جن کا) تمھارے پاس کوئی علم ہی نہیں ہے

وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّ لَا نَصْرَانِيًّا

اور (یہ ساری باتیں) اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ ابراہیم (علیہ السّلام) نہ یہودی تھے اور نہ ہی نصرانی

وَّ لٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ؕ وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۶۷﴾

لیکن وہ تو (ہر باطل سے جدا اللہ کے لیے) یک سُو فرماں بردار تھے اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے۔

اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَ هٰذَا النَّبِيُّ

بے شک تمام لوگوں میں سے ابراہیم (علیہ السّلام) کے سب سے زیادہ قریب وہ ہیں جنھوں نے اُن کی پیروی کی اور یہ نبی (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ)

وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ وَ اللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۸﴾ وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ؕ

اور وہ جو (نبی خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر) ایمان لائے اور اللہ مومنوں کا مددگار ہے۔ اور (اے مسلمانو!) اہلِ کتاب میں سے ایک گروہ یہ چاہتا ہے کہ تمھیں گمراہ کر دے

وَ مَا يُضِلُّوْنَ اِلَّاۤ اَنْفُسَهُمْ وَ مَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۶۹﴾ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

اور وہ صرف اپنے آپ ہی کو گمراہ کرتے ہیں اور وہ (اِس کا) شعور نہیں رکھتے۔ اے اہلِ کتاب! تم اللہ کی آیات کا انکار کیوں کرتے ہو

وَ اَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿۷۰﴾ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ

جب کہ تم خود (اِن کے برحق ہونے کی) گواہی دیتے ہو؟ اے اہلِ کتاب! تم کیوں حق کو باطل کے ساتھ خلط ملط کرتے ہو

ع ۷/۱۵ وَ تَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۷۱﴾ع وَ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اٰمِنُوْا بِالَّذِيْۤ

اور تم کیوں جان بوجھ کر حق کو چھپاتے ہو؟ اور اہلِ کتاب میں سے ایک گروہ نے (دوسرے سے) کہا کہ

اُنْزِلَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ وَ اكْفُرُوْۤا اٰخِرَهٗ

(جو) ایمان لانے والوں پر نازل کیا گیا ہے اُس (کلام) پر صبح ایمان لاؤ اور شام کو (اِس کا) انکار کر دو

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۷۲﴾ۚ وَ لَا تُؤْمِنُوْۤا اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِيْنَكُمْ ؕ قُلْ

شاید کہ وہ (اپنے دین سے) پھر جائیں۔ اور (یہ آپس میں کہتے ہیں) صرف اسی کی بات مانو جو تمھارے دین کی پیروی کرے (اے نبی خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ!) فرما دیجیے

اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ ۙ اَنْ يُّؤْتٰۤى اَحَدٌ مِّثْلَ مَاۤ اُوْتِيْتُمْ

بے شک اللہ کی دی ہوئی ہدایت ہی (حقیقی) ہدایت ہے (وہ آپس میں کہتے ہیں) کہیں ایسا نہ ہو کہ جو تمھیں ملا ویسا کسی اور کو مل جائے

اَوْ يُحَآجُّوْكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ

یا (مسلمان) اُس کے ذریعہ تمھارے خلاف تمھارے ربّ کے سامنے حجت پیش کریں (اے نبی خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ!) فرما دیجیے کہ بے شک فضل تو اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے

Web Version of PCTB Textbook

يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ط وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾ يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ط

وہ اِسے جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے اور اللہ بڑی وسعت والا، خوب جاننے والا ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت سے خاص کر لیتا ہے

وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۴﴾ وَ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ

اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔ اور اہلِ کتاب میں سے ایسا (دیانت دار) بھی ہے کہ اگر آپ اُس کے پاس ڈھیر دولت بطور امانت رکھوا دیں

يُّؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ ج وَ مِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ

تو وہ اُسے آپ کو واپس کر دے گا اور اُن میں سے ایسا بھی ہے کہ اگر آپ اُس کے پاس ایک دینار بھی امانت رکھوائیں تو وہ اُسے آپ کو ادا نہیں کرے گا

اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا ط ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ ج

سوائے اِس کے کہ آپ اُس کے سر پر کھڑے رہیں ایسا اِس لیے ہے کہ انھوں نے کہا کہ ہم پر اَن پڑھوں (غیر یہودیوں) کے معاملہ میں کوئی مواخذہ نہیں

وَ يَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾ بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ

اور وہ اللہ پر جانتے بُوجھتے جھوٹ باندھتے ہیں۔ (بھلا پکڑ) کیوں نہیں! (ہوگی) (قانونِ الٰہی ہے کہ) جس نے اپنا عہد پورا کیا

وَ اتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۷۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَ اَيْمَانِهِمْ

اور وہ (اللہ کی نافرمانی سے) بچا تو بے شک اللہ پرہیزگاروں کو پسند فرماتا ہے۔ بے شک وہ جو اللہ کے ساتھ کیے ہوئے عہد کو اور اپنی قسموں کو بیچ دیتے ہیں

ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ وَ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَ لَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ

(دنیا کے) تھوڑے سے معاوضہ میں ایسے لوگوں کے لیے آخرت میں نہ کوئی حصّہ ہے اور نہ اللہ اُن سے کلام کرے گا اور نہ قیامت کے دن

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ لَا يُزَكِّيْهِمْ ص وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۷﴾ وَ اِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيْقًا

اُن کی طرف دیکھے گا اور نہ ہی اُنھیں (گناہوں سے) پاک کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ اور یقیناً اُن میں سے ایک گروہ کے لوگ ایسے بھی ہیں

يَّلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتٰبِ لِتَحْسَبُوْهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَ مَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ ج وَ يَقُوْلُوْنَ

جو کتاب پڑھتے ہوئے اپنی زبانوں کو مروڑتے ہیں تاکہ تم سمجھو کہ وہ (عبارت) بھی کتاب میں سے ہے حالاں کہ وہ کتاب میں سے نہیں ہوتی اور کہتے ہیں کہ

هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَ مَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ج وَ يَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۸﴾

وہ اللہ کی طرف سے ہے حالاں کہ وہ اللہ کی طرف سے نہیں ہوتی اور وہ اللہ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھتے ہیں۔

مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ الْكِتٰبَ وَ الْحُكْمَ وَ النُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ

اور کسی بھی انسان کے لائق نہیں کہ اللہ اُسے کتاب اور حکمت اور نبوّت عطا فرمائے پھر وہ (نبی علیہ السّلام) لوگوں سے یہ کہے کہ

كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ لٰكِنْ كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ

تم اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے بن جاؤ بلکہ (وہ تو یہی کہے گا کہ) اللہ والے ہوجاؤ جیسا کہ تم خود کتاب کی تعلیم دیتے ہو

Web Version of PCTB Textbook

وَ بِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ ﴿٧٩﴾ وَ لَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ وَ النَّبِيّٖنَ

اور جیسا کہ تم خود بھی پڑھتے ہو (اس کا یہی تقاضا ہے)۔ اور وہ (نبی علیہ السّلام) کبھی بھی تمھیں یہ حکم نہیں دے گا کہ تم فرشتوں اور نبیوں کو

اَرْبَابًا ؕ اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿٨٠﴾ ع ٨ ٩ ١٦

ربّ بنالو کیا وہ تمھیں کفر کا حکم دے گا؟ اِس کے بعد کہ تم مسلمان ہو چکے ہو۔

وَ اِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَاۤ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّ حِكْمَةٍ

اور (یاد کرو) جب اللہ نے انبیاء (کرام علیہم السّلام) سے ایک پختہ عہد لیا کہ جب میں تمھیں کتاب اور حکمت عطا کروں

ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ

پھر تمھارے پاس وہ رسول آئیں جو تصدیق کرنے والے ہوں اُن (کتابوں) کی جو تمھارے پاس ہیں تم ضرور اُن پر ایمان لانا

وَ لَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَ اَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِيْ ؕ

اور ضرور اُن کی مدد کرنا (پھر) پوچھا کیا تم اقرار کرتے ہو اور اِس پر میرا عہد قبول کرتے ہو

قَالُوْۤا اَقْرَرْنَا ؕ قَالَ فَاشْهَدُوْا وَ اَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٨١﴾

اُن تمام (انبیاء کرام علیہم السّلام) نے عرض کیا کہ ہم نے اقرار کیا (اللہ نے) فرمایا تو گواہ رہو اور میں بھی تمھارے ساتھ گواہوں میں سے ہوں۔

فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٨٢﴾ اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ

پس جو کوئی اِس کے بعد (اِس عہد سے) پھرا تو وہی لوگ فاسق ہیں۔ کیا وہ اللہ کے دین کے سوا کوئی اور دین چاہتے ہیں

وَ لَهٗۤ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ طَوْعًا وَّ كَرْهًا وَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿٨٣﴾

حالانکہ اُسی (اللہ) کی فرماں برداری کرتے ہیں وہ سب جو آسمانوں اور زمینوں میں ہیں خوشی یا ناخوشی سے اور وہ سب اُسی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ مَاۤ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَ مَاۤ اُنْزِلَ عَلٰۤى اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ

(اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم!) فرما دیجیے کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور اس پر جو (کلام) ہم پر نازل کیا گیا اور جو نازل کیا گیا ابراہیم (علیہ السّلام) اور اسماعیل (علیہ السّلام) پر

وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطِ وَ مَاۤ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَ عِيْسٰى وَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۪

اور اسحاق (علیہ السّلام) اور یعقوب (علیہ السّلام) اور اُن کے بیٹوں پر اور جو موسیٰ (علیہ السّلام) اور عیسیٰ (علیہ السّلام) اور تمام انبیاء (علیہم السّلام) کو دیا گیا اُن کے ربّ کی طرف سے

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۫ وَ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَ مَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا

ہم اُن میں سے کسی ایک کے درمیان بھی فرق نہیں کرتے اور ہم اُس (اللہ ہی) کے فرماں بردار ہیں۔ اور جو اسلام کے سوا کوئی اور دین چاہے گا

فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَ هُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٨٥﴾ كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا

تو وہ اُس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور وہ آخرت میں خسارہ پانے والوں میں سے ہوگا۔ اللہ اُس قوم کو کیسے ہدایت دے

Web Version of PCTB Textbook

كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ وَ شَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّ جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ط

جنھوں نے اپنے ایمان کے بعد کفر کیا اور پہلے وہ (خود) گواہی دے چکے تھے کہ بے شک رسول برحق ہیں اور اُن کے پاس واضح نشانیاں آ چکی تھیں

وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝٨٦ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ

اور اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کی سزا یہ ہے کہ اُن پر اللہ کی لعنت ہے اور فرشتوں کی

وَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۝٨٧ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ج لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَ لَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ۝٨٨

اور تمام انسانوں کی۔ اُس (لعنت) میں ہمیشہ رہنے والے ہیں اُن سے نہ عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ ہی اُنھیں مہلت دی جائے گی۔

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَ اَصْلَحُوْا قف فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٨٩

سوائے اُن کے جو اِس کے بعد توبہ کرلیں اور (اپنی) اصلاح کرلیں تو بے شک اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ج وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الضَّآلُّوْنَ ۝٩٠

بے شک وہ لوگ جنھوں نے ایمان لانے کے بعد کفر اختیار کیا پھر کفر میں بڑھتے چلے گئے اُن کی توبہ ہرگز قبول نہ کی جائے گی اور وہی لوگ گمراہ ہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ مَاتُوْا وَ هُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا

بے شک جن لوگوں نے کفر کیا اور کفر ہی کی حالت میں مرگئے تو اُن میں سے کسی سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا زمین بھر سونا

وَّ لَوِ افْتَدٰى بِهٖ ط اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَّ مَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝٩١ ع

اگرچہ وہ اُسے بطورِ فدیہ دینا چاہے یہ وہ لوگ ہیں جن کے لیے دردناک عذاب ہے اور اُن کا کوئی (بھی) مددگار نہ ہوگا۔

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ط وَ مَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ

تم (کامل) نیکی کو نہیں پہنچ سکتے جب تک کہ تم اُس میں سے خرچ نہ کرو جو تم محبوب رکھتے ہو اور تم کسی چیز میں سے جو کچھ خرچ کرتے ہو

فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۝٩٢ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِيْلُ

تو بے شک اللہ اُسے خوب جاننے والا ہے۔ بنی اسرائیل کے لیے کھانے کی تمام ہی چیزیں حلال تھیں سوائے اُس کے جسے اِسرائیل (یعقوب علیہ السّلام) نے

عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ط قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝٩٣

خود اپنے اوپر حرام کیا اِس سے پہلے کہ تورات نازل کی جاتی (اے نبی خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ!) آپ فرما دیجیے پس تورات لاؤ پھر اُسے پڑھو اگر تم سچے ہو۔

فَمَنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝٩٤ قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ قف

تو جو اللہ پر جھوٹ گھڑے اِس کے بعد تو وہی لوگ ظالم ہیں۔ (اے نبی خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ!) آپ فرما دیجیے اللہ نے سچ فرمایا

فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ط وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝٩٥

پس پیروی کرو ابراہیم (علیہ السّلام) کی ملّت کی جو (ہر باطل سے جدا اللہ کے لیے) یک سُو تھے اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھے۔

ع ٩ ١٧
الجزء ٣
وقفِ جبریل علیہ السّلام

Web version of PCTB Textbook

اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّ هُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۶﴾

بے شک (عبادت کے لیے) پہلا گھر جو لوگوں کے لیے بنایا گیا وہی ہے جو مکہ میں ہے تمام جہان والوں کے لیے برکت والا اور ہدایت (کا مرکز) ہے۔

فِيْهِ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ۚ۬ وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ

اس میں واضح نشانیاں ہیں (ان میں سے ایک) مقام ابراہیم ہے اور جو اس (حرم) میں داخل ہوا وہ محفوظ ہو گیا اور اللہ کے لیے لوگوں پر اس گھر کا حج کرنا (فرض) ہے

مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ؕ وَ مَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۷﴾

جو کوئی بھی اس کی طرف جانے کی استطاعت رکھتا ہو اور جس کسی نے کفر کیا تو بے شک اللہ جہان (والوں) سے بے نیاز ہے۔

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۖۗ وَ اللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۸﴾

(اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم!) آپ فرما دیجیے کہ اے اہلِ کتاب! تم کیوں اللہ کی آیات کا انکار کرتے ہو؟ حالاں کہ اللہ اُس کا گواہ ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا

آپ فرما دیجیے کہ اے اہلِ کتاب! تم اللہ کی راہ سے کیوں روکتے ہو اُسے جو ایمان لا چکا تم اِس (راستہ) میں ٹیڑھ تلاش کرتے ہو

وَّ اَنْتُمْ شُهَدَآءُ ؕ وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۹﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا

حالاں کہ تم (اِس کے برحق ہونے کے) گواہ ہو اور اللہ بے خبر نہیں اُن کاموں سے جو تم لوگ کرتے ہو۔ اے ایمان والو!

اِنْ تُطِيْعُوْا فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ يَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۰﴾ وَكَيْفَ تَكْفُرُوْنَ

اگر تم اہلِ کتاب میں سے ایک گروہ کا کہا مانو گے (تو) وہ تمھارے ایمان لانے کے بعد تمھیں کافر بنا دیں گے۔ اور تم کیسے کفر کرو گے

وَ اَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ وَ فِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ ؕ وَ مَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ

حالاں کہ تم پر اللہ کی آیات تلاوت کی جاتی ہیں اور تمہارے درمیان اُس کے رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم) موجود ہیں اور جس نے اللہ (کے سہارے) کو مضبوطی سے تھام لیا

فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ ع ۱۰

تو یقیناً اُسے سیدھے راستے کی ہدایت دے دی گئی۔ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو جیسا کہ اُس سے ڈرنے کا حق ہے

وَ لَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَ اعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّ لَا تَفَرَّقُوْا ص

اور تم ہرگز نہ مرنا مگر اس حالت میں کہ تم مسلمان ہو۔ اور تم سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقہ نہ ڈالو

وَ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ

اور اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو جب تم آپس میں دشمن تھے تو اس (اللہ) نے تمھارے دلوں میں الفت ڈال دی

فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖۤ اِخْوَانًا ۚ وَ كُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ؕ

پھر تم اس (اللہ) کی نعمت سے بھائی بھائی ہو گئے اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے پر تھے پس اس (اللہ) نے تمھیں اُس سے بچا لیا

Web Version of PCTB Textbook

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿١٠٣﴾ وَ لْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ

اِسی طرح اللہ تمہارے لیے اپنی آیات واضح فرماتا ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ۔ اور چاہیے کہ تم میں سے ایک جماعت ہو جو خیر کی طرف بلائے

وَ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ يَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿١٠٤﴾ وَ لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ

اور نیکی کا حکم دے اور بُرائی سے روکے اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔ اور اُن کی طرح نہ ہوجانا جو فرقوں میں

تَفَرَّقُوْا وَ اخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ وَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١٠٥﴾ ۙ

بٹ گئے اور انھوں نے اختلاف کیا اِس کے بعد کہ اُن کے پاس واضح نشانیاں آچکی تھیں اور یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے بڑا عذاب ہے۔

يَّوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّ تَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ ۗ اَكَفَرْتُمْ

اُس دن کچھ چہرے روشن ہوں گے اور کچھ چہرے سیاہ ہوں گے تو جن کے چہرے سیاہ ہوں گے (اُنھیں کہا جائے گا) کیا تم نے

بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿١٠٦﴾ وَ اَمَّا الَّذِيْنَ ابْيَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ

ایمان لانے کے بعد کفر کیا؟ تو چکھو عذاب کا مزہ اُس کے بدلہ جو تم کفر کیا کرتے تھے۔ اور جن کے چہرے روشن ہوں گے

فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿١٠٧﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ

تو وہ اللہ کی رحمت میں ہوں گے وہ اُس میں ہمیشہ رہنے والے ہوں گے۔ یہ اللہ کی آیات ہیں جنھیں ہم آپ کو حق کے ساتھ پڑھ کر سناتے ہیں

وَ مَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٨﴾ وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ

اور اللہ جہان (والوں) پر ظلم کرنا نہیں چاہتا۔ اور اللہ کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمینوں میں ہے

وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿١٠٩﴾ ع كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ع ١١ ٨ ٢

اور تمام کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔ (مسلمانو!) تم بہترین اُمّت ہو جسے لوگوں (کی رہنمائی) کے لیے پیدا کیا گیا ہے تم نیکی کا حکم دیتے ہو

وَ تَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ وَ لَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ مِنْهُمُ

اور برائی سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو اور اگر اہلِ کتاب ایمان لے آتے تو یہ اُن کے حق میں بہتر ہوتا اُن میں سے کچھ لوگ

الْمُؤْمِنُوْنَ وَ اَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿١١٠﴾ لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّآ اَذًى ؕ وَ اِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ

مومن ہیں اور اُن میں سے اکثر فاسق ہیں۔ وہ (اہلِ کتاب) سوائے تھوڑا سا ستانے کے ہرگز تمھارا کچھ نہیں بگاڑ سکتے اور اگر وہ تم سے لڑیں گے

يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ ۗ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿١١١﴾ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا ثُقِفُوْٓا

تو تمھیں پیٹھ دکھا کر بھاگ جائیں گے پھر اُنھیں کہیں سے مدد نہیں ملے گی۔ اُن پر ذلّت مسلّط کردی گئی ہے جہاں کہیں بھی وہ ہوں

اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ حَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَ بَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ ضُرِبَتْ

سوائے اِس کے کہ اللہ ہی کی طرف سے کوئی سہارا ہو یا لوگوں کی طرف سے کوئی سہارا ہو اور وہ اللہ کے غضب کے مستحق ہوئے اور اُن پر

Web Version of PCTB Textbook

عَلَيۡهِمُ الۡمَسۡكَنَةُ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ كَانُوۡا يَكۡفُرُوۡنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ يَقۡتُلُوۡنَ الۡاَنۡۢبِيَآءَ بِغَيۡرِ حَقٍّ ؕ

محتاجی مسلّط کر دی گئی ایسا اِس لیے ہوا کہ وہ اللہ کی آیات کا انکار کرتے تھے اور انبیاء (علیہم السّلام) کو ناحق قتل (شہید) کرتے تھے

ذٰلِكَ بِمَا عَصَوۡا وَّ كَانُوۡا يَعۡتَدُوۡنَ ﴿۱۱۲﴾ لَيۡسُوۡا سَوَآءً ؕ مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ

ایسا اس لیے ہوا کہ انھوں نے نافرمانی کی اور وہ حد سے بڑھ جایا کرتے تھے۔ سب (اہلِ کتاب) برابر نہیں ہیں اُن اہلِ کتاب میں سے ایک جماعت (حق پر) قائم ہے

يَّتۡلُوۡنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيۡلِ وَ هُمۡ يَسۡجُدُوۡنَ ﴿۱۱۳﴾ يُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَ الۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَ يَاۡمُرُوۡنَ

وہ رات کی گھڑیوں میں اللہ کی آیات کی تلاوت کرتے ہیں اور وہ سجدے کرتے ہیں۔ وہ اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں اور نیکی کا

بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَ يَنۡهَوۡنَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ وَ يُسَارِعُوۡنَ فِى الۡخَيۡرٰتِ ؕ وَ اُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۱۱۴﴾

حکم دیتے ہیں اور برائی سے روکتے ہیں اور نیکیوں میں جلدی کرتے ہیں اور یہی لوگ نیک بندوں میں سے ہیں۔

وَمَا يَفۡعَلُوۡا مِنۡ خَيۡرٍ فَلَنۡ يُّكۡفَرُوۡهُ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ بِالۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۱۱۵﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَنۡ تُغۡنِىَ

اور وہ جو بھی نیکی کریں گے تو اُس کی ناقدری نہیں کی جائے گی اور اللہ پرہیزگاروں کو خوب جاننے والا ہے۔ بے شک جن لوگوں نے کفر کیا ہرگز نہ

عَنۡهُمۡ اَمۡوَالُهُمۡ وَلَاۤ اَوۡلَادُهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ شَيۡــًٔا ؕ وَ اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۱۱۶﴾

اُن کے مال کام آئیں گے اور نہ اُن کی اولاد اللہ کے مقابلہ میں کچھ بھی اور وہی آگ والے ہیں وہ اُس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

مَثَلُ مَا يُنۡفِقُوۡنَ فِىۡ هٰذِهِ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا كَمَثَلِ رِيۡحٍ فِيۡهَا صِرٌّ اَصَابَتۡ حَرۡثَ قَوۡمٍ

اُن کی مثال جو وہ اِس دنیا کی زندگی میں خرچ کرتے ہیں اُس ہوا کی طرح ہے جس میں سخت ٹھنڈ ہو وہ ایک ایسی قوم کی کھیتی پر جا پڑے

ظَلَمُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ فَاَهۡلَكَتۡهُ ؕ وَ مَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَ لٰكِنۡ اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ ﴿۱۱۷﴾

جس نے اپنی جانوں پر ظلم کیا پھر وہ (اُس) کھیتی کو برباد کر دے اور اللہ نے اُن پر کچھ بھی ظلم نہیں کیا لیکن وہ اپنی جانوں پر خود ہی ظلم کرتے ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّخِذُوۡا بِطَانَةً مِّنۡ دُوۡنِكُمۡ لَا يَاۡلُوۡنَكُمۡ خَبَالًا ؕ وَدُّوۡا مَا عَنِتُّمۡ ۚ

اے ایمان والو! غیروں کو اپنا رازدار نہ بناؤ وہ تمھیں خرابی پہنچانے میں کوئی کسر نہ اُٹھا رکھیں گے اور اُنھیں وہی چیز پسند ہے جو تمھیں تکلیف دے

قَدۡ بَدَتِ الۡبَغۡضَآءُ مِنۡ اَفۡوَاهِهِمۡ ۖۚ وَ مَا تُخۡفِىۡ صُدُوۡرُهُمۡ اَكۡبَرُ ؕ

یقیناً اُن کی زبانوں سے بغض ظاہر ہو ہی جاتا ہے اور جو (دشمنی) اُن کے سینوں نے چُھپا رکھی ہے وہ اس سے (بھی) زیادہ بڑی ہے

قَدۡ بَيَّنَّا لَـكُمُ الۡاٰيٰتِ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۱۸﴾ هٰۤاَنۡتُمۡ اُولَآءِ تُحِبُّوۡنَهُمۡ وَلَا يُحِبُّوۡنَكُمۡ

یقیناً ہم نے تمھارے لیے آیات کو واضح کر دیا ہے اگر تم عقل سے کام لو۔ (مسلمانو!) تم ایسے ہو کہ اُن سے محبت رکھتے ہو اور وہ تم سے (ذرا) محبت نہیں رکھتے

وَ تُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ وَ اِذَا لَقُوۡكُمۡ قَالُوۡۤا اٰمَنَّا ۖۚ وَ اِذَا خَلَوۡا

اور تم تمام (آسمانی) کتابوں پر ایمان رکھتے ہو اور جب وہ تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم بھی ایمان لائے لیکن جب تنہائی میں ہوتے ہیں

Web Version of PCTB Textbook

عَضُّوْا عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ؕ قُلْ مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ ؕ

تو تمھاری دشمنی میں غصّہ سے انگلیاں چباتے ہیں (اے نبی خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ !) آپ فرما دیجیے کہ تم اپنے غصہ میں (جل) مرو

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۱۹﴾ اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۫

بے شک اللہ سینوں کے رازوں کو خوب جاننے والا ہے۔ (مسلمانو!) اگر تمھیں کوئی بھلائی پہنچے تو (یہ) اُنھیں بُری لگتی ہے

وَ اِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا بِهَا ؕ وَ اِنْ تَصْبِرُوْا وَ تَتَّقُوْا

اور اگر تمھیں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اِس پر خوش ہوتے ہیں اور اگر تم صبر کرو اور تم (اللہ کی نافرمانی سے) بچو

لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۱۲۰﴾ ع ۱۲/۱۳

تو اُن کی چالیں تمھیں کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتیں بے شک اللہ احاطہ کیے ہوئے ہے ان (اعمال) کا جو وہ کر رہے ہیں۔

وَ اِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ؕ

اور (اے نبی خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ! یاد کیجیے) جب آپ صبح کے وقت اپنے گھر والوں کے پاس سے نکلے آپ (اُحد میں) قتال کے لیے مومنوں کو مورچوں پر بٹھا رہے تھے

وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۲۱﴾ اِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا ۙ وَ اللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ؕ

اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ (یاد کرو) جب تم میں سے دو گروہوں نے ارادہ کیا کہ ہمت ہار دیں حالاں کہ اللہ اُن دونوں کا مددگار تھا

وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَ لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّ اَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ

اور ایمان والوں کو اللہ ہی پر بھروسا کرنا چاہیے۔ اور (مسلمانو!) یقیناً اللہ تمھاری بدر میں بھی مدد فرما چکا ہے جب تم کمزور تھے

فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ

تو اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو تا کہ تم شکر ادا کر سکو۔ (اے نبی خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ! یاد کیجیے) جب آپ مومنوں سے فرما رہے تھے

اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ ﴿۱۲۴﴾ بَلٰٓى ۙ

کیا تمھارے لیے یہ کافی نہیں ہے کہ تمھارا ربّ تمھاری مدد فرمائے تین ہزار نازل کردہ فرشتوں سے۔ (ہاں) کیوں نہیں!

اِنْ تَصْبِرُوْا وَ تَتَّقُوْا وَ يَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ

اگر تم صبر کرو اور (اللہ کی نافرمانی سے) بچو اور اگر وہ (کافر) تم پر اسی وقت جوش سے حملہ آور ہو جائیں (تو) تمھارا ربّ تمھاری مدد فرمائے گا

ربع بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَ مَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ

پانچ ہزار نشان زدہ فرشتوں سے۔ اور اللہ نے اس (فرشتوں کے اُترنے) کو صرف تمھارے لیے خوش خبری بنایا ہے

وَ لِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ؕ وَ مَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۱۲۶﴾ ۙ

اور تا کہ تمھارے دل اِس سے مطمئن ہو جائیں اور (در حقیقت) مدد تو صرف اللہ ہی کی طرف سے ہوتی ہے جو بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔

Web Version of PCTB Textbook

ع ۱۳

لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ ﴿۱۲۷﴾ لَيْسَ

تا کہ (اللہ) کافروں کا ایک حصّہ کاٹ دے یا اُنھیں ذلیل کردے پھر وہ نامُراد ہو کر واپس چلے جائیں۔ (اے نبی خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ! اِس) معاملہ میں

لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۲۸﴾

آپ کا کچھ دخل نہیں (اسے اللہ پر چھوڑیے) چاہے وہ ان کی توبہ قبول فرما لے یا (چاہے تو) اُنھیں عذاب دے کیوں کہ بے شک وہ ظالم ہیں۔

وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

اور اللہ کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمینوں میں ہے وہ جسے چاہے معاف فرما دے اور جسے چاہے عذاب دے

وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۹﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۪ وَّ اتَّقُوا اللّٰهَ

اور اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اے ایمان والو! کئی گنا بڑھا چڑھا کر سود نہ کھاؤ اور اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۳۰﴾ وَ اتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْٓ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ

تا کہ تم فلاح پاؤ۔ اور (جہنم کی) آگ سے ڈرو جو کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ اور اللہ کی اور رسول (خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) کی اطاعت کرو

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ وَ سَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ جَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُ ۙ

تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔ اور اپنے ربّ کی بخشش اور جنّت (کے حصول) کی طرف دوڑو جس کی چوڑائی آسمانوں اور زمینوں جتنی ہے

اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَ الضَّرَّآءِ وَ الْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ

وہ پرہیزگاروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ (وہ پرہیز گار) جو خوش حالی اور تنگ دستی میں خرچ کرتے ہیں اور جو غصّہ کو ضبط کرنے والے ہیں

وَ الْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ؕ وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۴﴾ وَ الَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً

اور جو لوگوں سے درگزر کرنے والے ہیں اور اللہ نیک لوگوں سے محبت فرماتا ہے۔ اور وہ لوگ جب کوئی بے حیائی کا کام کر بیٹھیں

اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۪ وَ مَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۪۟

یا اپنی جانوں پر ظلم کر بیٹھیں تو (فوراً) اللہ کو یاد کرتے ہیں اور اپنے گناہوں کے لیے بخشش مانگتے ہیں اور کون ہے جو اللہ کے سوا گناہوں کو بخشے

وَ لَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ

اور جو اُن سے سرزد ہوا وہ اُس پر جانتے بُوجھتے اَڑے نہیں رہتے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کا بدلہ اُن کے ربّ کی طرف سے بخشش ہے

وَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾

اور ایسے باغات ہیں جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں وہ اُن میں ہمیشہ رہنے والے ہیں اور (نیک) عمل کرنے والوں کا کیا ہی اچھا بدلہ ہے۔

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۳۷﴾

یقیناً تم سے پہلے واقعات گزر چکے ہیں تو زمین میں چلو پھرو پھر دیکھو (حق کو) جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا۔

Web Version of PCTB Textbook

هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَ هُدًى وَّ مَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿١٣٨﴾ وَ لَا تَهِنُوْا وَ لَا تَحْزَنُوْا

یہ لوگوں کے لیے واضح بیان ہے اور پرہیزگاروں کے لیے ہدایت اور نصیحت ہے۔ اور (مسلمانو!) ہمت نہ ہارو اور نہ غم کرو

وَ اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٩﴾ اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ؕ

اور تم ہی غالب رہو گے اگر تم (سچّے) مومن ہو۔ اگر (اُحد میں) تمھیں کوئی زخم لگا ہے تو ایسا ہی زخم اس (دشمن) قوم کو (بدر میں) لگ چکا ہے

وَ تِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور یہ وہ دن ہیں جنھیں ہم لوگوں کے درمیان پھیرتے رہتے ہیں اور تاکہ اللہ اُن کو ظاہر فرما دے جو ایمان لائے

وَ يَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٤٠﴾ ۙ وَ لِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور تم میں سے کچھ کو شہادت کا درجہ عطا فرمائے اور اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔ اور تاکہ اللہ اُن کو الگ کردے جو ایمان لائے

وَ يَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٤١﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَ لَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ

اور کافروں کو مٹا دے۔ کیا تم نے سمجھ رکھا ہے کہ یونہی جنّت میں داخل ہو جاؤ گے حالاں کہ ابھی اللہ نے (اُن کو) ظاہر نہیں کیا

الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَ يَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿١٤٢﴾ وَ لَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ

جنھوں نے تم میں سے جہاد کیا اور نہ ہی صبر کرنے والوں کو ظاہر کیا۔ اور تم تو یقیناً شہادت کی تمنا کیا کرتے تھے اِس سے پہلے کہ تم اُس کا

ع ١٤/١٤ ٥ تَلْقَوْهُ ۠ فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ وَ اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿١٤٣﴾ ۧ وَ مَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ

سامنا کرو (اب) تو یقیناً تم نے اُسے دیکھ لیا ہے اِس حال میں کہ تم نظروں کے سامنے دیکھ رہے ہو۔ اور محمد (رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم) بھی تو رسول ہیں اُن سے پہلے کئی

مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ اَفَاۡئِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ؕ وَ مَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى

رسول گزر چکے ہیں تو کیا اگر وہ وفات پا جائیں یا قتل (شہید) کر دیے جائیں تو تم الٹے پاؤں پھر جاؤ گے؟ اور جو کوئی الٹے پاؤں

عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَ سَيَجْزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ﴿١٤٤﴾ وَ مَا كَانَ لِنَفْسٍ

پھر گیا تو وہ اللہ کو ہرگز کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا اور اللہ شکر کرنے والوں کو جلد ہی بدلہ عطا فرمائے گا۔ اور کسی شخص کے لیے ممکن نہیں

اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ وَ مَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ

کہ اللہ کے حکم کے بغیر مر جائے (موت کا) وقت لکھا ہوا ہے مقرر ہے اور جو دنیا کا بدلہ چاہتا ہے (تو) ہم اسے اس میں سے عطا کر دیتے ہیں

وَ مَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ؕ وَ سَنَجْزِى الشّٰكِرِيْنَ ﴿١٤٥﴾

اور جو آخرت کا بدلہ چاہتا ہے (تو) ہم اسے اس میں سے عطا کر دیتے ہیں اور ہم عنقریب شکر کرنے والوں کو بدلہ عطا فرمائیں گے۔

وَ كَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوْا

اور کتنے ہی نبی (گزرے) ہیں کہ اُن کے ہمراہ بہت سے اللہ والوں نے جنگ کی پھر نہ تو انھوں نے ہمت ہاری

Web Version of PCTB Textbook

لِمَآ اَصَابَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ مَا ضَعُفُوْا وَ مَا اسْتَكَانُوْا ؕ

اُن مصائب کی وجہ سے جو اُن پر اللہ کی راہ میں آئے اور نہ ہی وہ کمزور پڑے اور نہ ہی وہ (باطل کے سامنے) دبے

وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ﴿١٤٦﴾ وَ مَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا

اور اللہ (ایسے) صبر کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔ اور ان کی دُعا صرف یہی تھی کہ انھوں نے التجا کی اے ہمارے ربّ! ہمارے گناہ

وَ اِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَ انْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٤٧﴾

بخش دے اور ہمارے معاملات میں ہم سے ہونے والی زیادتیوں کو (بھی معاف فرما) اور ہمیں ثابت قدم رکھ اور کافر قوم کے مقابلہ میں ہماری نصرت فرما۔

ع ۱۵ ۵ ۶ فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَ حُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ؕ وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٤٨﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

تو اللہ نے اُنھیں دنیا کا (بھی) بدلہ عطا فرمایا اور آخرت کا بہترین بدلہ (بھی) اور اللہ نیک لوگوں کو پسند فرماتا ہے۔ اے ایمان

اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿١٤٩﴾

والو! اگر تم اُن کا کہنا مانو گے جنھوں نے کفر کیا تو وہ تمھیں اُلٹے پاؤں (کفر کی طرف) پھیر دیں گے پھر تم پلٹ کر خسارہ پانے والے ہو جاؤ گے۔

بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَ هُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ﴿١٥٠﴾ سَنُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ

(یہ تمھارے مددگار نہیں) بلکہ اللہ تمھارا کارساز ہے اور وہ بہترین مددگار ہے۔ ہم عنقریب اُن لوگوں کے دلوں میں رُعب ڈال دیں گے جنھوں نے کفر کیا

بِمَآ اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ وَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ

اِس لیے کہ انھوں نے اللہ کے ساتھ (اُس کو) شریک بنایا جس کی اس نے کوئی دلیل نازل نہیں کی اور اُن کا ٹھکانا (جہنم کی) آگ ہے

وَ بِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٥١﴾ وَ لَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗٓ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ

اور ظالموں کا بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے۔ اور یقیناً اللہ نے تم سے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا جب تم ان (کافروں) کو اُس کے حکم سے قتل کر رہے تھے

حَتّٰٓى اِذَا فَشِلْتُمْ وَ تَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ وَ عَصَيْتُمْ

یہاں تک کہ تم بزدل ہو گئے اور تم (رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے) حکم کے بارے میں جھگڑنے لگے اور تم نے نافرمانی کی

مِّنْۢ بَعْدِ مَآ اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ؕ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا

اِس کے بعد کہ اُس (اللہ) نے تمھیں وہ (فتح) دکھادی جو تم پسند کرتے تھے تم میں سے کچھ دنیا کے طلب گار تھے

وَ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَ لَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ؕ

اور تم میں سے کچھ آخرت کے طلب گار تھے پھر اللہ نے تمھیں اُن سے پسپا کر دیا تاکہ تمھیں آزمائے اور یقیناً وہ (اللہ) تمھیں معاف فرما چکا

وَ اللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٥٢﴾ اِذْ تُصْعِدُوْنَ وَ لَا تَلْوٗنَ عَلٰٓى اَحَدٍ وَّ الرَّسُوْلُ

اور اللہ مومنوں پر بڑا فضل فرمانے والا ہے۔ (یاد کرو) جب تم (چڑھائی کی طرف) بھاگے جا رہے تھے اور پیچھے مڑ کر کسی کو نہ دیکھتے تھے اور رسول (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ)

Web Version of PCTB Textbook

يَدْعُوْكُمْ فِيْٓ اُخْرٰىكُمْ فَاَثَابَكُمْ غَمًّاۢ بِغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ

تمھاری پچھلی جماعت میں (کھڑے ہوئے) تمھیں پکارتے تھے تو اس (اللہ) نے تمھیں غم کے بدلہ غم پہنچایا تاکہ تم اُس پر غم نہ کرو جو تمھارے ہاتھ سے جاتا رہا

وَ لَا مَآ اَصَابَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٥٣﴾ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً

اور نہ اُس مصیبت پر جو تمھیں پہنچی اور اللہ بڑا باخبر ہے اُس سے جو تم کرتے ہو۔ پھر اللہ نے تم پر غم کے بعد امن نازل فرمایا

نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَ طَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ

(یعنی) ایسی غنودگی جو تم میں سے ایک جماعت پر چھا رہی تھی اور ایک جماعت وہ تھی جسے اپنی جانوں کی فکر پڑی ہوئی تھی

يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ؕ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ؕ

وہ اللہ کے بارے میں ناحق گمان کر رہے تھے جاہلیت والے گمان وہ کہہ رہے تھے کیا اس معاملہ میں ہمارا بھی کچھ اختیار ہے؟

قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ؕ

(اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم!) آپ فرما دیجیے بے شک اختیار تو سارا اللہ کے لیے ہے وہ اپنے دلوں میں (وہ باتیں) چھپاتے ہیں جو آپ کے سامنے ظاہر نہیں کرتے

يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ

کہتے ہیں کہ اگر ہمارا اس معاملہ میں کچھ اختیار ہوتا تو ہم (اس طرح سے) یہاں مارے نہ جاتے آپ فرما دیجیے کہ اگر تم اپنے گھروں میں (بھی) ہوتے

لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَ لِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ

تو یقیناً جن کا قتل ہونا لکھ دیا گیا تھا وہ نکل آتے اپنی قتل گاہوں کی طرف اور (یہ حالات) اس لیے (ہوئے) تاکہ اللہ (اُسے) آزمائے جو تمھارے سینوں میں ہے

وَ لِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿١٥٤﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ

اور اُسے صاف کر دے جو تمھارے دلوں میں ہے اور اللہ سینوں کے رازوں کو بھی خوب جاننے والا ہے۔ بے شک تم میں سے وہ لوگ جو پیٹھ پھیر گئے اُس دن جب

الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۙ اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ۚ وَ لَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ؕ

دو جماعتیں آپس میں ٹکرائی تھیں یقیناً شیطان نے اُن کو پھسلا دیا تھا اُن کے بعض اعمال کی وجہ سے یقیناً اللہ نے اُنھیں معاف فرما دیا

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿١٥٥﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ ع ١٦ ٧

بے شک اللہ بہت بخشنے والا نہایت حلم والا ہے۔ اے ایمان والو! اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جنھوں نے کفر کیا اور وہ اپنے بھائیوں کے بارے میں کہتے

اِذَا ضَرَبُوْا فِي الْاَرْضِ اَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا مَا مَاتُوْا وَ مَا قُتِلُوْا ۚ

جب کہ وہ لوگ زمین میں سفر کے لیے نکلتے یا وہ جہاد کرنے والے ہوتے کہ اگر وہ ہمارے پاس ہوتے (تو) نہ مرتے اور نہ ہی مارے جاتے

لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسْرَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ؕ

تاکہ اللہ اِن باتوں کو اُن کے دلوں میں حسرت (کا سبب) بنا دے اور اللہ ہی زندگی عطا فرماتا ہے اور موت دیتا ہے۔

Web Version of PCTB Textbook

وَ اللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ﴿۱۵۶﴾ وَ لَئِنۡ قُتِلۡتُمۡ فِيۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ اَوۡ مُتُّمۡ

اور اللہ خوب دیکھنے والا ہے جو تم کر رہے ہو۔ اور (مسلمانو!) اگر تم اللہ کی راہ میں شہید کیے جاؤ یا مرجاؤ

لَمَغۡفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَحۡمَةٌ خَيۡرٌ مِّمَّا يَجۡمَعُوۡنَ ﴿۱۵۷﴾

تو یقیناً اللہ کی طرف سے ملنے والی مغفرت اور رحمت اُس (مال) سے کہیں بہتر ہے جو وہ جمع کر رہے ہیں۔

وَ لَئِنۡ مُّتُّمۡ اَوۡ قُتِلۡتُمۡ لَاِلَى اللّٰهِ تُحۡشَرُوۡنَ ﴿۱۵۸﴾ فَبِمَا رَحۡمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ

اور اگر تم مرگئے یا مارے گئے تو یقیناً (ہرصورت) اللہ کے حضور جمع کیے جاؤ گے۔ تو (اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم!) یہ اللہ کی طرف سے رحمت ہے

لِنۡتَ لَهُمۡ ۚ وَ لَوۡ كُنۡتَ فَظًّا غَلِيۡظَ الۡقَلۡبِ لَانۡفَضُّوۡا مِنۡ حَوۡلِكَ ۖ فَاعۡفُ عَنۡهُمۡ

کہ آپ ان کے حق میں بڑے نرم ہیں اور اگر آپ سخت مزاج اور سخت دل ہوتے تو یقیناً وہ آپ کے پاس سے منتشر ہوجاتے تو آپ اُن سے درگزر کیجیے

وَ اسۡتَغۡفِرۡ لَهُمۡ وَ شَاوِرۡهُمۡ فِي الۡاَمۡرِ ۚ فَاِذَا عَزَمۡتَ فَتَوَكَّلۡ عَلَى اللّٰهِ ؕ

اور اُن کے لیے بخشش مانگیے اور (ضروری) معاملات میں اُن سے مشورہ کیجیے پھر جب آپ (کسی بات کا) عزم کرلیں تو اللہ پر توکّل کیجیے

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُتَوَكِّلِيۡنَ ﴿۱۵۹﴾ اِنۡ يَّنۡصُرۡكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمۡ ۚ وَ اِنۡ يَّخۡذُلۡكُمۡ

بے شک اللہ توکّل کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔ (مسلمانو!) اگر اللہ تمھاری مدد فرمائے تو کوئی تم پر غالب نہیں آسکتا اور اگر وہ تمھیں (تنہا) چھوڑ دے

فَمَنۡ ذَا الَّذِيۡ يَنۡصُرُكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِهٖ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۶۰﴾ وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنۡ

تو کون ہے جو اُس کے بعد تمھاری مدد کرے گا اور مومنوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر توکّل کریں۔ اور کسی نبی کی شان نہیں کہ وہ خیانت

يَّغُلَّ ؕ وَ مَنۡ يَّغۡلُلۡ يَاۡتِ بِمَا غَلَّ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفۡسٍ مَّا كَسَبَتۡ

کرے اور جس نے خیانت کی وہ روزِ قیامت خیانت کی ہوئی چیز کو لیے ہوئے حاضر ہوگا پھر ہر شخص کو پورا پورا بدلہ دیا جائے گا جو اُس نے کمایا

وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿۱۶۱﴾ اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضۡوَانَ اللّٰهِ كَمَنۡۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاۡوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ

اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ تو کیا جس نے اللہ کی رضا کی پیروی کی وہ اُس جیسا ہوسکتا ہے جو اللہ کے غضب کے ساتھ لوٹا اور اُس کا ٹھکانا جہنم ہے

وَ بِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ﴿۱۶۲﴾ هُمۡ دَرَجٰتٌ عِنۡدَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ بَصِيۡرٌۢ بِمَا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۶۳﴾

اور وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے۔ اللہ کے ہاں اُن سب کے (مختلف) درجے ہیں اور اللہ خوب دیکھنے والا ہے جو وہ کر رہے ہیں۔

لَقَدۡ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ اِذۡ بَعَثَ فِيۡهِمۡ رَسُوۡلًا مِّنۡ اَنۡفُسِهِمۡ يَتۡلُوۡا عَلَيۡهِمۡ

یقیناً اللہ نے مومنوں پر بڑا احسان فرمایا جب اُس نے اُنھی میں سے ایک (عظمت والا) رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) بھیجا جو اُن پر اس کی

اٰيٰتِهٖ وَ يُزَكِّيۡهِمۡ وَ يُعَلِّمُهُمُ الۡكِتٰبَ وَ الۡحِكۡمَةَ ۚ وَ اِنۡ كَانُوۡا مِنۡ قَبۡلُ لَفِيۡ

آیات تلاوت کرتا ہے اور اُن کا تزکیہ کرتا ہے اور اُنھیں کتاب اور حکمت سکھاتا ہے اور اگرچہ اس سے پہلے وہ لوگ یقیناً

Web Version of PCTB Textbook

النصف

ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۶۴﴾ اَوَ لَمَّاۤ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا ۙ

کھلی گمراہی میں تھے۔ (مسلمانو!) کیا جب تمھیں کچھ مصیبت پہنچی حالاں کہ تم (دشمن کو بدر میں) اِس سے دُگنی (مصیبت) پہنچا چکے ہو

قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ؕ قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۶۵﴾

(تو) تم کہ اٹھے یہ (مصیبت) کہاں سے آ پڑی؟ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) فرما دیجیے یہ تمھاری طرف سے ہی آئی ہے بے شک اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔

وَ مَاۤ اَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَ لِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۶۶﴾ ۙ

اور جو کچھ بھی تمھیں پیش آیا اُس دن جب دو جماعتیں آپس میں ٹکرائیں تو وہ اللہ ہی کے حکم سے ہوا اور تا کہ اللہ مومنوں کو ظاہر فرما دے۔

وَ لِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ نَافَقُوْا ۖۚ وَ قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوِ ادْفَعُوْا ؕ قَالُوْا

اور تا کہ وہ ظاہر فرما دے اُنھیں جو منافق ہوئے اور اُن (منافقوں) سے کہا گیا تھا آؤ اللہ کی راہ میں قتال کرو یا (کم از کم) دفاع ہی کرو وہ بولے

لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَّاتَّبَعْنٰكُمْ ؕ هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ اَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْاِيْمَانِ ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ

اگر ہم جانتے کہ قتال ہوگا تو ہم ضرور تمھاری پیروی کرتے وہ اُس دن بہ نسبت ایمان کے کفر کے زیادہ قریب تھے اپنے مُنھ سے وہ کہتے ہیں

مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ ﴿۱۶۷﴾ ۚ اَلَّذِيْنَ قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ

جو اُن کے دلوں میں نہیں ہے اور اللہ خوب جانتا ہے اُسے جو وہ چھپاتے ہیں۔ (یہ) وہ ہیں جنھوں نے اپنے بھائیوں کے بارے میں کہا

وَ قَعَدُوْا لَوْ اَطَاعُوْنَا مَا قُتِلُوْا ؕ قُلْ فَادْرَءُوْا عَنْ اَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۶۸﴾

حالاں کہ خود (گھر) بیٹھے رہے اگر وہ ہمارا کہا مانتے تو مارے نہ جاتے آپ فرما دیجیے ذرا اپنے آپ سے موت کو دور کر کے دکھاؤ اگر تم سچے ہو۔

وَ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ ۙ

اور جو اللہ کی راہ میں قتل کیے جائیں اُن کو ہرگز نہ سمجھنا کہ وہ مُردہ ہیں بلکہ وہ زندہ ہیں (اور) وہ اپنے ربّ کے پاس سے رزق پا رہے ہیں۔

فَرِحِيْنَ بِمَاۤ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۙ وَ يَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ

وہ اُس سے خوش ہیں جو اللہ نے اُنھیں اپنے فضل سے عطا فرمایا اور وہ اپنے پچھلوں کے متعلق

لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ ۙ اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۷۰﴾ ۘ يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ

وقف لازم

جو ابھی ان سے نہیں ملے یہ بشارت پا کر خوش ہو رہے ہیں کہ نہ اُن پر کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔ اللہ کی طرف سے نعمت

مِّنَ اللّٰهِ وَ فَضْلٍ ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۱﴾ ۚۛ اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ

ع ۱۷ ۸

اور فضل پر خوش ہیں اور بے شک اللہ مومنوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ جنھوں نے اللہ اور رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) کے حکم پر لبیک کہا

مِنْۢ بَعْدِ مَاۤ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۛؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَ اتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۲﴾ ۚ

مع

اِس کے بعد کہ اُنھیں زخم لگ چکا تھا ان میں سے اُن کے لیے جنھوں نے نیکی کی اور پرہیزگاری اختیار کی بہت بڑا اجر ہے۔

Web Version of PCTB Textbook

اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ

(یہ) وہ ہیں کہ جن سے لوگوں نے کہا کہ بے شک (دشمن) لوگوں نے تمھارے خلاف (بڑے اسباب) جمع کر لیے ہیں تو اُن سے ڈرو

فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖ وَّ قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴿۱۷۳﴾

تو اِس (دھمکی) نے اُن کے ایمان کو اور بڑھا دیا اورانھوں نے کہا ہمارے لیے اللہ ہی کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے۔

فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ وَّ اتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ؕ

پھر وہ اللہ کی طرف سے نعمت اور فضل لے کر واپس ہوئے اُنھیں کسی تکلیف نے چُھوا تک نہیں اورانھوں نے اللہ کی رضا کی پیروی کی

وَ اللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۷۴﴾ اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَهٗ ۖ فَلَا تَخَافُوْهُمْ

اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔ یہ تو شیطان ہی ہے جو (تمھیں) اپنے دوستوں سے ڈراتا ہے تو اُن سے مت ڈرو

وَ خَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۵﴾ وَ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ ۚ اِنَّهُمْ

اور مجھ ہی سے ڈرو اگر تم مومن ہو۔ اور آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کو غمگین نہ کریں وہ لوگ جو کفر میں بہت تیزی دکھا رہے ہیں بے شک وہ

لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۶﴾

اللہ (کے دین) کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے اللہ چاہتا ہے کہ اُن کا آخرت میں کوئی حصّہ نہ رکھے اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۷﴾

بے شک جنھوں نے ایمان کے بدلہ کفر خرید لیا وہ اللہ (کے دین) کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔

وَ لَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ؕ

اور جنھوں نے کفر کیا وہ ہرگز نہ سمجھیں کہ ہم اُنھیں جو مہلت دے رہے ہیں وہ اُن کے حق میں خیر ہے

اِنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ لِيَزْدَادُوْٓا اِثْمًا ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۷۸﴾

بے شک ہم اُنھیں (صرف اِس لیے) مہلت دے رہے ہیں تا کہ وہ گناہوں میں اور بڑھ جائیں اور اُن کے لیے ذلّت والا عذاب ہے۔

مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ ؕ

اللہ مومنوں کو اِس حال پر نہیں رہنے دے گا جس پر تم ہو یہاں تک کہ وہ ناپاک (لوگوں) کو پاک (لوگوں) سے جُدا (نہ) کر دے

وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۖ

اور نہ ہی اللہ تمھیں غیب پر مطلع کرے گا لیکن اللہ اپنے رسولوں میں سے جسے چاہے (اُمورِ غیب کے لیے) چُن لیتا ہے

فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ ۚ وَ اِنْ تُؤْمِنُوْا وَ تَتَّقُوْا فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۹﴾

تو اللہ پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور اگر تم ایمان لے آئے اورتم نے پرہیزگاری اختیار کی تو تمھارے لیے بہت بڑا اجر ہے۔

Web Version of PCTB Textbook

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ؕ

اور وہ یہ نہ سمجھیں جو بخل کرتے ہیں اُس میں جو اللہ نے اُنھیں اپنے فضل سے دے رکھا ہے کہ یہ اُن کے حق میں خیر ہے بلکہ وہ (بخل) اُن کے لیے بُرا ہے

سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَ لِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ

عنقریب روزِ قیامت اُنھیں اُس (مال) کے طوق پہنائے جائیں گے جس میں انھوں نے بخل کیا اور آسمانوں اور زمینوں کی میراث اللہ ہی کے لیے ہے

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۸۰﴾ ع لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّ نَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ ع ۱۸ ۹ وقف لازم

اور اللہ اُس سے خوب باخبر ہے جو تم عمل کرتے ہو۔ یقیناً اللہ نے اُن کی بات سن لی جنھوں نے (یہ) کہا کہ بے شک اللہ فقیر ہے اور ہم غنی ہیں

سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَ قَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّ نَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۱۸۱﴾

اب ہم اُسے (بھی) لکھ لیں گے جو انھوں نے کہا اور اُن کا انبیاء (علیہم السّلام) کو ناحق قتل (شہید) کرنا (بھی) اور ہم کہیں گے کہ چکھو جلا دینے والے عذاب کا مزہ۔

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۱۸۲﴾ ۚ

یہ (بدلہ) ہے اُس (کمائی) کا جو تمھارے ہاتھوں نے آگے بھیجی اور بے شک اللہ بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔

اَلَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَآ اَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُوْلٍ حَتّٰى يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ

یہ وہ ہیں جنھوں نے کہا کہ بے شک اللہ نے ہم سے وعدہ لے رکھا ہے کہ ہم کسی رسول پر ایمان نہ لائیں یہاں تک کہ وہ ہمارے پاس ایسی قربانی لائے

تَاْكُلُهُ النَّارُ ؕ قُلْ قَدْ جَآءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِيْ بِالْبَيِّنٰتِ وَ بِالَّذِيْ قُلْتُمْ

جسے آگ کھا جائے آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) فرما دیجیے مجھ سے پہلے تمھارے پاس رسول آچکے ہیں واضح نشانیوں کے ساتھ اور اُس (نشانی) کے ساتھ بھی جو تم نے بیان کی

فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۸۳﴾ فَاِنْ كَذَّبُوْكَ

پھر تم نے اُنھیں کیوں قتل (شہید) کیا تھا اگر تم سچّے ہو۔ پھر اگر وہ آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کو جھٹلائیں

فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَآءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ وَ الزُّبُرِ وَ الْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿۱۸۴﴾

تو (یہ کوئی نئی بات نہیں) بے شک آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) سے پہلے بھی (اُن) رسولوں کو جھٹلایا گیا تھا جو واضح نشانیاں اور صحیفے اور روشن کتاب لائے تھے۔

كُلُّ نَفْسٍ ذَآىِٕقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَ اِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ

ہر نفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے اور تمھیں قیامت کے دن تمھارے اَجر پورے پورے دیے جائیں گے تو جو (جہنم کی) آگ سے بچا لیا گیا

وَ اُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ؕ وَ مَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۱۸۵﴾

اور جنّت میں داخل کر دیا گیا تو وہ کامیاب ہوگیا اور دنیا کی زندگی تو صرف دھوکا کا سامان ہے۔

لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَ اَنْفُسِكُمْ ۫ وَ لَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ

(مسلمانو!) یقیناً تم اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے ضرور آزمائے جاؤ گے اور تم اُن سے ضرور سنو گے جنھیں تم سے پہلے کتاب دی گئی

Web Version of PCTB Textbook

وَ مِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَذًى كَثِيْرًا ؕ وَ اِنْ تَصْبِرُوْا وَ تَتَّقُوْا

اور اُن سے (بھی) جنھوں نے شرک کیا بہت سی اذیّت دینے والی باتیں اور اگر تم نے صبر کیا اور پرہیزگاری اختیار کی

فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۸۶﴾ وَ اِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

تو بے شک یہ بڑی ہمت کے کاموں میں سے ہے۔ اور (یاد کرو) جب اللہ نے (اُن سے) عہد لیا جنھیں کتاب دی گئی

لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَ لَا تَكْتُمُوْنَهٗ ؗ فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ

کہ تم ضرور اِس (کتاب) کو لوگوں کے لیے واضح کرو گے اور اِسے نہیں چھپاؤ گے پھر انھوں نے اُس (عہد) کو پسِ پشت ڈال دیا

وَ اشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا

اور اُس کے عوض تھوڑا سا معاوضہ لے لیا تو بہت ہی بُرا سودا ہے جو وہ کر رہے ہیں۔ آپ ہرگز اُنھیں (عذاب سے محفوظ) نہ سمجھیں جو اپنے کیے پر اتراتے ہیں

وَّ يُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ

اور وہ چاہتے ہیں کہ اُن کی (ایسے کاموں پر بھی) تعریف کی جائے جو انھوں نے کیے ہی نہیں تو آپ ہرگز نہ سمجھیں کہ وہ عذاب سے بچ جائیں گے

ع ۱۹ ۹ ۱۰ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸۸﴾ وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۸۹﴾ ع

اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔ اور اللہ ہی کے لیے آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہت ہے اور اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔

اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾ الَّذِيْنَ

بے شک آسمانوں اور زمینوں کی تخلیق میں اور رات اور دن کے آنے جانے میں یقیناً عقل مندوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ وہ جو

يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّ عَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَ يَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ

اللہ کو یاد کرتے رہتے ہیں کھڑے اور بیٹھے اور کروٹوں پر لیٹے ہوئے اور آسمانوں اور زمینوں کی تخلیق میں غور وفکر کرتے رہتے ہیں

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾

(اور پکار اٹھتے ہیں) اے ہمارے ربّ! تُو نے یہ سب بے مقصد پیدا نہیں فرمایا تو (ہر عیب سے) پاک ہے پس ہمیں آگ کے عذاب سے بچا لے۔

رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ؕ وَ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾

اے ہمارے ربّ! بے شک جسے تُو نے آگ میں داخل کر دیا تو یقیناً اُسے تُو نے رُسوا کر دیا اور ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔

رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖۗ

اے ہمارے ربّ! بے شک ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا جو ایمان کے لیے پکار رہا تھا کہ اپنے ربّ پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لے آئے

رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ كَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾ ۚ

اے ہمارے ربّ! پس ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری برائیاں مٹا دے اور ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ وفات دے۔

Web Version of PCTB Textbook

رَبَّنَا وَ اٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَ لَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

اے ہمارے ربّ ! اور ہمیں وہ سب عطا فرما جس کا تُو نے ہم سے وعدہ فرمایا ہے اپنے رسولوں کے ذریعہ اور روزِ قیامت ہمیں رُسوا نہ کرنا

اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۱۹۴﴾ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّيْ لَاۤ اُضِيْعُ

بے شک تُو وعدے کے خلاف نہیں فرماتا۔ تو اُن کے ربّ نے اُن کی دُعا قبول فرمالی (اللہ نے فرمایا) بے شک میں ضائع کرنے والا نہیں ہوں

عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا

تم میں سے کسی بھی عمل کرنے والے کے عمل کو خواہ وہ مرد ہو یا عورت تم ایک دوسرے (کی جنس) سے ہو پھر وہ لوگ جنھوں نے ہجرت کی

وَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ اُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَ قٰتَلُوْا وَ قُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ

اور جو اپنے گھروں سے نکال دیے گئے اور جو میری راہ میں ستائے گئے اور جنھوں نے (اللہ کی خاطر) قتال کیا اور جو شہید ہوئے میں ضرور ان کی

عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَ لَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ

بُرائیاں ان سے دور کر دوں گا اور ضرور اُنھیں ایسے باغات میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں (یہ) اللہ کے ہاں سے بدلہ ہے

وَ اللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿۱۹۵﴾ لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ؕ﴿۱۹۶﴾

اور اللہ ہی کے پاس بہترین بدلہ ہے۔ (اے مخاطب!) کافروں کا شہروں میں (عیش کے ساتھ) چلنا پھرنا تمھیں ہرگز دھوکا میں نہ ڈال دے۔

مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۫ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۹۷﴾ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ

(یہ دنیا کا) بہت تھوڑا فائدہ ہے پھر ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ بہت بُری جگہ ہے۔ لیکن جو لوگ اپنے ربّ (کی نافرمانی) سے ڈرتے ہیں اُن کے لیے ایسے باغات ہیں

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ

جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں وہ اُن میں ہمیشہ رہنے والے ہیں (یہ) اللہ کی طرف سے (ان کی) مہمانی ہے

وَ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ﴿۱۹۸﴾ وَ اِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ الثلثة

اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ نیک لوگوں کے لیے سب سے بہتر ہے۔ اور بے شک اہلِ کتاب میں وہ بھی ہیں جو اللہ پر ایمان رکھتے ہیں

وَ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشْتَرُوْنَ

اور اُس (کلام) پر جو تمھاری طرف نازل کیا گیا اور جو (کلام) اُن کی طرف نازل کیا گیا (وہ) اللہ کے لیے عاجزی اختیار کرنے والے ہیں وہ اللہ کی

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾

آیات کے بدلہ حقیر معاوضہ نہیں لیتے یہ وہ ہیں جن کا اجر اُن کے ربّ کے پاس ہے بے شک اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَ صَابِرُوْا وَ رَابِطُوْا ۫ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۲۰۰﴾ ع ۲۰

اے ایمان والو! صبر کرو اور (دشمن کے مقابلہ میں) ثابت قدم اور (سرحدوں کی حفاظت کے لیے) مستعد رہو اور اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرتے رہو تا کہ تم فلاح پاؤ۔

Web Version of PCTB Textbook

نوٹ:

سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کا تعارف، وجہِ تسمیہ، پس منظر، مرکزی خیال، مضامین، علمی و عملی نِکات، آیت نمبر 26 تا 27، 102 تا 104، 123 تا 125، 134 اور آیت 190 تا 194 کا بامحاورہ ترجمہ اور منتخب ذخیرۂ اَلفاظِ قرآنی کے معانی گیارھویں جماعت کے اِمتحانات کا نصاب ہیں۔ ان کی روشنی میں کثیر الانتخابی، مختصر جوابی اور تفصیلی سوالات پر مبنی امتحان لیا جائے۔

ذخیرۂ قرآنی الفاظ

لفظ	معنیٰ
تُؤْتِیْ	تو عطا فرماتا ہے
تُعِزُّ	تو عزّت عطا فرماتا ہے
تُوْلِجُ	تو داخل کرتا ہے
اَنْ یُّمِدَّكُمْ	کہ تمھاری مدد فرمائے
خَلْقِ	تخلیق
قِیٰمًا	کھڑے کھڑے
عَلٰى جُنُوْبِهِمْ	لیٹے ہوئے
فَقِنَا	تو ہمیں بچالے
اَنْصَارٍ	مددگار
ذُنُوْبَنَا	ہمارے گناہ
الْاَبْرَارِ	نیک لوگ
لَا تُخْلِفُ	تو خلاف نہیں فرماتا

لفظ	معنیٰ
تَنْزِعُ	تو چھین لیتا ہے
تُذِلُّ	تو ذلیل کرتا ہے
تُخْرِجُ	تو نکالتا ہے
مُسَوِّمِیْنَ	نشان زدہ
لِاُولِی الْاَلْبَابِ	عقل مندوں کے لیے
قُعُوْدًا	بیٹھے بیٹھے
سُبْحٰنَكَ	تو پاک ہے
اَخْزَیْتَهٗ	تو نے اسے رُسوا کردیا
مُنَادِیْ	پکارنے والا
سَیِّاٰتِنَا	ہماری برائیاں
لَا تُخْزِنَا	ہمیں رُسوا مت کرنا
الْمِیْعَادَ	وعدہ

Web Version of PCTB Textbook

مشق

1 درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

i آل عمران کا معنیٰ ہے:

(الف) عمران کے پڑوسی (ب) عمران کا قبیلہ
(ج) عمران کا خاندان (د) عمران کے رشتے دار

ii سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کی آیات کی تعداد ہے:

(الف) 75 (ب) 129 (ج) 200 (د) 286

iii حضرت عمران نانا ہیں:

(الف) حضرت یونس علیہ السّلام کے (ب) حضرت موسیٰ علیہ السّلام کے
(ج) حضرت زکریا علیہ السّلام کے (د) حضرت عیسیٰ علیہ السّلام کے

iv سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کی آیت اکسٹھ (61) کہلاتی ہے:

(الف) آیتِ احسان (ب) آیتِ مباہلہ (ج) آیتِ سجدہ (د) آیتِ عدل

v نجران کا وفد مدینہ منوّرہ آیا تھا:

(الف) جاسوسی کرنے (ب) مناظرہ کرنے (ج) جنگ کرنے (د) تجارت کرنے

vi سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ میں جن دو جنگوں کا ذکر ہے:

(الف) یرموک اور یمامہ (ب) تبوک اور موتہ (ج) بدر اور اُحد (د) خندق اور حنین

vii غزوۂ احد میں مشرکینِ مکّہ کے لشکر کی قیادت کی:

(الف) ابوسفیان نے (ب) امیّہ بن خلف نے (ج) ابولہب نے (د) ابوجہل نے

viii غزوۂ احد میں شہید ہونے والی صحابی ہیں:

(الف) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ (ب) حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ
(ج) حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ (د) حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ

Web Version of PCTB Textbook

ix غزوۂ احد میں مسلمان شہدا کی تعداد ہے:

(الف) پچاس (ب) ساٹھ (ج) ستّر (د) اسّی

x سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ میں خصوصیت کے ساتھ خطاب ہے:

(الف) اہلِ کتاب کو (ب) اہلِ علم کو (ج) اہلِ یمن کو (د) اہلِ عرب کو

xi سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ میں بہترین امّت قرار دیا گیا ہے:

(الف) بنی اسرائیل کو (ب) اہلِ مدین کو (ج) قومِ سبا کو (د) امّتِ مسلمہ کو

xii اُمّتِ مسلمہ کو سب سے زیادہ ضرورت ہے:

(الف) اَفرادی قوت کی (ب) اِتفاق و اتحاد کی (ج) ریاستوں کی (د) وسائل کی

xiii اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا چاہیے:

(الف) غم کی حالت میں (ب) خوشی کی حالت میں (ج) جنگ کی حالت میں (د) ہر حالت میں

xiv "اہلِ کتاب کی غلطیوں کا پردہ چاک کرنا اور اہلِ اسلام کو اُن کی ذمّہ داریوں کا اِحساس دلانا" مرکزی موضوع ہے:

(الف) سُوْرَۃُ الرَّحْمٰنِ کا (ب) سُوْرَۃُ یٰسٓ کا (ج) سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کا (د) سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کا

xv مسلمان کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں مال خرچ کرنا چاہیے:

(الف) بدحالی میں (ب) خوشحالی میں (ج) مفلسی میں (د) ہر حال میں

2 مختصر جواب دیجیے۔

i آل عمران سے کون مراد ہیں؟

ii سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ میں کن دو غزوات کا ذکر ہے؟

iii سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کی فضیلت میں ایک حدیثِ نبوی تحریر کریں۔

iv غزوۂ احد کب اور کہاں پیش آیا؟

v غزوۂ احد سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

vi سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کا مرکزی مضمون کیا ہے؟

vii سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ میں کن دو گروہوں سے خطاب ہے؟

viii سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ میں کس امّت کو بہترین امّت قرار دیا گیا ہے؟

ix غموں اور مصائب کی کیا حکمت ہے؟

x سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ میں کن لوگوں کو عقل مند قرار دیا گیا ہے؟

Web Version of PCTB Textbook

3 تفصیلی جواب دیجیے۔

i سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کا تعارف اور خصوصیات تحریر کریں۔
ii غزوۂ احد پر مفصّل نوٹ لکھیں۔
iii سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کے بنیادی مضامین اور اہم نِکات پر روشنی ڈالیں۔

4 درج ذیل قرآنی الفاظ کا ترجمہ لکھیں:

تُؤْتِي	تُخْرِجُ	لَا تُخْزِنَا	الْاَبْرَارِ
تُعِزُّ	مُسَوِّمِيْنَ	الْمِيْعَادُ	لَا تُخْلِفُ

5 درج ذیل قرآنی آیات کا ترجمہ لکھیں:

i تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ تُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَ تُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢٧﴾

ii وَ لْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ يَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿١٠٤﴾

iii بَلٰٓى ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا وَ تَتَّقُوْا وَ يَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ﴿١٢٥﴾

iv الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَ الضَّرَّآءِ وَ الْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَ الْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ؕ وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٣٤﴾

v رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ؕ وَ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿١٩٢﴾

دلچسپ معلومات

حضرت عیسیٰ علیہ السّلام اللہ تعالیٰ کے عظیم الشّان پیغمبر ہیں۔ آپ علیہ السّلام کو اللہ تعالیٰ نے بہت سے معجزات عطا فرمائے تھے، جن میں سے چار کا ذکر سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کی آیت 49 میں آیا ہے۔ آپ علیہ السّلام اللہ تعالیٰ کے حکم سے مُردوں کو زندہ کر دیتے تھے۔ مادر زاد نابینا کو بینا اور کوڑھ زدہ کو صحت مند کر دیتے تھے۔ آپ علیہ السّلام مٹّی سے پرندہ بنا کر اُس میں پھونک مارتے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے اُس میں روح پڑ جاتی تھی۔ اِسی طرح آپ علیہ السّلام یہ بھی بتا دیتے تھے کہ کس نے کیا کھایا اور گھر میں کیا ذخیرہ کر رکھا ہے۔

Web Version of PCTB Textbook

سرگرمیاں برائے طلبہ:

★ سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کی آیت 32-31 ﴿قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ۝﴾ کی روشنی میں حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی اتباع اور آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے محبّت کے تقاضوں سے آگاہی حاصل کریں۔

★ سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کی 159 ﴿فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَا نْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۠ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَ شَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ۝﴾ کی روشنی میں آدابِ معاشرت ومشاورت کی اہمیّت سے آگاہی حاصل کریں۔

ہدایات برائے اساتذۂ کرام:

★ طلبہ میں قرآن مجید کی تلاوت کے آداب کا مذاکرہ کرائیں۔
★ سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کے بنیادی مضامین (ایمانیات، عبادات، معاملات، معاشرت اور اخلاق) پر خصوصی توجہ دیجیے۔
★ سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ میں موجود قرآنی دعاؤں کی ترجمے کے ساتھ تفہیم کا اہتمام فرمائیں۔
★ قرآنی نصوص/متن سے متعلّق سوال جواب کے ذریعے سے طلبہ کی استعداد میں اضافہ کیجیے۔
★ سابقہ اَسباق کے اِعادے کا اصول اپنائیں۔
★ کوئز پروگرام، آن لائن اَیپ اور دستاویزی فلم سے استفادہ کرتے ہوئے تدریس کی کوشش کیجیے۔
★ طلبہ کو سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کے تعارف، فضائل، مرکزی مضامین اور اہم نِکات پر مشتمل تفصیلی، مختصر اور کثیر الانتخابی سوالات کے امتحانی جائزہ کے لیے تیار کیجیے۔
★ طلبہ کو سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کے منتخب قرآنی الفاظ کے امتحانی جائزے کے لیے تیار کیجیے۔
★ طلبہ کو سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کے درج ذیل حصّے کے بامحاورہ ترجمے کے امتحانی جائزے کے لیے تیار کیجیے:

سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ، آیت 26 تا 27	سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ، آیت 102 تا 104	سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ، آیت 123 تا 125
سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ، آیت 134	سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ، آیت 190 تا 194	

جانیے اور عمل کیجیے!

قرآنِ مجید اور احادیثِ مبارکہ میں مذکور دعاؤں کی بہت فضیلت ہے۔ ہمیں ان دعاؤں کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے دنیا اور آخرت کی بھلائی مانگنی چاہیے۔ سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کی آیت 16 میں ایک ایسی ہی دعا مذکور ہے:

رَبَّنَاۤ اِنَّنَاۤ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کی آیات 9-8، 38 اور 194-193 میں بھی دعائیں مذکور ہیں۔ روزمرّہ زندگی میں ان دعاؤں کا اہتمام کیجیے۔

Web Version of PCTB Textbook

سُوۡرَۃُ الۡاَنۡفَالِ: تعارف اور خصوصیات

حاصلاتِ تَعَلُّم:

اس سورۂ مبارکہ کی تدریس کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں کہ

★ تلاوتِ قرآنِ مجید کے آداب پر عمل کر سکیں۔ ★ سُوۡرَۃُ الۡاَنۡفَالِ کا تعارف کروا سکیں۔
★ سُوۡرَۃُ الۡاَنۡفَالِ کے مرکزی مضامین اخذ کر سکیں۔
★ سُوۡرَۃُ الۡاَنۡفَالِ کا با محاورہ ترجمہ کر سکیں اور اس کا فہم حاصل کر سکیں۔
★ سُوۡرَۃُ الۡاَنۡفَالِ کی امتحان کے لیے منتخب آیات کا با محاورہ ترجمہ سیکھ کر جائزہ کے قابل ہو سکیں۔
★ سُوۡرَۃُ الۡاَنۡفَالِ کے منتخب الفاظ کے معانی جان سکیں۔

Web Version of PCTB Textbook

سُوۡرَۃُ الۡاَنۡفَالِ قرآن مجید کی ترتیب کے اعتبار سے آٹھویں سورت ہے۔ اس میں کل پچھتر (75) آیات ہیں۔

"اَنفال" نفل کی جمع ہے، نفل زائد چیز کو کہتے ہیں۔ مالِ غنیمت کو "نفل" اس لیے کہا جاتا ہے کیوں کہ وہ اصل مقصود سے زائد ہوتا تھا۔ جہاد سے مقصود تو آخرت کا اَجر اور اللہ تعالیٰ کی رضا ہے۔ مال کا ملنا، اللہ تعالیٰ کا فضل اور عطیّہ ہے۔ اس لیے مالِ غنیمت کو اَنفال کہا گیا ہے۔ اس سورت میں مالِ غنیمت کی تقسیم کے احکام نازل ہوئے ہیں۔ اسی مناسبت سے اس کا نام سُوۡرَۃُ الۡاَنۡفَالِ ہے۔

ظہورِ اسلام سے قبل ہونے والی جنگوں میں یہ خیال کیا جاتا تھا کہ میدانِ جنگ میں جو مال جس کے ہاتھ آ گیا وہ اسی کی ملکیت ہے۔ اس زمانے میں لوگ مال و دولت کے حصول کے لیے بھی جنگوں میں شریک ہوتے تھے۔ سُوۡرَۃُ الۡاَنۡفَالِ میں اس جاہلانہ تصوّر کی نفی کی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ اسلام میں جہاد کا مقصد صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنا ہے۔

غزوۂ بدر کے بعد جب صحابہ کرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُمۡ کی طرف سے مالِ غنیمت کی تقسیم کے معاملے پر سوال آیا تو اللہ تعالیٰ نے سُوۡرَۃُ الۡاَنۡفَالِ کو نازل فرمایا۔ اس سورت میں حکم دیا گیا ہے کہ مالِ غنیمت کو نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے سپرد کر دیا جائے۔ پھر اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے غزوۂ بدر کے مجاہدین میں مالِ غنیمت کو تقسیم فرما دیا۔

سُوۡرَۃُ الۡاَنۡفَالِ دو ہجری کے لگ بھگ مدینہ منوّرہ میں غزوۂ بدر کے بعد نازل ہوئی۔ اس کے اکثر مضامین غزوۂ بدر، اس کے واقعات اور مسائل سے متعلّق ہیں۔ یہ جنگ اسلام اور کفر کے درمیان پہلے باقاعدہ معرکے کی حیثیت رکھتی ہے،

جس میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو فتحِ مبین عطا فرمائی اور قُریش مکّہ کو ذلّت آمیز شکست سے دو چار کیا۔

سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ میں غزوۂ بدر کے دن کو "یوم الفرقان" بھی فرمایا گیا ہے۔ فرقان کا معنیٰ ہے: حق اور باطل کے درمیان فیصلہ۔ اس جنگ میں کفّارِ مکّہ کو شکست ہوئی اور اسلام کی حقّانیت ظاہر ہوئی۔ اس لیے اسے یوم الفرقان کہا جاتا ہے۔

غزوۂ بدر

سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ کے بہت سے مضامین غزوۂ بدر کے مختلف واقعات سے متعلّق ہیں جنھیں مِن وعَن سمجھنے کے لیے اس غزوۂ کے بارے میں کچھ بنیادی معلومات جاننا ضروری ہیں، تاکہ اس سے متعلّق آیات کو ان کے صحیح پس منظر میں سمجھا جا سکے۔

مکّہ مکرّمہ میں حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اعلانِ نبوّت کے بعد تیرہ سال مقیم رہے۔ اس دَوران مکّہ مکرّمہ کے کفّار نے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اور آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے جاں نثار صحابہ کرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمْ کو طرح طرح سے ستانے اور ناقابلِ برداشت تکلیفیں پہنچانے میں کوئی کسر نہ چھوڑی۔ یہاں تک کہ ہجرت سے ذرا پہلے آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو (نعوذ باللہ) شہید کرنے کا باقاعدہ منصوبہ بنایا گیا۔ جب آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ہجرت فرما کے مدینہ منوّرہ تشریف لے آئے تو کفّارِ مکّہ مسلسل اسی کوشش میں رہے کہ آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو وہاں بھی چین سے نہ رہنے دیا جائے۔ اُنھوں نے عبد اللہ بن اُبَیّ کو مدینہ منوّرہ میں خط لکھا کہ تم لوگوں نے محمد رسول اللہ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) اور ان کے ساتھیوں کو پناہ دی ہے، اب یا تو تم انھیں پناہ دینے سے ہاتھ اٹھا لو، ورنہ ہم تم پر حملہ کریں گے۔

اَنصار میں سے اَوس قبیلے کے سردار حضرت سعد بن معاذ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ایک مرتبہ مکّہ مکرّمہ گئے تو عین طواف کے دَوران ابوجہل نے اُن سے کہا کہ تم نے ہمارے دشمنوں کو پناہ دے رکھی ہے۔ اگر تم مکّہ میں ہمارے ایک سردار کی پناہ میں نہ ہوتے تو زندہ واپس نہیں جا سکتے تھے۔ اس دھمکی کا مطلب یہ تھا کہ اگر آئندہ مدینہ منوّرہ کا کوئی آدمی مکّہ مکرّمہ آئے گا تو اسے قتل کر دیا جائے گا۔ حضرت سعد بن معاذ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے اس کے جواب میں ابوجہل سے کہہ دیا کہ اگر تم ہمارے آدمیوں کو مکّہ مکرّمہ آنے سے روکو گے تو ہم تمھارے لیے اس سے بھی بڑی رکاوٹ کھڑی کر دیں گے۔ یعنی تم تجارتی قافلے کو لے کر جب ملکِ شام جاتے ہو تو اس کا راستہ مدینہ منوّرہ کے قریب سے گزرتا ہے۔ پھر ہم بھی تمھارے قافلوں کو روکنے اور ان پر حملہ کرنے میں آزاد ہوں گے۔

Web Version of PCTB Textbook

ان حالات میں کفّارِ مکّہ کا ایک سردار ابوسفیان ایک بڑا تجارتی قافلہ لے کر ملکِ شام گیا۔ اس قافلے میں مکّہ مکرّمہ کے قریباً ہر فرد نے سونا چاندی جمع کر کے تجارت میں شرکت کی۔ یہ قافلہ ایک ہزار اُونٹوں پر مشتمل تھا اور کئی ہزار دینار کا سامان لا رہا تھا۔ اس قافلے کی حفاظت کے لیے کئی مسلح افراد متعین تھے۔ جب نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو اس قافلے کی ملکِ شام سے واپسی کا پتا چلا تو حضرت سعد بن معاذ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ کے چیلنج کے مطابق آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے اس قافلے پر حملے کی غرض سے اسلامی لشکر ترتیب دیا تاکہ کفّارِ مکّہ کو سبق سکھایا جا سکے۔ اس اسلامی لشکر میں صحابہ کرام رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمْ کی تعداد تین سو تیرہ (313) تھی۔ ان کے پاس کل ستّر (70) اُونٹ، دو گھوڑے اور ساٹھ (60) زرہیں تھیں۔ اس مختصر سامان کے ساتھ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ مدینہ منوّرہ سے نکلے۔

جب ابوسفیان کو آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے ارادے کا علم ہوا تو اس نے ایک تیز رفتار ایلچی ابوجہل کے پاس بھیج کر اس واقعے کی اطلاع دی اور اسے پورے لاؤلشکر کے ساتھ مسلمانوں پر حملہ کرنے کا مشورہ دیا۔ مزید برآں وہ اپنے قافلے کا راستہ بدل کر بحرِ احمر کے ساحل کی طرف نکل گیا تاکہ وہاں سے چکر کاٹ کر مکّہ مکرّمہ پہنچ سکے۔ ابوجہل نے اس موقع کو غنیمت سمجھ کر ایک بڑا لشکر تیار کیا اور مدینہ منوّرہ پر حملے کی خاطر روانہ ہو گیا۔

نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو جب خبر ملی کہ ابوسفیان تو قافلہ لے کر نکل چکا ہے اور ابوجہل ایک ہزار افراد پر مشتمل لشکر لا رہا ہے تو آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے صحابہ کرام رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمْ سے مشورہ کیا۔ سب نے یہی رائے دی کہ اب مشرکین سے ایک فیصلہ کُن معرکہ ہو جانا چاہیے۔ بدر کے مقام پر دونوں لشکروں کا مقابلہ ہوا۔ مسلمانوں کی تعداد اور ساز و سامان دشمنوں کے مقابلے میں بہت کم تھا لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مسلمانوں کو شاندار فتح حاصل ہوئی۔ ابوجہل سمیت قُریش کے ستّر سردار مارے گئے، ستّر افراد گرفتار ہوئے اور باقی لوگ میدانِ جنگ سے بھاگ کھڑے ہوئے۔

سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ: مضامین اور علمی و عملی نِکات

سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ کا مرکزی مضمون "اللہ تعالیٰ کے راستے میں جہاد کے آداب و فضائل کا بیان اور صلح و جنگ کے احکام کی وضاحت" ہے۔

سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ میں اللہ تعالیٰ نے اپنے انعامات بھی یاد دلائے ہیں۔ مسلمانوں نے جس جاں نثاری کے ساتھ یہ جنگ لڑی ان کی تعریف اور حوصلہ افزائی بھی فرمائی ہے۔ ساتھ ساتھ اُن کمزوریوں کی نشان دہی بھی کی گئی ہے جو اس جنگ میں سامنے آئیں۔ آئندہ کے لیے ایسی ہدایات بھی دی گئی ہیں جو ہمیشہ مسلمانوں کی کامیابی اور فتح و نصرت کا سبب بن سکتی ہیں۔ جہاد اور مالِ غنیمت کی تقسیم کے بہت سے اَحکام اس سورت میں بیان ہوئے۔

غزوۂ بدر اصل میں کفّارِ مکّہ کے ظلم و ستم کے پس منظر میں پیش آیا تھا۔ اس لیے سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ میں ان حالات کا بھی ذکر کیا گیا ہے جن میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو مکّہ مکرّمہ سے ہجرت کا حکم ہوا۔ نیز جو مسلمان مکّہ مکرّمہ میں رہ گئے تھے اُن کے لیے ضروری قرار دیا گیا کہ وہ بھی ہجرت کر کے مدینہ منوّرہ آ جائیں۔

سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ کے مضامین کو نِکات کی صورت میں یوں بیان کیا جا سکتا ہے:

- ★ سورت کے آغاز میں مسلمانوں کو تقویٰ، اِطاعتِ حق، ذکرِ الٰہی اور اللہ تعالیٰ پر توکّل کی تعلیم دی گئی ہے۔
- ★ سورت کے آغاز اور اختتام پر سچے اہلِ ایمان کی صفات بیان کی گئی ہیں اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے عنایات کے وعدے کا ذکر ہے۔
- ★ غزوۂ بدر میں فرشتوں کے نزول کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی غیبی مدد کا تذکرہ کیا گیا ہے۔
- ★ اللہ تعالیٰ اور حضورِ اقدس خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی اِطاعت و فرمانبرداری کا حکم بہت تاکید کے ساتھ دیا گیا ہے۔
- ★ جہاد میں ثابت قدمی کی تلقین کے ساتھ ساتھ کفّار سے میل جول کے ضوابط کے بارے میں ہدایات دی گئی ہیں۔
- ★ باہمی جھگڑوں اور اختلافات کے بُرے نتائج سے خبردار کیا گیا ہے۔
- ★ اہلِ مکّہ اور آلِ فرعون کے کردار میں یکسانیت اور اُن کے انجام سے خبردار کیا گیا ہے۔
- ★ صلح و جنگ کے قوانین اور جنگی قیدیوں کے بارے میں جامع ہدایات دی گئی ہیں۔
- ★ نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی ہجرتِ مدینہ کے وقت آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی حفاظت کے سلسلے میں اللہ تعالیٰ کی تدابیر کا تذکرہ کیا گیا ہے۔
- ★ مدینہ منوّرہ کے علاوہ دیگر علاقوں میں مقیم مسلمانوں کو بھی ہجرت کر کے مدینہ منوّرہ آنے کی تلقین کی گئی ہے۔

Web Version of PCTB Textbook

علمی و عملی نِکات

سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ کے مطالعے سے جو علمی اور عملی نِکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے چند ایک درج ذیل ہیں:

1. ظاہری وسائل کی بجائے اللہ تعالیٰ کی ذات پر اعتماد کرنا اور اپنے معاملات اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دینا انسان کی کامیابی کی ضمانت ہے۔ (سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ: 9)
2. اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو یاد کرنے سے شکر کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ (سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ: 26)
3. مال اور اَولاد کی محبّت میں حد سے بڑھ جانا فتنے کا باعث ہے۔ (سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ: 28)
4. حق و باطل کی کشمکش کے نتیجے میں اہلِ حق اور اہلِ باطل کے درمیان فرق قائم ہو جاتا ہے، یوں کھرے اور کھوٹے الگ الگ کر دیے جاتے ہیں۔ (سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ: 37)
5. دینِ اسلام میں جہاد کا اہم مقصد فتنے کا خاتمہ اور اللہ تعالیٰ کی زمین پر اس کے دین کا غلبہ ہے۔ (سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ: 39)
6. شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے اور وہ انھیں بُرے اعمال خوبصورت بنا کر دکھاتا ہے۔ (سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ: 48)
7. اللہ تعالیٰ نے اہلِ ایمان کو دشمنوں کے مقابلے کے لیے ہمہ وقت تیار رہنے اور ہر دَور کے تقاضوں اور ضروریات کے مطابق جنگی ساز و سامان کی تیاری اور فراہمی کا حکم دیا ہے۔ (سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ: 60)
8. سچّے ایمان والے وہ ہیں جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں ہجرت اور اس کی راہ میں جہاد کرتے ہیں۔ وہ آپس میں خیر خواہی اور ضرورت کے وقت ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں۔ (سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ: 74)

کیا آپ جانتے ہیں!

سیّد المرسلین خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی برکت سے اُمّتِ مسلمہ دیگر قوموں کے برعکس عذابِ الٰہی سے محفوظ کر دی گئی ہے۔ سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ آیت 33 میں ارشادِ ربّانی ہے:

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ۝۳۳

اور اللہ ایسا نہیں ہے کہ اُنھیں عذاب دے جب کہ آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) ان کے درمیان موجود ہیں اور اللہ اُنھیں عذاب دینے والا نہیں ہے جب کہ وہ استغفار کرتے ہوں۔

Web Version of PCTB Textbook

سورۂ انفال مدنی ہے (آیات: ۷۵ / رکوع: ۱۰)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

یَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ؕ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ ۚ

وہ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) سے مالِ غنیمت کے (حکم کے) بارے میں سوال کرتے ہیں آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) فرما دیجیے مالِ غنیمت تو اللہ اور رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) کے لیے ہے

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَصْلِحُوْا ذَاتَ بَیْنِكُمْ ۪ وَ اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۱

تو اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو اور آپس کے تعلقات درست رکھو اور اللہ اور اُس کے رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) کی اطاعت کرو اگر تم (واقعی) مومن ہو۔

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَ اِذَا تُلِیَتْ عَلَیْهِمْ اٰیٰتُهٗ

مومن تو بس وہی ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو اُن کے دل کانپ اُٹھتے ہیں اور جب اُن پر اس (اللہ) کی آیات تلاوت کی جاتی ہیں

زَادَتْهُمْ اِیْمَانًا وَّ عَلٰى رَبِّهِمْ یَتَوَكَّلُوْنَ ۚۖ ۲ الَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ

تو یہ (آیات) اُن کے ایمان کو بڑھا دیتی ہیں اور وہ اپنے ربّ پر ہی بھروسا کرتے ہیں۔ جو نماز قائم کرتے ہیں

وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ؕ ۳ اُولٰٓىٕكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ

اور جو رزق ہم نے اُنھیں عطا فرمایا ہے اس میں سے کچھ (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں۔ یہی لوگ سچے مومن ہیں اِن کے لیے اِن کے ربّ کے پاس درجے ہیں

وَ مَغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِیْمٌ ۚ ۴ كَمَاۤ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْۢ بَیْتِكَ بِالْحَقِّ ۪

اور مغفرت اور باعزت رزق ہے۔ (مالِ غنیمت کی تقسیم کا معاملہ بھی ایسے ہے) جیسے آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) کا ربّ آپ کو (جہاد کے لیے) نکال لایا آپ کے گھر سے حق کے ساتھ

وَ اِنَّ فَرِیْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِیْنَ لَكٰرِهُوْنَ ۙ ۵ یُجَادِلُوْنَكَ فِی الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَیَّنَ

حالاں کہ (یہ معاملہ) مومنوں کے ایک گروہ کو ناپسند تھا۔ وہ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) سے حق کے بارے میں بحث کر رہے ہیں اس کے بعد کہ وہ واضح ہو گیا تھا

كَاَنَّمَا یُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ وَ هُمْ یَنْظُرُوْنَ ؕ ۶ وَ اِذْ یَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى الطَّآىٕفَتَیْنِ

گویا کہ وہ موت کی طرف ہانکے جا رہے ہوں اس حال میں کہ وہ اُسے دیکھ رہے ہوں۔ اور (یاد کرو) جب اللہ تم سے دو گروہوں میں سے ایک کا وعدہ فرما رہا تھا

اَنَّهَا لَكُمْ وَ تَوَدُّوْنَ اَنَّ غَیْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ وَ یُرِیْدُ اللّٰهُ

کہ بے شک وہ تمھارے لیے ہے اور تم پسند کرتے تھے کہ بغیر کانٹے والا (غیر مسلح) گروہ تمھارے لیے ہو اور اللہ چاہتا تھا

اَنْ یُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَ یَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِیْنَ ۙ ۷ لِیُحِقَّ الْحَقَّ وَ یُبْطِلَ الْبَاطِلَ

کہ اپنے کلمات سے حق کا حق ہونا ثابت فرما دے اور کافروں کی جڑ کاٹ دے۔ تاکہ وہ (اللہ) حق کا حق ہونا ثابت کر دے

Web Version of PCTB Textbook

وَ لَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۸ۚ اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ

اور باطل کا باطل ہونا ثابت کردے خواہ مجرموں کو کتنا ہی ناگوار گزرے۔ (یاد کرو) جب تم اپنے ربّ سے فریاد کر رہے تھے تو اُس (اللہ) نے تمھاری فریاد سن لی

اَنِّيْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ ۹ وَ مَا جَعَلَهُ اللّٰهُ

(اور فرمایا) کہ بے شک میں تمھاری مدد کرنے والا ہوں ایک ہزار فرشتوں کے ساتھ جو پے دَرپے آنے والے ہیں۔ اور اللہ نے

اِلَّا بُشْرٰى وَ لِتَطْمَئِنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ۚ وَ مَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ

اس (وعدۂ مدد) کو صرف خوش خبری بنایا اور تاکہ اس سے تمھارے دل مطمئن ہو جائیں ورنہ (درحقیقت) مدد تو صرف اللہ ہی کی طرف سے ہوتی ہے

اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۱۰ۧ اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ وَ يُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ ع ۱۵

بے شک اللہ بہت غالب ہے بڑی حکمت والا ہے۔ (یاد کرو) جب وہ (اللہ) تم پر غنودگی طاری فرما رہا تھا اپنی طرف سے سکون دینے کے لیے اور اس نے تم پر

مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَ يُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَ لِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ

آسمان سے پانی برسایا تاکہ تمھیں اس کے ذریعہ پاک کردے اور تم سے شیطان کی گندگی دور کردے اور تمھارے دلوں کو مضبوط کردے

وَ يُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ۱۱ؕ اِذْ يُوْحِيْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ اَنِّيْ مَعَكُمْ

اور اِس کے ذریعہ تمھارے قدموں کو جمادے۔ (یاد کیجیے) جب آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کے ربّ نے فرشتوں کی طرف وحی فرمائی کہ بے شک میں تمھارے ساتھ ہوں

فَثَبِّتُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ

تو اُن کو ثابت قدم رکھو جو ایمان لائے (مگر) جنھوں نے کفر کیا عنقریب میں اُن کے دلوں میں رُعب ڈال دوں گا لہٰذا تم اُن کی گردنوں کے اوپر ضرب لگاؤ

وَ اضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ۱۲ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ۚ

اور اُن کے (ہاتھ اور پاؤں کے) ہر ہر پور پر ضرب لگاؤ۔ یہ اس وجہ سے ہے کہ انھوں نے اللہ اور اُس کے رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کی مخالفت کی

وَ مَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۱۳ ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَ اَنَّ

اور جو اللہ اور اُس کے رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کی مخالفت کرتا ہے تو بے شک اللہ بہت سخت عذاب دینے والا ہے۔ (کافرو!) یہ (سزا) ہے تو اسے چکھو اور بے شک

لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابَ النَّارِ ۱۴ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ

کافروں کے لیے آگ کا عذاب ہے۔ اے ایمان والو! جب تمھارا ان سے مقابلہ ہو جائے جنھوں نے کفر کیا تو اُن سے پیٹھ

الْاَدْبَارَ ۱۵ۚ وَ مَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهٗۤ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ

نہ پھیرنا۔ اور جو اُس دن اُن سے اپنی پیٹھ پھیرے گا سوائے اس کے کہ جنگی چال کی وجہ سے ایسا کرے یا پلٹ کر (اپنی) جماعت کی طرف آنے والا ہو

فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ مَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ۱۶

(تو کوئی حرج نہیں) (ان کے علاوہ جو پیٹھ پھیرے گا) تو یقیناً وہ اللہ کے غضب کا مستحق ہوا اور اُس کا ٹھکانا جہنم ہے

Web Version of PCTB Textbook

فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ۪ وَ مَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ

اور وہ بدترین ٹھکانا ہے۔ تو (مسلمانو!) تم نے اُنھیں قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے اُنھیں قتل کیا اور آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) نے نہیں پھینکی

وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ وَ لِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ؕ

وہ (مشت بھر خاک) جب آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) نے پھینکی بلکہ (وہ) اللہ نے پھینکی تھی اور تاکہ اللہ اپنی طرف سے مومنوں کو (بلندیٔ درجات کے لیے) بہترین آزمائش سے گزارے

اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝١٧ ذٰلِكُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ۝١٨

بے شک اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ یہ تو تمھارا (معاملہ) ہوا اور بے شک اللہ کافروں کی چال کو کمزور کرنے والا ہے۔

اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ وَ اِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَ اِنْ تَعُوْدُوْا

(کافرو!) اگر تم فیصلہ چاہتے تھے تو یقیناً تمھارے پاس فیصلہ آچکا ہے اور اگر تم باز آجاؤ تو وہ تمھارے لیے بہتر ہے اور اگر تم وہی (کام) کرو گے

نَعُدْ ۚ وَ لَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْئًا وَّ لَوْ كَثُرَتْ ۙ

تو ہم بھی وہی (بدر جیسا معاملہ) کریں گے اور تمھاری جماعت ہرگز تمھارے کچھ بھی کام نہ آئے گی اگر چہ وہ (تعداد میں) کتنی ہی زیادہ ہو

۲ ع ۹ ۱۶ وَ اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝١٩ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ لَا تَوَلَّوْا عَنْهُ

اور بے شک اللہ مومنوں کے ساتھ ہے۔ اے ایمان والو! اللہ اور اُس کے رسول (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی اطاعت کرو اور اِس (اطاعت) سے مُنھ نہ پھیرو

وَ اَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ۝٢٠ وَ لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ هُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ۝٢١

جب کہ تم (احکام) سن رہے ہو۔ اور اُن کی طرح نہ ہو جاؤ جنھوں نے کہا ہم نے سن لیا حالاں کہ (درحقیقت) وہ نہیں سنتے۔

اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝٢٢ وَ لَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ

بے شک اللہ کے نزدیک سب جان داروں میں سے بدتر وہ بہرے گونگے (لوگ) ہیں جو سمجھتے نہیں ہیں۔ اگر اللہ اُن میں کوئی

خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ ؕ وَ لَوْ اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّ هُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝٢٣

بھلائی جانتا تو اُنھیں ضرور سنوا دیتا اور اگر وہ اُنھیں سنوا بھی دے تو وہ ضرور بے رخی کرتے ہوئے مُنھ پھیر لیں گے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَ لِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ

اے ایمان والو! اللہ اور رسول (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی پکار پر لبیک کہو جب وہ (رسول خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) تمھیں اُس (بات) کی طرف بلائیں (جو) تمھیں زندگی بخشتی ہے

وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ قَلْبِهٖ وَ اَنَّهٗۤ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝٢٤

اور جان لو کہ بے شک اللہ بندہ اور اُس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اور بے شک اسی کی طرف تمھیں جمع کیا جائے گا۔

وَ اتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً ۚ وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝٢٥

اور اُس فتنہ سے ڈرو جو تم میں سے خاص طور پر صرف اُنھیں پر نہیں آئے گا جنھوں نے ظلم کیا ہے اور جان لو کہ بے شک اللہ بہت سخت عذاب دینے والا ہے۔

Web Version of PCTB Textbook

وَاذْكُرُوْٓا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِي الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ

اور یاد کرو جب تم (تعداد میں) کم تھے زمین میں کمزور سمجھے جاتے تھے تم ڈرتے تھے کہ تمھیں لوگ اُچک نہ لیں پھر اللہ نے تمھیں ٹھکانا عطا فرمایا

وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۶﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا

اور اپنی مدد سے تمھیں قوّت دی اور پاکیزہ چیزوں سے تمھیں رزق عطا فرمایا تاکہ تم شکر ادا کرو۔ اے ایمان والو! اللہ اور اُس کے رسول سے

اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْٓا اَمٰنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ

خیانت نہ کرو اور نہ اپنی امانتوں میں جانتے بُوجھتے خیانت کرو۔ اور جان لو کہ بے شک تمھارے مال اور تمھاری اولاد (محض) آزمائش ہیں

وَّاَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۸﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا ع ۳ ۹ ۱۷

اور بے شک اللہ کے پاس بہت بڑا اجر ہے۔ اے ایمان والو! اگر تم اللہ سے ڈرو تو وہ تمھیں حق و باطل کی تمیز (کی قوّت) عطا کر دے گا

وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾

اور وہ تمھارے گناہوں کی پردہ پوشی فرمائے گا اور تمھیں بخش دے گا اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

وَاِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ اَوْ يُخْرِجُوْكَ ؕ

اور (یاد کیجیے) جب وہ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) کے خلاف چالیں چل رہے تھے جنھوں نے کفر کیا تاکہ آپ کو قید کر دیں یا آپ کو قتل (شہید) کر دیں یا آپ کو جلاوطن کر دیں

وَيَمْكُرُوْنَ وَيَمْكُرُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿۳۰﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا

اور وہ چالیں چل رہے تھے اور اللہ بھی تدبیر فرما رہا تھا اور اللہ سب سے بہتر (خفیہ) تدبیر فرمانے والا ہے۔ اور جب ان پر ہماری آیات تلاوت کی جاتی ہیں

قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۱﴾

تو کہتے ہیں ہم نے (بہت) سن لیا اگر ہم چاہیں تو ہم (بھی) ایسا کلام کہہ لیں یہ تو صرف پچھلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔

وَاِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ

اور (یاد کرو) جب انھوں نے کہا اے اللہ! اگر یہ (قرآن) ہی تیری طرف سے حق ہے تو ہم پر آسمان سے پتھر برسا

اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۲﴾ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ

یا ہم پر کوئی دردناک عذاب لے آ۔ اور اللہ ایسا نہیں ہے کہ اُنھیں عذاب دے جب کہ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) ان کے درمیان موجود ہیں اور اللہ اُنھیں عذاب دینے والا نہیں ہے

وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَمَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا

جب کہ وہ استغفار کرتے ہوں۔ اور اُن کے لیے کیا (وجہ) ہے کہ اللہ اُنھیں عذاب نہ دے جب کہ وہ مسجدِ حرام سے روکتے ہیں اور وہ اس کے

كَانُوْٓا اَوْلِيَآءَهٗ ؕ اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗٓ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ

متولّی (ہونے کے حق دار) نہیں اس کے متولّی (ہونے کے حق دار) تو صرف پرہیزگار ہی ہیں لیکن ان میں سے اکثر لوگ (یہ بات) نہیں جانتے۔ اور بیت اللہ کے پاس ان کی نماز صرف

Web Version of PCTB Textbook

عِنۡدَ الۡبَیۡتِ اِلَّا مُکَآءً وَّ تَصۡدِیَۃً ؕ فَذُوۡقُوا الۡعَذَابَ بِمَا کُنۡتُمۡ تَکۡفُرُوۡنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا
یہی ہوتی تھی کہ (بس) سیٹیاں بجانا اور تالیاں پیٹنا تو چکھو عذاب کا مزہ اُس کفر کی وجہ سے جو تم کیا کرتے تھے۔ بے شک وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا
یُنۡفِقُوۡنَ اَمۡوَالَہُمۡ لِیَصُدُّوۡا عَنۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ ؕ فَسَیُنۡفِقُوۡنَہَا ثُمَّ تَکُوۡنُ عَلَیۡہِمۡ حَسۡرَۃً
(وہ) اپنے مال خرچ کرتے ہیں تاکہ اللہ کی راہ سے روکیں تو عنقریب (مزید) اِسے خرچ کریں گے پھر یہ (مال) اُن کے لیے حسرت بنے گا
ثُمَّ یُغۡلَبُوۡنَ ۬ؕ وَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا اِلٰی جَہَنَّمَ یُحۡشَرُوۡنَ ﴿۳۶﴾ۙ لِیَمِیۡزَ اللّٰہُ الۡخَبِیۡثَ مِنَ الطَّیِّبِ
پھر وہ مغلوب کر دیے جائیں گے اور جن لوگوں نے کفر کیا وہ جہنم کی طرف جمع کیے جائیں گے۔ تاکہ اللہ ناپاک کو پاک سے جدا کر دے
وَ یَجۡعَلَ الۡخَبِیۡثَ بَعۡضَہٗ عَلٰی بَعۡضٍ فَیَرۡکُمَہٗ جَمِیۡعًا فَیَجۡعَلَہٗ فِیۡ جَہَنَّمَ ؕ
اور سب ناپاکوں کو ایک دوسرے کے اوپر رکھ دے پھر اُن کو باہم ملا کر ڈھیر کر دے پھر اُس (ڈھیر) کو (جہنم کی) آگ میں ڈال دے
اُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿۳۷﴾ ع قُلۡ لِّلَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا اِنۡ یَّنۡتَہُوۡا یُغۡفَرۡ لَہُمۡ مَّا قَدۡ سَلَفَ ۚ
یہی لوگ خسارہ اٹھانے والے ہیں۔ آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰۤی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ) اُن لوگوں سے فرما دیجیے جنھوں نے کفر کیا اگر وہ باز آ جائیں تو اُنھیں معاف کر دیا جائے گا جو (ان سے سرزد) ہو چکا
وَ اِنۡ یَّعُوۡدُوۡا فَقَدۡ مَضَتۡ سُنَّتُ الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿۳۸﴾ وَ قَاتِلُوۡہُمۡ
اور اگر وہ (پچھلے کرتوت) دُہرائیں تو یقیناً پہلے (نافرمان) لوگوں کے ساتھ (ہمارا) طریقہ (ان کے سامنے) گزر چکا ہے۔ اور (مسلمانو!) اُن (کافروں) سے لڑتے رہو
حَتّٰی لَا تَکُوۡنَ فِتۡنَۃٌ وَّ یَکُوۡنَ الدِّیۡنُ کُلُّہٗ لِلّٰہِ ۚ فَاِنِ انۡتَہَوۡا فَاِنَّ اللّٰہَ بِمَا یَعۡمَلُوۡنَ بَصِیۡرٌ ﴿۳۹﴾
یہاں تک کہ کوئی فتنہ باقی نہ رہے اور دین پورے کا پورا اللہ کے لیے ہو جائے پھر اگر وہ باز آ جائیں تو بے شک اللہ خوب دیکھنے والا ہے جو وہ کرتے ہیں۔
وَ اِنۡ تَوَلَّوۡا فَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰہَ مَوۡلٰىکُمۡ ؕ نِعۡمَ الۡمَوۡلٰی وَ نِعۡمَ النَّصِیۡرُ ﴿۴۰﴾
اور اگر یہ مُنھ موڑ لیں تو جان لو بے شک اللہ ہی تمھارا کارساز ہے (وہ) کیا ہی بہترین کارساز اور کیا ہی بہترین مددگار ہے۔
وَ اعۡلَمُوۡۤا اَنَّمَا غَنِمۡتُمۡ مِّنۡ شَیۡءٍ فَاَنَّ لِلّٰہِ خُمُسَہٗ وَ لِلرَّسُوۡلِ
اور جان لو کہ تم جو کوئی چیز غنیمت میں حاصل کرو تو بے شک اس کا پانچواں حصہ اللہ کے لیے ہے اور رسول (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰۤی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ) کے لیے
وَ لِذِی الۡقُرۡبٰی وَ الۡیَتٰمٰی وَ الۡمَسٰکِیۡنِ وَ ابۡنِ السَّبِیۡلِ ۙ اِنۡ کُنۡتُمۡ اٰمَنۡتُمۡ بِاللّٰہِ
اور (رسول خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰۤی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے) رشتہ داروں کے لیے اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں (کے لیے) اگر تم اللہ پر ایمان رکھتے ہو
وَ مَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلٰی عَبۡدِنَا یَوۡمَ الۡفُرۡقَانِ یَوۡمَ الۡتَقَی الۡجَمۡعٰنِ ؕ وَ اللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۴۱﴾
اور اُس (چیز) پر جو ہم نے اپنے (محبوب) بندے پر فیصلہ کے دن نازل فرمائی جس دن دو لشکر مدّمقابل ہوئے اور اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔
اِذۡ اَنۡتُمۡ بِالۡعُدۡوَۃِ الدُّنۡیَا وَ ہُمۡ بِالۡعُدۡوَۃِ الۡقُصۡوٰی وَ الرَّکۡبُ اَسۡفَلَ مِنۡکُمۡ ؕ
(یاد کرو) جب تم وادی (بدر) کے قریبی کنارے پر تھے اور وہ (لشکرِ کفار کے) لوگ وادی کے دور والے کنارے پر تھے اور (تجارتی) قافلہ تم سے نیچے کی طرف تھا

ع ۱۸ ۳۷

الجزء ۱۰

Web Version of PCTB Textbook

وَ لَوْ تَوَاعَدْتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيْعٰدِ ۙ وَ لٰكِنْ لِّيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا

اور اگر تم آپس میں (قتال کے لیے) وقت طے کرتے تو ضرور وقتِ مقرر میں اختلاف کرتے لیکن (قتال اِس لیے ہوا) تا کہ اللہ اُس کام کو پورا کر دے

كَانَ مَفْعُوْلًا ۙ۬ لِّيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْۢ بَيِّنَةٍ وَّ يَحْيٰى مَنْ حَيَّ عَنْۢ بَيِّنَةٍ ؕ

جو ہو کر رہنا تھا تا کہ جسے ہلاک ہونا ہے وہ ہلاک ہو واضح دلیل (دیکھنے) کے بعد اور جسے زندہ رہنا ہے وہ زندہ رہے واضح دلیل (دیکھنے) کے بعد

وَ اِنَّ اللّٰهَ لَسَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۙ﴿۴۲﴾ اِذْ يُرِيْكَهُمُ اللّٰهُ فِيْ مَنَامِكَ قَلِيْلًا ؕ

اور یقیناً اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ (یاد کیجیے) جب اللہ نے آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کو آپ کے خواب میں وہ (کافر تعداد میں) کم کر کے دکھائے

وَ لَوْ اَرٰىكَهُمْ كَثِيْرًا لَّفَشِلْتُمْ وَ لَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ ؕ

اور اگر وہ تمھیں اُنھیں زیادہ دکھاتا تو (مسلمانو!) تم ضرور ہمت ہار جاتے اور (قتال کے) معاملہ میں باہم جھگڑتے لیکن اللہ نے (تمھیں) بچا لیا

اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۴۳﴾ وَ اِذْ يُرِيْكُمُوْهُمْ اِذِ الْتَقَيْتُمْ

بے شک وہ سینوں کے رازوں کو بھی خوب جاننے والا ہے۔ اور یاد کرو جب وہ (اللہ) تمھیں اُن (کافروں) کو دکھا رہا تھا جب تم مدِّ مقابل ہوئے

فِيْۤ اَعْيُنِكُمْ قَلِيْلًا وَّ يُقَلِّلُكُمْ فِيْۤ اَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ؕ

(اُنھیں) تمھاری آنکھوں میں کم کر کے (دکھایا) اور تمھیں اُن کی آنکھوں میں کم کر کے دکھایا تا کہ اللہ اُس کام کو پورا کر دے جو ہو کر رہنا تھا

وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۴۴﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا ع ۵

اور تمام کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔ اے ایمان والو! جب تمھارا کسی لشکر سے مقابلہ ہو جائے تو تم ثابت قدم رہو

وَ اذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ لَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا

اور اللہ کا کثرت سے ذکر کرو تا کہ تم فلاح پا سکو۔ اور اللہ اور اُس کے رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کی اطاعت کرو اور آپس میں نہ جھگڑو (ورنہ) تم کم ہمّت ہو جاؤ گے

وَ تَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَ اصْبِرُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَ لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ

اور تمھاری ہَوا اُکھڑ جائے گی اور صبر کرو بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ اور اُن کی طرح نہ ہو جاؤ

خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَّ رِئَآءَ النَّاسِ وَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ

جو اپنے گھروں سے اکڑتے ہوئے اور (محض) لوگوں کو دکھاتے ہوئے نکلے اور وہ اللہ کی راہ سے روکتے تھے

وَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۴۷﴾ وَ اِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ

اور جو (اعمال) وہ کرتے ہیں اللہ اس کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔ اور (یاد کرو) جب شیطان نے ان (کافروں) کے اعمال کو ان کے لیے خوش نما بنا دیا

وَ قَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَ اِنِّيْ جَارٌ لَّكُمْ ۚ فَلَمَّا تَرَآءَتِ الْفِئَتٰنِ

اور اس نے کہا آج لوگوں میں سے تم پر کوئی غالب نہیں آ سکتا اور بے شک میں بھی تمھارا حمایتی ہوں پھر جب دونوں جماعتیں آمنے سامنے ہوئیں

Web version of PCTB Textbook

نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيْهِ وَ قَالَ اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّنْكُمْ اِنِّیْۤ اَرٰى مَا لَا تَرَوْنَ اِنِّیْۤ اَخَافُ اللّٰهَ ؕ

(تو) وہ اُلٹے قدموں بھاگا اور اس نے کہا میں تم سے بَری ہوں بے شک میں وہ دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھ رہے بے شک میں تو اللہ سے ڈرتا ہوں

وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۴۸﴾ اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَآءِ دِيْنُهُمْ ؕ

اور اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔ (اور یاد کرو) جب منافق اور وہ جن کے دلوں میں مرض تھا کہ رہے تھے اُنھیں ان کے دین نے دھوکا میں ڈال رکھا ہے

وَ مَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۴۹﴾ وَ لَوْ تَرٰٓى

اور جو اللہ پر بھروسا کرتا ہے تو بے شک اللہ بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔ اور (اے مخاطب!) کاش تم (وہ منظر) دیکھتے

اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُوا ۙ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَ اَدْبَارَهُمْ ۚ وَ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۵۰﴾

جب فرشتے کافروں کی جان نکالتے ہیں (تو) وہ اُن کے چہروں پر اور اُن کی پیٹھوں پر مارتے ہیں اور (کہتے ہیں) کہ (اب) چکھو جلنے کا عذاب۔

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۵۱﴾ ۙ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ

یہ ان (گناہوں) کا بدلہ ہے جو تمھارے ہاتھوں نے آگے بھیجے اور بے شک اللہ بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔ (ان کافروں کا) حال آلِ فرعون کی طرح

وَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ

اور ان سے پہلے لوگوں (جیسا ہے) انھوں نے اللہ کی آیات کا انکار کیا تو اللہ نے ان کے گناہوں کی وجہ سے اُنھیں (عذاب میں) پکڑ لیا

اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۵۲﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ

بے شک اللہ بہت قوّت والا سخت عذاب دینے والا ہے۔ یہ (عذاب) اِس لیے کہ اللہ کسی نعمت کو بدلنے والا نہیں جس کا اُس نے کسی قوم پر انعام فرمایا ہو

حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۵۳﴾ ۙ

یہاں تک کہ وہی (کفرانِ نعمت کرتے ہوئے) اپنے آپ کو بدل ڈالیں اور بے شک اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ

(ان کافروں کا) حال (بھی) آلِ فرعون کی طرح اور ان سے پہلے لوگوں (جیسا ہے) انھوں نے اپنے ربّ کی آیات کو جھٹلایا

فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَ اَغْرَقْنَاۤ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَ كُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۵۴﴾

تو ہم نے اُنھیں اُن کے گناہوں کے سبب ہلاک کر دیا اور ہم نے آلِ فرعون کو غرق کر دیا اور وہ سب ظالم تھے۔

اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۵﴾ ۖۚ

بے شک زمین پر چلنے والے جان داروں میں اللہ کے نزدیک بدترین وہ لوگ ہیں جنھوں نے کفر کیا تو وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

اَلَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ فِیْ كُلِّ مَرَّةٍ وَّ هُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۶﴾

وہ (یہود) جن سے آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) نے معاہدہ کیا پھر وہ ہر بار اپنے عہد کو توڑ دیتے ہیں اور وہ (اللہ سے) نہیں ڈرتے۔

Web Version of PCTB Textbook

فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿٥٧﴾

تو اگر آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) اُن پر جنگ میں غالب آ جائیں تو (اُنھیں ایسی سزا دیں کہ) جو اُن کے پیچھے ہیں اُنھیں تتر بتر کر دیں تا کہ وہ عبرت حاصل کریں۔

وَ اِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ

اور اگر آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کسی قوم سے خیانت (کا اندیشہ) محسوس کریں تو (اُن کا معاہدہ) اُن کی طرف واضح طور پر پھینک دیں

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ ﴿٥٨﴾ ع وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَبَقُوْا ؕ اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ﴿٥٩﴾ ٧ ع ١٠ ٣

بے شک اللہ خیانت کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اور کافر ہرگز خیال نہ کریں کہ وہ بچ کر نکل گئے بے شک وہ (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے۔

وَ اَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّ مِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ

اور (مسلمانو!) تم اُن (کفار سے لڑنے) کے لیے تیار رکھو جتنی قوت تم سے ممکن ہو اور پلے ہوئے گھوڑے (بھی)

تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ؕ

تم اِس (جنگی تیاری) سے اللہ کے دشمن کو اور اپنے دشمن کو ڈراتے رہو اور اُن کے علاوہ کچھ دوسروں کو (بھی) جنھیں تم نہیں جانتے اللہ اُنھیں جانتا ہے

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿٦٠﴾

اور تم اللہ کی راہ میں جو کچھ خرچ کرو گے (اُس کا اجر) تمھیں پورا دیا جائے گا اور تم پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا۔

وَ اِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَ تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ

اور اگر وہ (کفار) صلح کی طرف مائل ہوں تو آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) بھی اُس کی طرف مائل ہو جائیے اور اللہ ہی پر بھروسا رکھیے

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٦١﴾ وَ اِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ

بے شک وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ اور اگر وہ (کفار) ارادہ کریں کہ وہ آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کو دھوکا دیں

فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ؕ هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٢﴾ ۙ

تو بے شک اللہ آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کے لیے کافی ہے وہی ہے جس نے آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کو اپنی نصرت سے اور مومنوں کے ذریعہ قوت عطا فرمائی۔

وَ اَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ؕ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا

اور اس (اللہ) نے اُن (مومنوں) کے دلوں میں اُلفت پیدا فرما دی جو کچھ زمین میں ہے اگر آپ وہ سب کا سب (بھی) خرچ کرتے

مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٦٣﴾

(تو بھی) اُن کے دلوں میں اُلفت پیدا نہیں کر سکتے تھے لیکن اللہ نے اُن کے درمیان اُلفت پیدا فرما دی بے شک وہ بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٤﴾ ع ٨ ع ٦ ٤

اے نبی (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ)! کافی ہے آپ کے لیے اللہ اور (وہ بھی) جو آپ کے فرماں بردار ہیں ایمان والوں میں سے۔

Web Version of PCTB Textbook

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى الْقِتَالِ ؕ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ

اے نبی (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ)! مومنوں کو قتال کی ترغیب دلایئے اگر تم میں سے بیس ثابت قدم رہنے والے (جنگ جو) ہوں تو وہ دو سو پر غالب آئیں گے

وَ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ يَّغْلِبُوْۤا اَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۶۵﴾

اور اگر تم میں سے ایک سو (ثابت قدم رہنے والے) ہوں تو وہ ایک ہزار کافروں پر غالب آئیں گے اس لیے کہ یہ (کافر) وہ لوگ ہیں جو کچھ سمجھتے نہیں۔

اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ؕ فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ

اب اللہ نے تم سے (بوجھ) ہلکا کر دیا ہے اور وہ جانتا ہے کہ تم میں کمزوری ہے تو اگر تم میں سے ایک سو ثابت قدم رہنے والے ہوں تو وہ دو سو پر غالب آئیں گے

وَ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوْۤا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۶۶﴾

اور اگر تم میں سے ایک ہزار (صبر کرنے والے) ہوں تو وہ اللہ کے حکم سے دو ہزار پر غالب آئیں گے اور اللہ ثابت قدم رہنے والوں کے ساتھ ہے۔

مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗۤ اَسْرٰى حَتّٰى يُثْخِنَ فِى الْاَرْضِ ؕ تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا ۖۗ

یہ بات کسی نبی کے شایان شان نہیں کہ اس کے پاس (جنگی) قیدی ہوں یہاں تک کہ وہ زمین میں (کافروں) کا اچھی طرح خون نہ بہادے تم دنیا کا سامان چاہتے ہو

وَ اللّٰهُ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ؕ وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۶۷﴾ لَوْ لَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ

اور اللہ (تمھارے لیے) آخرت چاہتا ہے اور اللہ بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔ اگر اللہ کی طرف سے پہلے سے (عدم عذاب کا) حکم طے شدہ نہ ہوتا

لَمَسَّكُمْ فِيْمَاۤ اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۶۸﴾ فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ

(تو) جو تم نے لیا ہے ضرور تمھیں اُس کے بدلہ میں بہت بڑی سزا پہنچتی۔ پس اس میں سے کھاؤ جو تم نے حلال پاکیزہ غنیمت حاصل کی ہے

وَّ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۶۹﴾ ع يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّمَنْ

ع ۵ ۵

اور تم اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو بے شک اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اے نبی (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ)! آپ اُن سے فرما دیجیے

فِىْۤ اَيْدِيْكُمْ مِّنَ الْاَسْرٰۤى ۙ اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِىْ قُلُوْبِكُمْ خَيْرًا يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا

جو قیدی تمھارے قبضہ میں ہیں اگر اللہ نے تمھارے دلوں میں کوئی بھلائی جانی تو تمھیں (اُس فدیہ سے) بہتر عطا فرمائے گا

مِّمَّاۤ اُخِذَ مِنْكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۷۰﴾ وَ اِنْ يُّرِيْدُوْا خِيَانَتَكَ

جو تم سے لیا گیا ہے اور تمھیں بخش دے گا اور اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اور اگر وہ آپ سے خیانت کرنا چاہیں

فَقَدْ خَانُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۷۱﴾

تو یقیناً وہ اس سے پہلے اللہ سے (بھی) خیانت کر چکے ہیں پھر اس (اللہ) نے اُنھیں (آپ کے) قابو میں دے دیا اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور جنھوں نے ہجرت کی اور اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کیا

Web version of PCTB Textbook

وَ الَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّ نَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور وہ جنھوں نے (مہاجرین کو) پناہ دی اور اُن کی مدد کی یہی لوگ ایک دوسرے کے دوست ہیں اور جو لوگ ایمان (تو) لائے

وَ لَمْ يُهَاجِرُوْا مَا لَكُمْ مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا ۚ

اورانھوں نے ہجرت نہیں کی تمھارے لیے اُن سے دوستی کا کچھ بھی تعلق نہیں ہے یہاں تک کہ وہ ہجرت کریں

وَ اِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ اِلَّا عَلٰى قَوْمٍۭ

اوراگروہ تم سے دین کے معاملہ میں مدد طلب کریں توتم پر اُن کی مدد کرنا لازم ہے سوائے (اس صورت میں کہ جب یہ مدد اس) قوم کے خلاف (ہو)

بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۷۲﴾ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

کہ تمھارے اور ان کے درمیان (صلح کا) کوئی معاہدہ ہو اور جوتم کر رہے ہو اللہ اُسے خوب دیکھنے والا ہے۔ اور وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا

بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْاَرْضِ وَ فَسَادٌ كَبِيْرٌ ﴿۷۳﴾ ؕ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

وہ ایک دوسرے کے دوست ہیں اگر تم ان (احکام) پر عمل نہیں کرو گے تو زمین میں فتنہ اور بہت بڑا فساد پھیلے گا۔ اور جو لوگ ایمان لائے

وَ هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ الَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّ نَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ

اورانھوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور وہ جنھوں نے (مہاجرین کو) پناہ دی اور (اُن کی) مدد کی یہی لوگ سچے مومن ہیں

لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۷۴﴾ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَ هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا مَعَكُمْ فَاُولٰٓئِكَ

ان کے لیے مغفرت اور باعزت رزق ہے۔ اور وہ لوگ جو بعد میں ایمان لائے اور انھوں نے ہجرت کی اور تمھارے ساتھ مل کر جہاد کیا تو وہ بھی

مِنْكُمْ ؕ وَ اُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۷۵﴾ ع

تم ہی میں سے ہیں اور رشتہ دار اللہ کی کتاب میں (صلہ رحمی و میراث کے لحاظ سے) ایک دوسرے کے زیادہ حق دار ہیں بے شک اللہ ہر شے کو خوب جاننے والا ہے۔

نوٹ:

سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ کا تعارف، وجہِ تسمیہ، پس منظر، مرکزی خیال، مضامین، علمی و عملی نِکات، آیت نمبر 01 تا 04، 15 اور آیت نمبر 45 تا 48 کے بامحاورہ ترجمہ اور منتخب ذخیرۂ الفاظِ قرآنی کے معانی گیارھویں جماعت کے امتحانات کا نصاب ہیں۔ ان کی روشنی میں کثیر الانتخابی، مختصر جوابی اور تفصیلی سوالات پر مبنی امتحان لیا جائے۔

Web Version of PCTB Textbook

ذخیرۂ قرآنی الفاظ

لفظ	معنیٰ
يَسْـَٔلُوْنَكَ	وہ آپ سے سوال کرتے ہیں
اَصْلِحُوْا	درست رکھو
وَجِلَتْ	کانپ اٹھتے ہیں
يَتَوَكَّلُوْنَ	وہ توکل کرتے ہیں
فِئَةٌ	کوئی لشکر
فَتَفْشَلُوْا	ورنہ تم کم ہمّت ہو جاؤ گے
بَطَرًا	اکڑتے ہوئے
يَصُدُّوْنَ	وہ روکتے ہیں
جَارٌ	حمایتی
الْفِئَتٰنِ	دونوں جماعتیں
عَلٰى عَقِبَيْهِ	الٹے قدموں

لفظ	معنیٰ
الْاَنْفَالُ	مالِ غنیمت
ذَاتَ بَيْنِكُمْ	آپس کے تعلّقات
قُلُوْبُهُمْ	ان کے دل
لَقِيْتُمْ	تمھارا مقابلہ ہو جائے
لَا تَنَازَعُوْا	آپس میں نہ جھگڑو
رِيْحُكُمْ	تمھاری ہوا
رِئَآءَ النَّاسِ	لوگوں کو دکھاتے ہوئے
مُحِيْطٌ	احاطہ کیے ہوئے ہے
تَرَآءَتِ	آمنے سامنے ہوئیں
نَكَصَ	وہ بھاگا
الْعِقَابِ	عذاب

مشق

1 درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

i سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ کی کل آیات ہیں:

(الف) 75 (ب) 129 (ج) 200 (د) 286

Web Version of PCTB Textbook

(ii) سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ نازل ہوئی:

(الف) پانچ ہجری میں (ب) چار ہجری میں (ج) تین ہجری میں (د) دو ہجری میں

(iii) غزوۂ بدر میں مکی لشکر کا سردار تھا:

(الف) ابولہب (ب) ابوجہل (ج) ابوسفیان (د) اُمیّہ بن خلف

(iv) غزوۂ بدر میں کافر جنگجوؤں کی تعداد تھی:

(الف) 500 (ب) 1000 (ج) 1500 (د) 2000

(v) غزوۂ بدر میں مسلمان مجاہدین کی تعداد تھی:

(الف) 213 (ب) 313 (ج) 413 (د) 513

(vi) غزوۂ بدر اسلام اور کفر کے درمیان جنگ تھی:

(الف) پہلی (ب) دوسری (ج) تیسری (د) چوتھی

(vii) مکّہ والوں کے تجارتی قافلے کا سردار تھا:

(الف) ابولہب (ب) امیّہ بن خلف (ج) ابوسفیان (د) ابوجہل

(viii) غزوۂ بدر کا دوسرا نام ہے:

(الف) یوم الفرقان (ب) غزوۂ احزاب (ج) جیش العسرۃ (د) جنگِ فجار

(ix) سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ میں احکام بیان ہوئے ہیں:

(الف) جہاد کے (ب) نماز کے (ج) پردے کے (د) حج کے

(x) سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ میں اہلِ مکّہ کو انجام سے ڈرایا گیا ہے:

(الف) قومِ ثمود کے (ب) قومِ عاد کے (ج) بنی اسرائیل کے (د) آلِ فرعون کے

2 مختصر جواب دیجیے۔

(i) اَنفال یعنی مالِ غنیمت سے کیا مراد ہے؟

(ii) اسلام سے پہلے مالِ غنیمت کے بارے میں کیا تصوّر تھا؟

(iii) غزوۂ بدر کو یوم الفرقان کیوں کہا جاتا ہے؟

(iv) غزوۂ بدر کب اور کہاں پیش آیا؟

(v) غزوۂ بدر کا کیا نتیجہ نکلا؟

(vi) سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ کا مرکزی مضمون کیا ہے؟

Web Version of PCTB Textbook

vii سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ کے آغاز میں کس چیز کی تعلیم دی گئی ہے؟

viii سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ میں اہلِ مکّہ کے کردار کو کس سے تشبیہ دی گئی ہے؟

ix مال و اولاد کی محبّت فتنہ کب بنتی ہے؟

x سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ کی روشنی میں سچے ایمان والے کون ہیں؟

3 تفصیلی جواب دیجیے۔

i سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ کا تعارف تحریر کریں۔

ii غزوۂ بدر پر تفصیلی مضمون لکھیے۔

iii سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ کے بنیادی مضامین اور اہم نِکات پر روشنی ڈالیں۔

4 درج ذیل قرآنی الفاظ کا ترجمہ لکھیں۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ	يَصُدُّوْنَ	لَا تَنَازَعُوْا	تَرَآءَتْ
اَصْلِحُوْا	جَارٌ	رِيْحُكُمْ	نَكَصَ

5 درج ذیل قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ لکھیے۔

i اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۲﴾

ii اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۴﴾

iii يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ﴿۱۵﴾

iv يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۴۵﴾

v وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَّرِئَآءَ النَّاسِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۴۷﴾

Web Version of PCTB Textbook

سرگرمیاں برائے طلبہ:

- ★ سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ کی آیت ساٹھ (60) ﴿وَ اَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّ مِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَ اٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ؕ وَ مَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَ اَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ۝﴾ کی روشنی میں عسکری تیاری کی اہمیّت سے آگاہی حاصل کریں۔
- ★ اسلام میں جہاد کی شرعی حیثیت کے بارے میں تحقیق کریں۔
- ★ ہجرت مدینہ کے بعد نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے مدینہ منوّرہ میں اندرونی اور بیرونی استحکام کے لیے بہت سے اقدامات فرمائے، جو تمام سربراہانِ مملکت کے لیے مشعلِ راہ ہیں۔ سیرت طیّبہ کی کتابوں سے ان کی تفصیل تلاش کر کے ایک فہرست بنائیں۔

ہدایات برائے اساتذۂ کرام:

- ★ طلبہ کو غزوۂ بدر کے بارے میں مزید معلومات فراہم کیجیے۔
- ★ اسلام میں مالِ غنیمت کی تقسیم کا اصول سمجھائیے۔
- ★ طلبہ میں قرآنِ مجید کی تلاوت کے آداب کا مذاکرہ کرائیں۔
- ★ سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ کے مرکزی مضامین پر خصوصی توجہ دیجیے۔
- ★ قرآنی نصوص/متن سے متعلّق سوال جواب کے ذریعے طلبہ کی استعداد میں اضافہ کیجیے۔
- ★ سابقہ اَسباق کے اِعادے کا اصول اپنائیں۔
- ★ طلبہ کو سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ کے تعارف، فضائل، مرکزی مضامین اور اہم نِکات پر مشتمل تفصیلی، مختصر اور کثیر الانتخابی سوالات کے امتحانی جائزہ کے لیے تیار کیجیے۔
- ★ طلبہ کو سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ کے منتخب الفاظ کے امتحانی جائزے کے لیے تیار کیجیے۔
- ★ طلبہ کو سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ کے درج ذیل حصّے کے بامحاورہ ترجمے کے امتحانی جائزے کے لیے تیار کیجیے:

سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ، آیت 01 تا 04   سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ، آیت 15   سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ، آیت 45 تا 48

کیا آپ جانتے ہیں!

جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی مخالفت کرتا ہے، اس کے لیے سخت عذاب الٰہی کی وعید ہے۔ سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ کی آیت 13 میں ارشادِ ربّانی ہے:

وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝

اور جو اللہ اور اس کے رسول (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) کی مخالفت کرتا ہے تو بے شک اللہ بہت سخت عذاب دینے والا ہے۔

Web Version of PCTB Textbook

سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ: تعارف اور خصوصیات

حاصلاتِ تعلُّم:

اس سورۂ مبارکہ کی تدریس کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں کہ

- ★ تلاوتِ قرآن مجید کے آداب پر عمل کر سکیں۔
- ★ سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ کا تعارف کروا سکیں۔
- ★ سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ کے مرکزی مضامین اخذ کر سکیں۔
- ★ سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ کا بامحاورہ ترجمہ کر سکیں اور اس کا فہم حاصل کر سکیں۔
- ★ سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ کی امتحان کے لیے منتخب آیات کا بامحاورہ ترجمہ سیکھ کر جائزہ کے قابل ہو سکیں۔
- ★ سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ کے منتخب الفاظ کے معانی جان سکیں۔

Web Version of PCTB Textbook

سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ قرآن مجید کی ترتیب کے اعتبار سے نویں سورت ہے۔ اس میں کل ایک سو انتیس (129) آیات ہیں۔

سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ مدنی سورت ہے جو نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی حیاتِ طیّبہ کے آخری دور میں غزوۂ تبوک کے بعد نازل ہے۔

مفسّرین نے اس سورت کے مختلف نام ذکر کیے ہیں لیکن زیادہ مشہور دو نام ہیں: سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ اور سُوْرَۃُ الْبَرَاءَۃِ

اس سورت کو سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ اس لیے کہا جاتا ہے کہ اس میں اُن چند صحابہ کرام رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُمْ کی توبہ قبول ہونے کا ذکر ہے جو کسی وجہ سے غزوۂ تبوک کی مہم میں شریک نہ ہو سکے اور بعد میں انھوں نے اپنی اس غلطی کا اعتراف کرتے ہوئے سچی توبہ کی۔

سُوْرَۃُ الْبَرَاءَۃِ اس لیے کہا جاتا ہے کہ براءت کے معنٰی کسی سے بَری، بے زار، قطع تعلق اور دست بردار ہونا ہے۔ اس سورت کے شروع ہی میں اللہ تعالیٰ نے مشرکین سے بری الذّمہ ہونے کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اور نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ مشرکین سے بے نیاز اور قطع تعلّق ہیں۔

سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ میں مسلمانوں کو منافقین سے نجات دینے کی بھی بات کی گئی ہے، کیوں کہ اس سورت میں منافقین کی سزا کے متعلّق آیت نازل ہوئی، جس کے نتیجے میں نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے کئی منافقین کو نام لے کر مسجدِ نبوی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے نکال دیا اور عذابِ قبر سے پہلے ہی ذلّت و رُسوائی اُن کا مقدّر بنی۔

غزوۂ تبوک

فتحِ مکّہ اور غزوۂ حُنَین کے بعد اسلام بڑی تیزی سے پورے جزیرہ عرب میں پھیلنا شروع ہوگیا۔ لوگ گروہ در گروہ اسلام میں داخل ہونے لگے۔ اسلام دشمن قوتوں نے واضح طور پر اپنے آپ کو خطرے میں محسوس کیا۔ عرب کے سرحدی قبائل نے اسلام کا راستہ روکنے کا فیصلہ کیا اور اس کے لیے رُوم کے بادشاہ ہِرَقل سے مدد مانگی۔

غزوۂ موتہ میں تین ہزار کے اسلامی لشکر نے دو لاکھ عیسائی فوج کو شکستِ فاش دی۔ ہِرَقل قیصرِ رُوم نے اسلام کی اس ابھرتی ہوئی قوّت کو ختم کرنے کا فیصلہ کیا اور ملکِ شام کے عیسائی خاندان کو اس مہم پر مقرّر کیا۔ ہِرَقل نے چالیس ہزار کا ایک لشکر اس مقصد کے لیے رُوم سے روانہ کیا جس میں اِرد گرد کے عیسائی قبائل بھی موجود تھے۔ ملکِ شام کی طرف سے آنے والے ایک تجارتی قافلے کے ذریعے نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو خبر ملی کہ شام کے عیسائی حاکم نے رُومیوں کی مدد سے شام کی سرحد پر فوجیں جمع کر لی ہیں اور وہ مدینہ منوّرہ پر حملہ کر کے مسلمانوں کو ختم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

مسلمانوں کے لیے یہ وقت سخت آزمائش کا تھا۔ گزشتہ سال فصل کم ہوئی تھی اور قحط نے سب کچھ تباہ کر دیا تھا۔ اب جب جہاد کا حکم ہوا تو فصل بالکل تیار اور پکی ہوئی تھی۔ موسم بے انتہا گرم تھا۔ مسافت کی دُوری اور راستے کی دشواری بھی پریشان کُن تھی۔ سواریوں اور سامان کی بھی شدید کمی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں غزوۂ تبوک کو "جیش العسرۃ" یعنی ایک مشکل گھڑی والا غزوہ قرار دیا۔

اِن مشکل حالات میں بھی نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے اِعلانِ جہاد فرمایا۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کو حکم دیا کہ ملکِ شام جا کر قیصرِ رُوم کی اَفواج سے مقابلہ کرنا ہے۔ حضور اکرم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اگر یہ اقدام نہ فرماتے تو اسے اسلام اور مسلمانوں کی کمزوری سمجھا جاتا۔ منافقین نے مسلمانوں کو بددل کرنے کی بھرپور کوشش کی، لیکن وہ اپنے اس مذموم اِرادے میں کامیاب نہ ہو سکے۔

حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے دیگر غزوات کے برعکس غزوۂ تبوک کے لیے عام اِعلان فرمایا۔ پہلے اسلام کے زیرِ اثر علاقوں میں قاصد بھجوائے تاکہ مسلمان پوری طاقت کے ساتھ نکلیں۔ نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے یہ فرمان پہنچایا کہ جہاں تک ہو سکے مال و اَسباب کے ساتھ اس غزوہ میں شریک ہوں۔ انتہائی گرم موسم اور سختیوں کے باوجود مسلمانوں پر شوقِ جہاد اور جذبۂ شہادت غالب رہا۔ اس موقع پر منافقین اپنے رویّے کی وجہ سے بالکل نمایاں ہوگئے۔ حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے منافقین کے سردار

Web Version of PCTB Textbook

عبداللہ بن اُبی کو اس کے تمام منافق ساتھیوں سمیت لشکر سے نکال باہر کیا۔ اہلِ ایمان نے اپنی طاقت سے بڑھ کر ایثار کا مظاہرہ کیا اور پکی ہوئی فصلوں کو چھوڑ کر نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے ساتھ روانہ ہو گئے۔

نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے لشکر کی تیاری کے لیے مسلمانوں کو دل کھول کر عطیات دینے کی ترغیب دی۔ تمام صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم نے اپنی طاقت سے بڑھ کر مالی قربانی دی۔ یہ وہی غزوہ ہے جس میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اپنے گھر کا سارا سامان اللہ تعالیٰ کے راستے میں دے دیا تھا۔

ماہِ رجب المرجب نو ہجری میں حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ اکتیس ہزار مجاہدین کے ساتھ ملکِ شام کی طرف روانہ ہوئے۔ ان میں دس ہزار سوار بھی تھے۔ سواریوں کی کمی کی وجہ سے ایک اُونٹ پر باری باری بہت سے لوگ سوار ہوتے۔ اسلامی لشکر نے پانچ سو میل کا فاصلہ بڑی مشکلات کے ساتھ طے کیا۔ تبوک پہنچ کر معلوم ہوا رُومی فوج اِدھر اُدھر بکھر گئی ہے اور اس نے مسلمانوں سے لڑائی مول لینے کا خیال دل سے نکال دیا ہے۔

مسلمانوں کی فوج بیس دن تک مقامِ تبوک میں ٹھہری رہی لیکن کوئی مقابلہ نہ ہوا۔ پھر نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اپنے مجاہدین کو واپس مدینہ منورہ روانگی کا حکم دے دیا۔

غزوۂ تبوک کے لیے مسلمانوں کی جنگی مہم جوئی نے اِسلامی دعوت کو بہت قوّت پہنچائی۔ مسلمانوں کا عزم اور ہمّت دیکھ کر کافروں کے حوصلے پست ہو گئے۔ یہ دیکھ کر رُوم کا بادشاہ ہرقل بہت مرعوب ہوا۔ ایلہ کے رئیس یوحنّا نے جزیہ دینا قبول کیا۔ تمام حاکموں نے جزیہ دینے اور حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے زیرِ سایہ رہنے پر آمادگی ظاہر کی۔ یہ مسلمانوں کی بہت بڑی فتح تھی۔ مسلمانوں کو غزوۂ تبوک کی تیاری سے یہ اندازہ ہو گیا کہ وہ رُوم اور ایران جیسی حکومتوں کا مقابلہ بھی کر سکتے ہیں۔ اردگرد کے سرحدی علاقوں کے ساتھ ساتھ عرب کے اندر اور باہر مسلمانوں کی فوجی قوّت کی دھاک بیٹھ گئی۔

کیا آپ جانتے ہیں!

نبی مکرّم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی کسی بھی حوالے سے توہین کرنے والے کے لیے اللہ تعالیٰ کے دردناک عذاب کی وعید ہے۔ سُوۡرَۃُ التَّوۡبَۃِ کی آیت 61 میں ارشادِ ربانی ہے:

وَالَّذِیۡنَ یُؤۡذُوۡنَ رَسُوۡلَ اللّٰہِ لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِیۡمٌ ﴿۶۱﴾

اور جو لوگ اللہ کے رسول (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ) کو اذیت پہنچاتے ہیں، اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔

Web Version of PCTB Textbook

سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ: بنیادی مضامین اور اہم نِکات

سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ کا مرکزی مضمون "مشرکین سے اعلان براءت یعنی لاتعلّقی کا اظہار، کفّار کا حرم شریف سے نکالا جانا اور منافقین کی رسوائی" ہے۔

سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ قرآنِ مجید کی واحد سورت ہے جس کے آغاز میں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ درج نہیں ہے۔

مفسّرین کرام فرماتے ہیں کہ نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اس کے آغاز میں بِسْمِ اللّٰہِ نہیں لکھوائی تھی اور بعد میں آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا اِتّباع کرتے ہوئے یہی سلسلہ جاری رہا۔ بِسْمِ اللّٰہِ نہ لکھنے کی ایک وجہ یہ بھی بیان کی گئی ہے کہ اِس سورت کا نزول اَمان کا حکم اٹھا لینے کے لیے ہوا اور بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَمان کی تعلیم ہے۔

سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ کے مضامین کو نِکات کی صورت میں یوں بیان کیا جاسکتا ہے:

- ★ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی طرف سے مشرکوں سے بیزاری اور آئندہ انھیں بیت اللہ کے قریب نہ آنے دینے کا اعلان ہے۔
- ★ مسجد کی تعمیر اور نگرانی کے لیے ایمانِ کامل کو لازمی قرار دیا گیا ہے۔
- ★ ہجرت کرنے والے مومنین کی فضیلتوں اور جنگِ حُنین کا تذکرہ ہے۔
- ★ یہود و نصاریٰ کا پیغمبروں کو اللہ تعالیٰ کا شریک ٹھہرانے کا بیان ہے۔
- ★ مشرکین کی طرف سے حرمت والے مہینوں میں اپنی مرضی سے ردّ و بدل کرنے کو کفر قرار دیا گیا ہے۔
- ★ اہلِ ایمان کو قتال فی سبیل اللہ کے لیے اُبھارا گیا ہے اور منافقین کی سرزنش کی گئی ہے۔
- ★ دورانِ ہجرت غارِ ثور میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی رفاقت کا تذکرہ ہے۔ ★ زکوٰۃ کے مصارف اور مومن مجاہدین کی تعریف اور جہاد کرنے کی ترغیب کا بیان ہے۔
- ★ منافقین کی مذمّت کرنے کے ساتھ ساتھ ان کی سازشیں اور منافقانہ حرکتیں بھی بے نقاب کی گئی ہیں۔
- ★ بعض صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کی توبہ کا ذکر ہے جو کسی وجہ سے غزوۂ تبوک میں شرکت سے رہ گئے تھے۔
- ★ جہاد اور علم کی فضیلت کے بیان کے ساتھ حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی صفاتِ عالیہ کا ذکر کیا گیا ہے۔

Web Version of PCTB Textbook

علمی و عملی نِکات

سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ کے مطالعے سے جو علمی اور عملی نِکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے چند ایک درج ذیل ہیں:

1. دشمنوں میں بھی اگر کچھ لوگ عہد پر قائم ہوں تو ان کا لحاظ کرنا چاہیے۔ اُن کے ساتھ عہد شکنی کرنے والوں جیسا سلوک نہیں کرنا چاہیے۔ (سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ: 4-7)
2. حالتِ کفر سے اسلام میں آ جانے والے مسلمانوں کے بھائی بن جاتے ہیں اور وہ حقوق میں دوسرے مسلمانوں کے ساتھ برابر کا حق رکھتے ہیں۔ (سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ: 11)
3. سچّے اہلِ ایمان اللہ تعالیٰ کا ہی خوف رکھتے ہیں۔ وہ اہلِ باطل اور مخلوق سے خوف زدہ نہیں ہوتے۔ جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے مخلوق سے بے خوف کر دیتا ہے۔ (سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ: 13)
4. اہلِ ایمان کا کامل بھروسہ اللہ تعالیٰ پر ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو بھی فیصلہ ہو وہ اس پر راضی رہتے ہیں۔ (سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ: 51)
5. وہ لوگ جو دُوسروں کو تکلیف پہنچاتے ہیں ان کے لیے دردناک عذاب کی وعید ہے۔ (سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ: 61)
6. اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ منافقانہ طرزِ عمل ہے کہ بندہ مال کے حصول اور رزق کی فراوانی کے لیے تو دعائیں کرے لیکن جب اللہ تعالیٰ اسے مال اور خوشحالی عطا کرے تو وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں مال خرچ کرنے کی ذمّہ داری فراموش کر دے۔ (سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ: 75-76)
7. اللہ تعالیٰ اپنے محبوب بندوں کی نگہبانی فرماتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے محبوب بندوں کو جب کوئی تکلیف پہنچاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اُن کی حفاظت فرماتا ہے۔ (سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ: 79)
8. منافق جہاد اور نیکی کے کاموں میں پیچھے رہنا پسند کرتے ہیں۔ (سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ: 87-88)

کیا آپ جانتے ہیں!

رسولِ پاک خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی دُعا بھی شفاعت ہے۔ سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ کی آیت 103 میں ارشادِ ربّانی ہے:

وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿١٠٣﴾

اور اُن کے حق میں دُعا فرمائیں، بے شک آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی دعا اُن کے لیے (باعثِ) تسکین ہے اور اللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔

Web Version of PCTB Textbook

سورۂ توبہ مدنی ہے (آیات:۱۲۹ / رکوع:۱۶)

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١﴾ فَسِيْحُوْا فِي الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ

(مسلمانو) اللہ اور اُس کے رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کی طرف سے (اعلانِ) بے زاری ہے اُن مشرکوں سے جن سے تم نے عہد کر رکھا تھا۔ تو (مشرکو!) تم زمین میں چار مہینے چل پھر لو

وَّاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ مُخْزِي الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢﴾ وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ

اور جان لو کہ تم اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے اور بے شک اللہ کافروں کو رسوا کرنے والا ہے۔ اور اللہ اور اُس کے رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کی طرف سے (عام) اعلان ہے

اِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ اَنَّ اللّٰهَ بَرِيْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ۬ وَرَسُوْلُهٗ ۭ فَاِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ

لوگوں کے لیے حج اکبر کے دن کہ بے شک اللہ اور اُس کا رسول (بھی) مشرکوں سے بے زار ہے تو اگر تم توبہ کر لو تو وہ تمھارے حق میں بہتر ہے

وَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ۭ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٣﴾ ۙ

اور اگر تم مُنھ پھیرے رہو تو جان لو کہ بے شک تم اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے اور آپ کافروں کو دردناک عذاب کی خوش خبری دیجیے۔

اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ شَيْـًٔا وَّلَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ اَحَدًا

سوائے اُن مشرکوں کے جن سے تم نے عہد کیا پھر انھوں نے تمھارے ساتھ (عہد میں) کچھ بھی کمی نہیں کی اور نہ انھوں نے تمھارے خلاف کسی کی مدد کی

فَاَتِمُّوْٓا اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ اِلٰى مُدَّتِهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٤﴾ فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ

تو اُن کے ساتھ اُن کی (مقررہ) مُدّت تک اُن کا عہد پورا کرو بے شک اللہ پرہیزگاروں کو پسند فرماتا ہے۔ پھر جب حرمت والے مہینے

الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَخُذُوْهُمْ وَاحْصُرُوْهُمْ وَاقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ

گزر جائیں تو مشرکین کو قتل کرو جہاں بھی تم اُنھیں پاؤ اور اُنھیں پکڑو اور اُنھیں گھیرے میں لو اور ہر گھات کی جگہ اُن کی تاک میں بیٹھو

فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٥﴾ وَاِنْ اَحَدٌ

پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں تو اُن کا راستہ چھوڑ دو بے شک اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اور اگر

مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ

مشرکوں میں سے کوئی آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم) سے پناہ مانگے تو اُسے پناہ دے دیں یہاں تک کہ وہ اللہ کا کلام سُن لے پھر اُسے اُس کی امن کی جگہ پہنچا دیں اِس لیے کہ یہ

قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿٦﴾ ع كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖٓ اِلَّا الَّذِيْنَ ع ٦/١

وہ لوگ ہیں جو نہیں جانتے۔ مشرکوں کے لیے کوئی عہد کیسے ہو سکتا ہے اللہ کے نزدیک اور اُس کے رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کے نزدیک سوائے اُن کے

عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ

جن سے تم نے مسجدِ حرام کے پاس عہد کیا تھا تو جب تک وہ تمھارے ساتھ (اس عہد پر) قائم رہیں تم بھی ان کے ساتھ قائم رہو بے شک اللہ پرہیزگاروں کو

Web Version of PCTB Textbook

الْمُتَّقِيْنَ ۞٧ كَيْفَ وَ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ اِلًّا وَّ لَا ذِمَّةً ؕ

پسند فرماتا ہے۔(اُن سے عہد کا لحاظ) کیسے (ہو سکتا ہے) حالاں کہ اگر وہ تم پر غالب آجائیں تو تمھارے بارے میں نہ کسی رشتہ داری کا لحاظ کریں اور نہ کسی عہد کا

يُرْضُوْنَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ وَ تَاْبٰى قُلُوْبُهُمْ ۚ وَ اَكْثَرُهُمْ فٰسِقُوْنَ ۞٨ ۚ

وہ تمھیں اپنے مُنھ (کی باتوں) سے راضی کرنا چاہتے ہیں حالاں کہ اُن کے دل انکار کر رہے ہیں اور اُن میں سے اکثر فاسق ہیں۔

اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۞٩

انھوں نے اللہ کی آیات کے بدلہ میں تھوڑا سا معاوضہ لیا پھر (دوسروں کو بھی) اللہ کی راہ سے روکا بے شک بہت بُرے کام ہیں جو وہ کر رہے ہیں۔

لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّ لَا ذِمَّةً ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ۞١٠ فَاِنْ تَابُوْا

(مشرکین) کسی مومن کے حق میں نہ کسی رشتہ داری کا لحاظ کرتے ہیں اور نہ کسی عہد کا اور یہی لوگ حد سے گزرنے والے ہیں۔تو اگر وہ توبہ کرلیں

وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ ؕ وَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۞١١ وَ اِنْ

اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں تو تمھارے دینی بھائی ہیں اور ہم آیات واضح کرتے ہیں اُن کے لیے جو سمجھ رکھتے ہوں۔ اور اگر وہ

نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَ طَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ فَقَاتِلُوْٓا اَئِمَّةَ الْكُفْرِ ۙ اِنَّهُمْ لَآ

(مشرکین) اپنی قسمیں توڑ دیں اپنے عہد کے بعد اور تمھارے دین پر طعن کریں تو (ان) کفر کے پیشواؤں سے قتال کرو بے شک اِن لوگوں کی

اَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ ۞١٢ اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ

قسمیں کچھ بھی (قابل اعتبار) نہیں تا کہ وہ (اپنے جرائم سے) باز آجائیں۔کیا تم اُس قوم سے جنگ نہیں کرو گے جنھوں نے اپنی قسمیں توڑ دیں

وَ هَمُّوْا بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ وَ هُمْ بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ

اور انھوں نے رسول (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کو (مکہ سے) نکالنے کا ارادہ کیا اور پہلی مرتبہ انھوں نے تمھارے ساتھ (زیادتی کی) ابتدا کی تھی

اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۞١٣ قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ

کیا تم اُن سے ڈرتے ہو؟ تو (سنو!) اللہ زیادہ حق رکھتا ہے کہ تم اُس سے ڈرو اگر تم (واقعی) مومن ہو۔ان (مشرکین) سے جنگ کرو اللہ اُنھیں

اللّٰهُ بِاَيْدِيْكُمْ وَ يُخْزِهِمْ وَ يَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَ يَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ۞١٤ ۙ

تمھارے ہاتھوں سے عذاب دے گا اور اُنھیں رسوا کرے گا اور اُن کے مقابلہ میں تمھاری مدد فرمائے گا اور مومنوں کے سینوں کو ٹھنڈک عطا فرمائے گا۔

وَ يُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۞١٥

اور (یوں) اُن کے دلوں کا (غم و) غصّہ دُور کردے گا اور اللہ جس کی چاہے گا توبہ قبول فرمائے گا اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا وَ لَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَ لَمْ يَتَّخِذُوْا

کیا تم نے سمجھ رکھا ہے کہ یونہی چھوڑ دیے جاؤ گے حالانکہ ابھی اللہ نے (اُن کو) ظاہر نہیں کیا جنھوں نے تم میں سے جہاد کیا اور انھوں نے نہیں بنایا

Web Version of PCTB Textbook

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلَا رَسُوْلِهٖ وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيْجَةً ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٦﴾ ع مَا كَانَ

ع ٢/٨

کسی کو راز دار سوائے اللہ کے اور اُس کے رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کے اور مومنوں کے اور اللہ بڑا باخبر ہے اُس سے جو تم کرتے ہو۔ مشرکین کو

لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۚۖ

حق نہیں ہے کہ وہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں حالاں کہ وہ خود اپنے اوپر کفر کی گواہی دینے والے ہیں یہ وہ لوگ ہیں جن کے اعمال ضائع ہو گئے

وَفِي النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿١٧﴾ اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

اور (دوزخ کی) آگ میں وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ بے شک اللہ کی مسجدوں کو وہی آباد کرتا ہے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لایا

وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰٓى اُولٰٓئِكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿١٨﴾

اور جس نے نماز قائم کی اور زکوٰۃ ادا کی اور جو اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتا تو امید ہے کہ یہ لوگ ہدایت پانے والوں میں سے ہو جائیں۔

اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

(مشرکو!) کیا تم نے کر دیا ہے حاجیوں کو پانی پلانے اور مسجد حرام کے آباد رکھنے کو اُس (شخص کی نیکیوں) کے برابر جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لایا

وَجٰهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٩﴾ اَلَّذِيْنَ

وقف لازم

اور جس نے اللہ کی راہ میں جہاد کیا؟ وہ اللہ کے نزدیک برابر نہیں ہیں اور اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ جو لوگ

اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۙ اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ

ایمان لائے اور انھوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے وہ اللہ کے نزدیک درجے میں زیادہ عظیم ہیں

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿٢٠﴾ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ

اور وہی کامیاب ہونے والے ہیں۔ اُن کا ربّ اُنھیں خوش خبری دیتا ہے اپنی رحمت اور رضامندی کی اور (ایسی) جنتوں کی جن میں اُن کے لیے دائمی

مُّقِيْمٌ ﴿٢١﴾ ۙ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿٢٢﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا

نعمتیں ہوں گی۔ وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے بے شک اللہ (ہی) کے پاس اجرِ عظیم ہے۔ اے ایمان والو! اپنے باپ (دادا)

اٰبَآءَكُمْ وَاِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰٓئِكَ

اور بھائیوں کو بھی دوست مت بناؤ اگر وہ کفر کو ایمان کے مقابلہ میں پسند کریں اور تم میں سے جو اُنھیں دوست بنائے گا تو ایسے ہی لوگ

هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٣﴾ قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ

ظالم ہیں۔ آپ فرما دیجیے (مسلمانو!) اگر تمھارے باپ اور تمھارے بیٹے اور تمھارے بھائی اور تمھاری بیویاں اور تمھارا کنبہ

وَاَمْوَالُ ِۨاقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ

اور وہ مال جو تم نے خود کمائے ہیں اور وہ تجارت جس میں خسارے سے تم ڈرتے ہو اور وہ گھر جنھیں تم پسند کرتے ہو (اگر یہ سب) تمھیں زیادہ محبوب ہیں اللہ سے

Web Version of PCTB Textbook

وَ رَسُوْلِهٖ وَ جِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

اور اُس کے رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) سے اور اُس کی راہ میں جہاد کرنے سے تو تم انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم (عذاب) لے آئے اور اللہ نافرمان لوگوں کو

٣ع٨ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۴﴾ لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّ يَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ

ہدایت نہیں دیتا۔ یقیناً اللہ تمھاری مدد کر چکا ہے بہت سے مواقع پر اور (خصوصاً) حنین کے دن بھی جب کہ تمھاری کثرت نے تمھیں ناز میں مبتلا کر دیا تھا

فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْـًٔا وَّ ضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ﴿۲۵﴾

تو وہ (کثرت) تمھارے کچھ بھی کام نہ آئی اور زمین تم پر (اپنی) وسعت کے باوجود تنگ ہو گئی پھر تم نے پیٹھ پھیر کر (میدان سے) رُخ موڑ لیا۔

ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا وَ عَذَّبَ

پھر اللہ نے اپنی تسکین نازل فرمائی اپنے رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) پر اور مومنوں پر اور وہ لشکر نازل فرمائے جنھیں تم نے نہ دیکھا اور اس نے کافروں کو

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَ ذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۶﴾ ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ

عذاب دیا اور کافروں کی یہی سزا ہے۔ پھر اللہ اس کے بعد جس کی چاہے گا توبہ قبول فرمائے گا اور اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۷﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ

رحم فرمانے والا ہے۔ اے ایمان والو! بے شک مشرکین تو ہیں ہی ناپاک تو وہ اِس سال کے بعد مسجدِ حرام کے قریب نہ آنے

عَامِهِمْ هٰذَا ۚ وَ اِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖۤ اِنْ شَآءَ ؕ

پائیں اور (مسلمانو!) اگر تمھیں (مشرکین کا داخلہ بند ہونے سے) تنگدستی کا اندیشہ ہو تو (فکر نہ کرو) اللہ جلد تمھیں اپنے فضل سے غنی فرما دے گا اگر چاہے گا

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۸﴾ قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ لَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ لَا يُحَرِّمُوْنَ

بے شک اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ اُن سے جنگ کرو (جو) نہ اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور نہ آخرت کے دن پر اور (جو) اُسے حرام نہیں سمجھتے

مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ وَ لَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ

جسے اللہ اور اُس کے رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) نے حرام کیا ہے اور نہ دینِ حق کو قبول کرتے ہیں اُن میں سے جنھیں کتاب دی گئی ہے یہاں تک کہ وہ اپنے ہاتھ سے

٤ع٥ ١٠ عَنْ يَّدٍ وَّ هُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿۲۹﴾ وَ قَالَتِ الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ ابْنُ اللّٰهِ وَ قَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ ابْنُ اللّٰهِ ؕ

جزیہ دیں اس حال میں کہ وہ ذلیل ہوں۔ اور یہود نے کہا عزیر (علیہ السّلام) اللہ کے بیٹے ہیں اور نصاریٰ نے کہا مسیح (علیہ السّلام) اللہ کے بیٹے ہیں

ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ يُضَاهِـُٔوْنَ قَوْلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ

یہ اُن کے مُنھ کی باتیں ہیں وہ اُن کے قول کی نقل کر رہے ہیں جنھوں نے (ان سے) پہلے کفر کیا اللہ اُنھیں ہلاک کرے

اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۳۰﴾ اِتَّخَذُوْۤا اَحْبَارَهُمْ وَ رُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ

یہ کہاں بھٹکے جا رہے ہیں؟ انھوں نے اپنے علماء اور اپنے راہبوں کو ربّ بنا لیا ہے اللہ کے سوا اور مسیح بن مریم (علیہما السلام) کو بھی

Web Version of PCTB Textbook

وَ مَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۱﴾

حالاں کہ اُنھیں یہی حکم دیا گیا تھا کہ صرف ایک ہی معبود کی عبادت کریں اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ (اللہ) پاک ہے اس سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَ يَاْبَى اللّٰهُ اِلَّآ اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۳۲﴾

وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نُور کو بجھا دیں اپنے مُنھ (کی پھونکوں) سے اور اللہ (کوئی بات) قبول نہیں کرے گا مگر یہ کہ اپنا نُور پورا فرما کر رہے گا خواہ کافروں کو کتنا ہی ناگوار ہو۔

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾

النصف

وہی ہے (اللہ) جس نے اپنے رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کو ہدایت اور دینِ حق کے ساتھ بھیجا تاکہ وہ اُسے ہر دین پر غالب کر دے خواہ مشرکوں کو کتنا ہی ناگوار ہو۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَ الرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ

اے ایمان والو! بے شک (اہلِ کتاب کے) اکثر علماء اور راہب یقیناً لوگوں کے مال ناحق کھاجاتے ہیں

وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ

اور وہ اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں اور اُسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے

فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۴﴾ يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ

تو آپ اُنھیں دردناک عذاب کی خوش خبری دیجیے۔ جس دن اُس (سونے چاندی) کو جہنم کی آگ میں تپایا جائے گا پھر اس سے اُن کی پیشانیاں داغی جائیں گی

وَ جُنُوْبُهُمْ وَ ظُهُوْرُهُمْ ؕ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّ

اور اُن کے پہلو اور اُن کی پیٹھیں (کہا جائے گا) یہ ہے جو تم نے اپنے لیے جمع کر رکھا تھا تو اب (اس کا) مزہ چکھو جو تم جمع کیا کرتے تھے۔ بے شک

عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ مِنْهَآ

اللہ کے نزدیک مہینوں کی تعداد بارہ ماہ ہے اللہ کی کتاب میں جس دن سے اُس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا فرمایا ان میں سے

اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ كَآفَّةً

چار (مہینے) حرمت والے ہیں یہ مضبوط (اور درست) دین ہے تو ان (مہینوں کے معاملہ) میں اپنی جانوں پر ظلم نہ کرو اور (مسلمانو!) تم سب مل کر مشرکوں سے جنگ کرو

كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَآفَّةً ؕ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۶﴾ اِنَّمَا النَّسِيْٓءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ

جیسے وہ سب تم سے لڑتے ہیں اور جان لو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ درحقیقت (حرمت والے مہینوں کو) آگے پیچھے کرنا کفر میں (اور) زیادتی ہی ہے

يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُحِلُّوْنَهٗ عَامًا وَّ يُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا

اس سے وہ لوگ گمراہ کیے جاتے ہیں جنھوں نے کفر کیا وہ ایک سال ایک (مہینا) کو حلال کر دیتے ہیں اور دوسرے سال اُسی کو حرام کر دیتے ہیں

لِّيُوَاطِـُٔوْا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فَيُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ؕ

تاکہ (اُن مہینوں کی) گنتی پوری کرلیں جنھیں اللہ نے حرام کیا ہے تو وہ (اُس حیلہ سے) حلال کر لیتے ہیں جسے اللہ نے حرام کیا

Web Version of PCTB Textbook

٥ع٨

زُيِّنَ لَهُمْ سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ط وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٧﴾ ع

اُن کے لیے اُن کے بُرے اعمال خوش نُما بنا دیے گئے ہیں اور اللہ کافر قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اے ایمان والو! تمھیں کیا ہوگیا ہے کہ جب تم سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں نکلو

اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ ط اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ج

(تو) تم بوجھل ہوکر زمین کی طرف جھک جاتے ہو کیا تم نے آخرت کے مقابلہ میں دنیا کی زندگی پسند کر لی ہے؟

فَمَا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿٣٨﴾ اِلَّا تَنْفِرُوْا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ

دنیوی زندگی کی متاع تو آخرت کے مقابلہ میں بہت کم ہے۔ اگر تم نہیں نکلو گے تو وہ (اللہ) تمھیں درد ناک عذاب دے گا

وَّ يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَ لَا تَضُرُّوْهُ شَيْـًٔا ط وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٣٩﴾

اور تمھاری جگہ (کسی) دوسری قوم کو لے آئے گا اور تم اُس (اللہ) کو کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکو گے اور اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔

اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اگر تم نے ان (رسول خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) کی مدد نہیں کی تو (کیا ہوا) یقیناً اللہ تو اُن کی مدد کر چکا ہے اُس وقت جب اُنھیں کافروں نے (مکہ سے) نکال دیا تھا

ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ج

(وہ) ان دو میں سے دوسرے تھے جب وہ دونوں غار (ثور) میں تھے جب وہ اپنے ساتھی سے فرما رہے تھے غم نہ کرو بے شک اللہ ہمارے ساتھ ہے

فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَ اَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَ جَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ط

پھر اللہ نے اُن پر اپنی تسکین نازل فرمائی اور اُن کی ایسے لشکروں سے مدد فرمائی جنھیں تم نے نہ دیکھا اور اس نے کافروں کی بات کو پست کر دیا

وَ كَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ط وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٤٠﴾ اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّ ثِقَالًا وَّ جَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ

اور اللہ کا کلمہ ہی سب سے بلند ہے اور اللہ بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔ (اللہ کی راہ میں) نکلو خواہ ہلکے ہو یا بوجھل اور اپنے مالوں

وَ اَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ط ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٤١﴾ لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيْبًا

اور اپنی جانوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کرو یہ تمھارے حق میں بہتر ہے اگر تم سمجھو۔ اگر (مالِ غنیمت) جلدی مل جانے والا ہوتا

وَّ سَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوْكَ وَ لٰكِنْۢ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ط وَ سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ

اور سفر آسان ہوتا تو وہ (منافقین) ضرور آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) کی پیروی کرتے لیکن (یہ) مسافت اُنھیں دور معلوم ہوئی اور وہ عنقریب اللہ کی قسمیں کھائیں گے

٦ع٥

لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ ج يُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ج وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿٤٢﴾ ع

اگر ہم استطاعت رکھتے تو تمھارے ساتھ ضرور نکلتے (ان بہانوں سے) وہ اپنے آپ کو ہلاک کر رہے ہیں اور بے شک اللہ جانتا ہے وہ ضرور جھوٹے ہیں۔

Web Version of PCTB Textbook

عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۚ لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا

اللہ نے آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) سے درگزر فرمایا آپ نے ان (منافقین) کو کیوں اجازت دی یہاں تک کہ آپ پر وہ لوگ ظاہر ہو جاتے جنھوں نے سچ کہا

وَ تَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۴۳﴾ لَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ

اور آپ جھوٹوں کو جان لیتے۔ (وہ لوگ) آپ سے اجازت نہیں مانگتے جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں

اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۴﴾ اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ

(اس سے) کہ وہ اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کریں اور اللہ پرہیزگاروں کو خوب جاننے والا ہے۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) سے صرف وہی اجازت مانگتے ہیں

الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ ارْتَابَتْ قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ فِيْ رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُوْنَ ﴿۴۵﴾

جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان نہیں رکھتے اور اُن کے دل شک میں مبتلا ہیں تو وہ اپنے شک ہی میں بھٹک رہے ہیں۔

وَ لَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّ لٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ

اور اگر وہ (منافقین) نکلنے کا ارادہ کرتے تو ضرور اُس کے لیے کچھ سامان تیار کرتے لیکن اللہ نے اُن کا اٹھنا ہی پسند نہ کیا پس (توفیق سلب کر کے) اُنھیں روک دیا

وَ قِيْلَ اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿۴۶﴾ لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا

اور کہہ دیا گیا کہ تم بیٹھے رہنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔ اگر وہ تمھارے ساتھ نکلتے تو وہ صرف تمھاری خرابی ہی میں اضافہ کرتے

وَّ لَاَاوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ ۚ وَ فِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۷﴾

اور فتنہ اٹھانے کے لیے تمھارے درمیان بھاگ دوڑ کرتے اور تم میں کچھ ان کے جاسوس (اب بھی) موجود ہیں اور اللہ ظالموں کو خوب جاننے والا ہے۔

لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَ قَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ حَتّٰى جَآءَ الْحَقُّ

یقیناً انھوں نے اِس سے پہلے بھی فتنہ اٹھانا چاہا ہے اور آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) کے لیے معاملات الٹ پلٹ کیے ہیں یہاں تک کہ حق آ گیا

وَ ظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَ هُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ لِّيْ وَ لَا تَفْتِنِّيْ ؕ

اور اللہ کا حکم غالب ہو گیا حالاں کہ وہ ناپسند کرتے رہے۔ اور ان (منافقین) میں سے وہ بھی ہے جو کہتا ہے مجھے اجازت دے دیجیے اور مجھے فتنہ میں نہ ڈالیے

اَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ؕ وَ اِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۹﴾ اِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ

آگاہ ہو جاؤ فتنہ میں تو وہ پڑ چکے ہیں اور جہنم یقیناً کافروں کو گھیرے ہوئے ہے۔ اگر آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) کو کوئی بھلائی پہنچتی ہے (تو) وہ ان (منافقین) کو بُری لگتی ہے

وَ اِنْ تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا قَدْ اَخَذْنَاۤ اَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ وَ يَتَوَلَّوْا وَّ هُمْ فَرِحُوْنَ ﴿۵۰﴾

اور اگر آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) کو کوئی مصیبت پہنچتی ہے (تو) وہ کہتے ہیں کہ یقیناً ہم نے اپنا معاملہ پہلے ہی درست کر لیا تھا اور وہ خوشیاں مناتے ہوئے لوٹ جاتے ہیں۔

قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَاۤ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰنَا ۚ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾

آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) فرما دیجیے ہمیں ہرگز (کوئی نقصان) نہیں پہنچے گا مگر جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دیا ہے وہ ہمارا کارساز ہے اور مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسا کرنا چاہیے۔

Web Version of PCTB Textbook

قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَآ اِلَّآ اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ؕ وَ نَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ

آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے کیا تم ہمارے بارے میں انتظار کر رہے ہو صرف دو بھلائیوں میں سے ایک (فتح یا شہادت) کا اور ہم تمھارے بارے میں انتظار کر رہے ہیں

اَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهٖۤ اَوْ بِاَيْدِيْنَا ۫ۖ فَتَرَبَّصُوْۤا اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ ﴿۵۲﴾

کہ اللہ تمھیں اپنی طرف سے کوئی عذاب پہنچائے یا ہمارے ہاتھوں سے لہٰذا تم (بھی) انتظار کرو بے شک ہم (بھی) تمھارے ساتھ انتظار کرنے والے ہیں۔

قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا لَّنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ؕ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۵۳﴾ وَ مَا مَنَعَهُمْ

آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے خرچ کرو خوشی سے یا ناخوشی سے تم سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا بے شک تم فاسق لوگ ہو۔ اور ان کے خرچ (کیے ہوئے مال)

اَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ اِلَّاۤ اَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَ بِرَسُوْلِهٖ وَ لَا يَاْتُوْنَ الصَّلٰوةَ

قبول کیے جانے میں صرف یہی رکاوٹ ہے کہ انھوں نے اللہ اور اس کے رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کے ساتھ کفر کیا اور وہ نماز کی طرف

اِلَّا وَ هُمْ كُسَالٰى وَ لَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا وَ هُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿۵۴﴾ فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَ لَاۤ اَوْلَادُهُمْ ؕ

صرف سُستی کے ساتھ آتے ہیں اور وہ صرف ناگواری کے ساتھ خرچ کرتے ہیں۔ تو تمھیں تعجب میں نہ ڈالیں اُن کے مال اور نہ ہی اُن کی اولاد

اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ تَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۵۵﴾

اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ اُنھیں اِن (چیزوں) کے ذریعہ دنیا کی زندگی میں عذاب دے اور اِن کی جانیں اِس حال میں نکلیں کہ وہ کافر ہی ہوں۔

وَ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ؕ وَ مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَ لٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ﴿۵۶﴾

اور وہ (منافقین) اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ یقیناً وہ تم میں سے ہیں حالاں کہ وہ تم میں سے نہیں ہیں لیکن وہ ایسے لوگ ہیں جو (تم سے) ڈرتے رہتے ہیں۔

لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ اَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ وَ هُمْ يَجْمَحُوْنَ ﴿۵۷﴾

اگر وہ کوئی پناہ گاہ پائیں یا کوئی غار یا کوئی (اور) گھس بیٹھنے کی جگہ تو وہ (ضرور) اُس کی طرف انتہائی تیزی سے لپکتے ہوئے جائیں گے۔

وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ فِي الصَّدَقٰتِ ۚ فَاِنْ اُعْطُوْا مِنْهَا رَضُوْا

اور (منافقین) میں سے (وہ بھی) ہیں جو آپ کو صدقات (کی تقسیم) کے بارے میں طعنہ دیتے ہیں پھر اگر اُنھیں اُن میں سے دیا جائے تو خوش ہو جاتے ہیں

وَ اِنْ لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَاۤ اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ ﴿۵۸﴾ وَ لَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَاۤ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ

اور اگر اُنھیں اُن میں سے نہ دیا جائے (تو) اُسی وقت وہ ناراض ہو جاتے ہیں۔ اور (کیا ہی اچھا ہوتا) اگر وہ اُس پر راضی رہتے جو اُنھیں اللہ

وَ رَسُوْلُهٗ ۙ وَ قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَ رَسُوْلُهٗۤ ۙ

اور اُس کے رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) نے دیا تھا اور کہتے ہمارے لیے اللہ کافی ہے عنقریب ہمیں اللہ اپنے فضل سے عطا فرمائے گا اور اُس کا رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) بھی

ع ۷/۱۴ اِنَّاۤ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ﴿۵۹﴾ ع اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَ الْمَسٰكِيْنِ وَ الْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا

بے شک ہم اللہ کی طرف رغبت کرنے والے ہیں۔ بے شک زکوٰۃ تو (صرف) فقراء اور مسکینوں اور اس (کی تحصیل و تقسیم) پر مامور کارکنان

Web version of PCTB Textbook

وَ الْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَ فِي الرِّقَابِ وَ الْغٰرِمِيْنَ وَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ ابْنِ السَّبِيْلِ ط

اور (اُن کے لیے ہے) جن کی تالیف قلب (مطلوب) ہو اور غلاموں کی آزادی میں اور قرض داروں اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں کے لیے ہے

فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ط وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٦٠﴾ وَ مِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ

یہ اللہ کی طرف سے فرض ہے اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ اور ان (منافقین) میں سے وہ بھی ہیں (جو) نبی (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کو اذیّت دیتے ہیں

وَ يَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ط قُلْ اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ يُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ

اور کہتے ہیں کہ یہ تو بس کان (کے کچے) ہیں آپ فرما دیجیے وہ تمھارے لیے بھلائی کے کان ہیں وہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور مومنوں کی بات مانتے ہیں

وَ رَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ط وَ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٦١﴾

اور (اُن کے لیے) رحمت ہیں جو تم میں سے ایمان لائے اور جو لوگ اللہ کے رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کو اذیّت پہنچاتے ہیں اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔

يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ لِيُرْضُوْكُمْ ج وَ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗٓ اَحَقُّ

(مسلمانو!) وہ (منافقین) تمھارے سامنے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں تاکہ وہ تمھیں راضی کریں حالاں کہ اللہ اور اُس کے رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) زیادہ حق دار ہیں

اَنْ يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٢﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ

کہ وہ اُنھیں راضی کریں اگر وہ مومن ہیں۔ کیا وہ نہیں جانتے کہ جو کوئی اللہ اور اُس کے رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کی مخالفت کرتا ہے تو بے شک اُس کے لیے

نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا ط ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ ﴿٦٣﴾ يَحْذَرُ الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ

جہنم کی آگ ہے (وہ) اس میں ہمیشہ رہنے والا ہے یہ بہت بڑی رسوائی ہے۔ منافقین ڈرتے رہتے ہیں کہ کہیں ان (مومنوں)

عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ط قُلِ اسْتَهْزِءُوْا ج

پر کوئی سورت نازل (نہ) کر دی جائے جو اُنھیں (اُس سے) آگاہ کر دے جو ان (منافقوں) کے دلوں میں ہے آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے تم مذاق اُڑاتے رہو

اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ ﴿٦٤﴾ وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ

بے شک اللہ وہ (بات) ظاہر فرمانے والا ہے جس سے تم ڈرتے ہو۔ اور اگر آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) ان (منافقین) سے پوچھیں تو وہ ضرور کہیں گے

اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَ نَلْعَبُ ط قُلْ اَبِاللّٰهِ وَ اٰيٰتِهٖ وَ رَسُوْلِهٖ

کہ ہم تو یونہی ہنسی مذاق اور دل لگی کر رہے تھے آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے (گستاخو!) کیا اللہ اور اُس کی آیات اور اُس کے رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کے ساتھ

كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٦٥﴾ لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ط اِنْ نَّعْفُ عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ

تم مذاق کر رہے تھے۔ (اب) بہانے مت بناؤ یقیناً تم اپنے ایمان (کے اظہار) کے بعد کفر کر چکے ہو اگر ہم تم میں سے ایک گروہ کو معاف (بھی) کر دیں

نُعَذِّبْ طَآئِفَةًۢ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿٦٦﴾ ع اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ م

تو ہم (دوسرے) گروہ کو عذاب دیں گے اس لیے کہ وہ مجرم ہیں۔ منافق مرد اور منافق عورتیں آپس میں ایک جیسے ہیں

الثلثۃ

ع ۸ وقف لازم

يَأْمُرُونَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوفِ وَيَقْبِضُونَ أَيْدِيَهُمْ ۚ نَسُوا اللَّهَ فَنَسِيَهُمْ ۗ

برائی کا حکم دیتے ہیں اور نیکی سے روکتے ہیں اور اپنے ہاتھ (اللہ کی راہ میں خرچ کرنے سے) بند رکھتے ہیں انھوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اس (اللہ) نے بھی اُن کو نظر انداز کر دیا

إِنَّ الْمُنَافِقِينَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿٦٧﴾ وَعَدَ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ

بےشک منافق ہیں ہی فاسق۔ اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے جہنم کی آگ کا

خَالِدِينَ فِيهَا ۚ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ اللَّهُ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُقِيمٌ ﴿٦٨﴾ كَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ

وعدہ کیا ہے جس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں وہی (جہنم) اُن کے لیے کافی ہے اور اللہ نے اُن پر لعنت کی ہے اور اُن کے لیے دائمی عذاب ہے۔ (منافقو! تم بھی) اُن لوگوں کی طرح ہو جو تم سے پہلے تھے

كَانُوا أَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَأَكْثَرَ أَمْوَالًا وَأَوْلَادًا ۚ فَاسْتَمْتَعُوا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ

وہ قوت میں تم سے زیادہ طاقت ور تھے اور مال اور اولاد میں بہت زیادہ تھے تو وہ اپنے (دنیوی) حصّہ سے مزہ اُڑا چکے پھر تم بھی اپنے (دنیوی) حصّہ سے مزہ اڑا لو

بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ وَخُضْتُمْ كَالَّذِي خَاضُوا ۚ

جس طرح انھوں نے اپنے (دنیوی) حصّہ سے مزہ اڑایا جو تم سے پہلے تھے اور تم بھی فضول بحثوں میں پڑے جس طرح وہ فضول بحثوں میں پڑے

أُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿٦٩﴾ أَلَمْ يَأْتِهِمْ

یہی وہ لوگ ہیں جن کے اعمال دُنیا اور آخرت میں برباد ہوگئے اور یہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔ کیا ان کے پاس

نَبَأُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ ۙ وَقَوْمِ إِبْرَاهِيمَ وَأَصْحَابِ مَدْيَنَ

اُن لوگوں کی خبر نہیں آئی (جو) اِن سے پہلے گزرے (مثلاً) قومِ نوح اور عاد اور ثمود اور قومِ ابراہیم اور مدین والوں

وَالْمُؤْتَفِكَاتِ ۚ أَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ ۖ فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَٰكِنْ كَانُوا

اور (قومِ لوط کی) اُلٹی ہوئی بستیوں کی اُن کے پاس ان کے رسول واضح نشانیوں کے ساتھ آئے تھے تو اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا بلکہ وہ خود ہی

أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٧٠﴾ وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ

وقف لازم

اپنے اوپر ظلم کیا کرتے تھے۔ اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں

يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَيُطِيعُونَ اللَّهَ

وہ نیکی کا حکم دیتے ہیں اور برائی سے روکتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور اللہ اور اُس کے رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) کی اطاعت کرتے ہیں

وَرَسُولَهُ ۚ أُولَٰئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللَّهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٧١﴾ وَعَدَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

یہی لوگ ہیں کہ عنقریب اللہ اُن پر رحم فرمائے گا بے شک اللہ بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔ اللہ نے مومن مردوں سے اور مومن عورتوں سے

جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّاتِ عَدْنٍ ۚ

وعدہ فرمایا ہے ایسے باغات کا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں (وہ) ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں اور پاکیزہ مکانوں کا ہمیشہ رہنے کے باغات میں

Web Version of PCTB Textbook

وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝۷۲ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ع ۹ ۱۵

اور اللہ کی طرف سے رضامندی (جو) سب (نعمتوں) سے بڑھ کر ہے یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ اے نبی (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم)! آپ کافروں اور منافقوں سے جہاد کیجیے

وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝۷۳ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ؕ

اور اُن پر سختی کیجیے اور اُن کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے۔ وہ (منافقین) اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ انھوں نے (کوئی) بات نہیں کہی

وَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوْا بِمَا لَمْ يَنَالُوْا ۚ

حالاں کہ یقیناً انھوں نے کفر کی بات کہی تھی اور انھوں نے اپنے اسلام لانے کے بعد کفر کیا اور انھوں نے اُس (بات) کا ارادہ کیا جو وہ حاصل نہیں کر سکے

وَمَا نَقَمُوْۤا اِلَّاۤ اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ

اور ان منافقین کو یہی بُرا لگا کہ اللہ اور اُس کے رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) نے اپنے فضل سے اُن مومنین کو (کیوں) غنی فرما دیا تو اگر وہ توبہ کر لیں تو یہ اُن کے حق میں بہتر ہوگا

وَاِنْ يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ فِي الْاَرْضِ مِنْ وَّلِيٍّ

اور اگر وہ مُنھ موڑیں گے تو اللہ اُنھیں دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب دے گا اور اُن کا زمین میں نہ کوئی کارساز ہوگا

وَّلَا نَصِيْرٍ ۝۷۴ وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ

اور نہ کوئی مددگار۔ اور اِن میں سے وہ بھی ہیں جنھوں نے اللہ سے عہد کیا کہ اگر اُس نے ہمیں اپنے فضل سے عطا فرمایا تو ہم ضرور صدقہ کریں گے

وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝۷۵ فَلَمَّاۤ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا

اور ہم ضرور نیک لوگوں میں سے ہو جائیں گے۔ پھر جب اس (اللہ) نے اُنھیں اپنے فضل سے عطا فرمایا تو اُس میں بخل کرنے لگے اور وہ (اپنے عہد سے) پھر گئے

وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝۷۶ فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَوْنَهٗ

اور وہ ہیں ہی روگردانی کرنے والے۔ تو اس (اللہ) نے (بطور سزا) ان کے دلوں میں نفاق جما دیا اُس دن تک جب وہ اُس سے ملیں گے

بِمَاۤ اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ وَبِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ۝۷۷

اِس وجہ سے کہ انھوں نے اللہ سے اُس وعدہ کے خلاف کیا جو انھوں نے اُس سے کیا تھا اور اِس وجہ سے کہ وہ جھوٹ بولا کرتے تھے۔

اَلَمْ يَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۚ ۝۷۸

کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ اُن کے راز اور اُن کی سرگوشیاں جانتا ہے اور بے شک اللہ غیب کی ساری باتوں کو خوب جاننے والا ہے۔ وہ (منافقین

اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي الصَّدَقٰتِ وَالَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ

ریاکاری کا) طعنہ دیتے ہیں خوشی خوشی صدقہ کرنے والے مومنوں کو اور اُن کو (بھی) جنھیں اپنی محنت (مزدوری) کے سوا کچھ میسر نہیں

فَيَسْخَرُوْنَ مِنْهُمْ ؕ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ ۫ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۷۹ اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ

پس یہ اُن کا (بھی) مذاق اڑاتے ہیں اللہ اُنھیں اِس مذاق کی سزا دے گا اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) اُن (منافقین) کے لیے بخشش طلب کریں

Web Version of PCTB Textbook

اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ

یا بخشش طلب نہ کریں اگر آپ اُن کے لیے ستر بار (بھی) بخشش طلب کریں تو بھی اللہ اُنھیں ہرگز نہ بخشے گا اِس لیے کہ انھوں نے

١٠ ع ٨ ١٦ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۟ؒ﴿٨٠﴾ فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ

اللہ اور اُس کے رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کے ساتھ کفر کیا اور اللہ فاسق قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ پیچھے رہ جانے والے اپنے (گھروں میں) بیٹھے رہنے پر خوش ہوئے

خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَ كَرِهُوْۤا اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اللہ کے رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کے روانہ ہونے) کے بعد اور اُنھیں ناگوار ہوا کہ وہ اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کریں

وَ قَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا فِي الْحَرِّ ؕ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ؕ لَوْ كَانُوْا يَفْقَهُوْنَ ﴿٨١﴾

اور انھوں نے (دوسروں سے بھی) کہا کہ گرمی میں مت نکلو آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے جہنم کی آگ اِس سے کہیں زیادہ گرم ہے کاش کہ وہ سمجھتے۔

فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا وَّ لْيَبْكُوْا كَثِيْرًا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٨٢﴾

تو اُنھیں چاہیے کہ (دنیا میں) تھوڑا بہت ہنس لیں اور (آخرت میں) خوب روتے رہیں یہ ان (اعمال) کا بدلہ ہوگا جو وہ کیا کرتے تھے۔

فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى طَآىِٕفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَاْذَنُوْكَ لِلْخُرُوْجِ فَقُلْ لَّنْ

تو اگر اللہ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کو واپس لائے ان (منافقین) میں سے کسی گروہ کی طرف پھر وہ آپ سے (جنگ میں) نکلنے کی اجازت طلب کریں تو آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے

تَخْرُجُوْا مَعِيَ اَبَدًا وَّ لَنْ تُقَاتِلُوْا مَعِيَ عَدُوًّا ؕ اِنَّكُمْ رَضِيْتُمْ بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ

اب تم میرے ساتھ کبھی بھی ہرگز نہیں نکلو گے اور تم میرے ساتھ مل کر دشمن سے ہرگز نہیں لڑو گے بے شک تم پہلی مرتبہ (گھروں میں) بیٹھے رہنے پر راضی ہوئے

فَاقْعُدُوْا مَعَ الْخٰلِفِيْنَ ﴿٨٣﴾ وَ لَا تُصَلِّ عَلٰۤى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا

تو پیچھے رہ جانے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔ اور اِن (منافقین) میں سے جو مر جائے آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کبھی بھی اس کی نمازِ (جنازہ) نہ پڑھیے

وَّ لَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ مَاتُوْا وَ هُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٨٤﴾

اور نہ اُس کی قبر پر کھڑے ہوں بے شک انھوں نے اللہ اور اُس کے رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کے ساتھ کفر کیا اور اس حال میں مرے کہ وہ فاسق تھے۔

وَ لَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَ اَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الدُّنْيَا

اور تمھیں تعجب میں نہ ڈالیں اُن کے مال اور نہ ہی اُن کی اولاد بے شک اللہ تو چاہتا ہے کہ اِن (مال و اولاد) کے ذریعہ دنیا میں اُنھیں عذاب دے

وَ تَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿٨٥﴾ وَ اِذَاۤ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ اَنْ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ جَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهِ

اور ان کی جانیں اس حال میں نکلیں کہ وہ کافر ہوں۔ اور جب کوئی سورت نازل کی گئی (جس میں حکم ہو) کہ اللہ پر ایمان لاؤ اور اُس کے رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کے ہمراہ جہاد کرو

اسْتَاْذَنَكَ اُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَ قَالُوْا ذَرْنَا نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿٨٦﴾

(تو) اُن میں سے (طاقت اور) وسعت والے آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) سے اجازت مانگتے ہیں اور وہ کہتے ہیں ہمیں رہنے دیجیے تا کہ ہم (پیچھے) بیٹھنے والوں کے ساتھ ہوں۔

Web version of PCTB Textbook

رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ وَ طُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿۸۷﴾

وہ راضی ہوگئے اس پر کہ پیچھے رہ جانے والوں کے ساتھ ہو جائیں اور اُن کے دلوں پر مہر لگا دی گئی تو وہ کچھ نہیں سمجھتے۔

لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ ؕ

لیکن رسول (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) اور جو اُن کے ساتھ ایمان لائے انھوں نے اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کیا

وَ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ۫ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۸۸﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ

اور اُنھی کے لیے ساری بھلائیاں ہیں اور وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔ اللہ نے اُن کے لیے ایسے

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۸۹﴾ ع ۹/۱۷

باغات تیار کیے ہیں جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

وَ جَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَ قَعَدَ الَّذِيْنَ

اور دیہاتیوں میں سے بہانہ کرنے والے آئے تاکہ اُنھیں (پیچھے بیٹھ رہنے کی) اجازت دے دی جائے اور وہ (گھروں میں) بیٹھے رہے

كَذَبُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۹۰﴾

جنھوں نے اللہ اور اُس کے رسول (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) سے جھوٹ بولا اُن میں سے جنھوں نے کفر کیا عنقریب (اُنھیں) دردناک عذاب پہنچے گا۔

لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضٰى وَلَا عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ مَا يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوْا

نہیں ہے کمزوروں پر اور نہ مریضوں پر اور نہ ہی ان پر جو خرچ کرنے کے لیے کچھ نہیں پاتے کوئی گناہ جب کہ وہ اللہ اور اُس کے رسول (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ)

لِلّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ؕ مَا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ سَبِيْلٍ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۱﴾ وَّ لَا عَلَى الَّذِيْنَ

کے لیے مخلص ہوں نیک لوگوں پر الزام کی کوئی راہ نہیں ہے اور اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اور نہ اُن پر (کوئی الزام ہے) کہ جب وہ

اِذَا مَآ اَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَآ اَجِدُ مَآ اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ۠ تَوَلَّوْا

آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) کے پاس حاضر ہوئے تاکہ آپ اُنھیں سواری دیں تو آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا میں ایسی کوئی چیز نہیں پاتا کہ جس پر میں تمھیں سوار کراوں (تو) وہ اس حال میں

وَّ اَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا مَا يُنْفِقُوْنَ ﴿۹۲﴾ ؕ اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ

واپس ہوئے کہ اُن کی آنکھیں (اس) غم میں آنسوؤں سے بہ رہی تھیں کہ وہ خرچ کرنے کو کچھ نہیں پاتے۔ الزام تو بس اُن پر ہے

يَسْتَاْذِنُوْنَكَ وَ هُمْ اَغْنِيَآءُ ۚ رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ ۙ

(جو) آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) سے اجازت مانگتے ہیں حالاں کہ وہ مال دار ہیں وہ راضی ہوگئے اس پر کہ پیچھے رہ جانے والی عورتوں کے ساتھ ہو جائیں

وَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۹۳﴾ يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ

اور اللہ نے اُن کے دلوں پر مہر لگا دی پس وہ (کچھ) نہیں جانتے ہیں۔ (مسلمانو!) وہ (منافقین) تمھارے سامنے بہانے پیش کریں گے

Web Version of PCTB Textbook

إِذَا رَجَعْتُمْ إِلَيْهِمْ ۚ قُل لَّا تَعْتَذِرُوا لَن نُّؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّأَنَا اللَّهُ مِنْ أَخْبَارِكُمْ ۚ

جب تم اُن کی طرف واپس پہنچو گے آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) فرما دیجیے بہانے نہ بناؤ ہم تمھاری باتیں ہرگز نہ مانیں گے یقیناً اللہ ہمیں تمھارے حالات سے آگاہ کر چکا ہے

وَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُم

اور عنقریب اللہ اور اُس کا رسول (بھی) تمھارا عمل دیکھے گا پھر تم پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے (اللہ) کی طرف لوٹائے جاؤ گے تو وہ تمھیں بتا دے گا

بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٩٤﴾ سَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ إِذَا انقَلَبْتُمْ إِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوا عَنْهُمْ ۖ

جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔ عنقریب وہ تمھارے سامنے اللہ کی قسمیں کھائیں گے جب تم اُن کی طرف واپس جاؤ گے تاکہ تم اُن سے درگزر کرو

فَأَعْرِضُوا عَنْهُمْ ۖ إِنَّهُمْ رِجْسٌ ۖ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٩٥﴾

تو تم اُن سے مُنہ پھیر لو بے شک وہ (لوگ) ناپاک ہیں اور اُن کا ٹھکانا جہنم ہے یہ ان (اعمال) کا بدلہ ہوگا جو وہ کیا کرتے تھے۔

يَحْلِفُونَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۖ فَإِن تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَرْضَىٰ عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿٩٦﴾

وہ تمھارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تم اُن سے راضی ہو جاؤ تو اگر تم اُن سے راضی ہو بھی جاؤ تو بے شک اللہ فاسق قوم سے راضی نہیں ہوگا۔

الْأَعْرَابُ أَشَدُّ كُفْرًا وَنِفَاقًا وَأَجْدَرُ أَلَّا يَعْلَمُوا حُدُودَ مَا أَنزَلَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ ۗ

دیہاتی لوگ کفر اور نفاق میں زیادہ سخت ہیں اور (دوسروں سے زیادہ) اسی لائق ہیں کہ وہ اُن احکام کو نہ جانیں جو اللہ نے اپنے رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) پر نازل فرمائے ہیں

وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٩٧﴾ وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَن يَتَّخِذُ مَا يُنفِقُ مَغْرَمًا

اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ اور دیہاتیوں میں سے کچھ (ایسے بھی) ہیں جو اُس (مال) کو تاوان سمجھتے ہیں جو وہ (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں

وَيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَائِرَ ۚ عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٩٨﴾ وَمِنَ الْأَعْرَابِ

اور تم پر گردشِ ایام کا انتظار کر رہے ہیں (حقیقت میں) اُنھی پر بُری گردش ہے اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ اور دیہاتیوں میں سے کچھ وہ (بھی) ہیں

مَن يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنفِقُ قُرُبَاتٍ عِندَ اللَّهِ

جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں اور وہ اُس (مال) کو اللہ کے ہاں قربت کا ذریعہ سمجھتے ہیں جو وہ (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں

وَصَلَوَاتِ الرَّسُولِ ۚ أَلَا إِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ۚ

اور رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی دعائیں لینے کا (ذریعہ سمجھتے ہیں) آگاہ ہو جاؤ! بے شک یہ (خرچ کرنا) اُن کے لیے قربت کا ذریعہ ہے

ع ۱۰/۱۲ سَيُدْخِلُهُمُ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٩٩﴾

عنقریب اللہ اُنھیں اپنی رحمت میں داخل فرمائے گا بے شک اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

وَالسَّابِقُونَ الْأَوَّلُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنصَارِ وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُم بِإِحْسَانٍ

اور مہاجرین اور انصار میں سے (ایمان لانے میں) جن لوگوں نے سب سے پہلے سبقت کی اور وہ لوگ جنھوں نے نیکی (اور اخلاص) کے ساتھ اُن کی پیروی کی

Web Version of PCTB Textbook

رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ وَ اَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ

اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اس سے راضی ہوئے اور اُس نے اُن کے لیے باغات تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں (وہ) اُن میں ہمیشہ رہنے والے ہیں

ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۰۰﴾ وَ مِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ؕ وَ مِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ۛ مَرَدُوْا

ربع — وقف منزل

یہ عظیم کامیابی ہے۔ اور تمھارے آس پاس بسنے والے دیہاتیوں میں سے کچھ منافق ہیں اور کچھ مدینہ والوں میں سے (بھی ہیں جو)

عَلَى النِّفَاقِ ۛ لَا تَعْلَمُهُمْ ؕ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ؕ سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾ ۚ

نفاق پر اڑے ہوئے ہیں تم اُنھیں نہیں جانتے ہم اُنھیں جانتے ہیں عنقریب ہم اُنھیں دو مرتبہ عذاب دیں گے پھر وہ بڑے عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

وَ اٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَّ اٰخَرَ سَيِّئًا ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ

اور کچھ دوسرے لوگ ہیں جنھوں نے اپنے گناہوں کا اعتراف کیا انھوں نے کچھ اچھے اور کچھ بُرے عمل ملا جلا دیے ہیں امید ہے کہ اللہ اُن کی توبہ قبول فرما لے

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۰۲﴾ خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَ تُزَكِّيْهِمْ بِهَا

بے شک اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) ان کے مال میں سے صدقہ لیجیے تاکہ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) اُنھیں پاک کریں اور اس کے ذریعہ ان کا تزکیہ کریں

وَ صَلِّ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۳﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا

اور ان کے حق میں دُعا فرمائیں بے شک آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کی دعا ان کے لیے (باعث) تسکین ہے اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ کیا وہ نہیں جانتے کہ

اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَ يَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ

بے شک اللہ ہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے اور صدقات (اپنے دست قدرت میں) لیتا ہے اور بے شک اللہ ہی بہت

التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۴﴾ وَ قُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَ رَسُوْلُهٗ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ ؕ

توبہ قبول فرمانے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اور آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے عمل کرتے رہو پھر عنقریب اللہ تمھارے عمل دیکھے گا اور اُس کا رسول اور مومنین بھی (دیکھ لیں گے)

وَ سَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ ۚ وَ اٰخَرُوْنَ

اور عنقریب تم پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے پھر وہ تمھیں بتا دے گا جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔ اور (کچھ) دوسرے لوگ ہیں

مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَ اِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ

جن (کے معاملہ) کو اللہ کا حکم (آنے) تک ملتوی کیا گیا ہے اب چاہے تو وہ اُنھیں عذاب دے اور چاہے اُن کی توبہ قبول فرمائے اور اللہ خوب جاننے والا

حَكِيْمٌ ﴿۱۰۶﴾ وَ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّ كُفْرًا وَّ تَفْرِيْقًۢا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

بڑی حکمت والا ہے۔ اور وہ لوگ جنھوں نے مسجد بنائی ہے نقصان پہنچانے اور کفر کرنے کے لیے اور مومنوں کے درمیان پھوٹ ڈالنے کے لیے

وَ اِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ؕ وَ لَيَحْلِفُنَّ

اور گھات لگانے کی جگہ (بنائی) اُس کے لیے جو پہلے سے اللہ اور اُس کے رسول سے جنگ کرتا رہا ہے اور وہ (منافقین) ضرور قسمیں کھائیں گے

Web version of PCTB Textbook

اِنْ اَرَدْنَاۤ اِلَّا الْحُسْنٰی ؕ وَ اللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ﴿۱۰۷﴾ لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ؕ

کہ ہم نے تو صرف بھلائی کا ارادہ کیا اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ یقیناً وہ جھوٹے ہیں۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم) اِس (مسجدِ ضرار) میں کبھی بھی نہ کھڑے ہوں

لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَی التَّقْوٰی مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ؕ فِيْهِ رِجَالٌ

البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے ہی دن سے تقویٰ پر رکھی گئی (وہ) زیادہ حق دار ہے کہ آپ اُس میں کھڑے ہوں اُس میں (ایسے) لوگ ہیں

يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ؕ وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ﴿۱۰۸﴾ اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ

(جو) پسند کرتے ہیں کہ وہ خوب پاک رہیں اور اللہ خوب پاک رہنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔ تو کیا وہ (شخص) بہتر ہے جس نے

عَلٰی تَقْوٰی مِنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانٍ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰی شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ

اپنی عمارت کی بنیاد اللہ سے ڈرنے اور اس کی رضا طلبی پر رکھی یا وہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد گر جانے والی کھائی کے کنارے پر رکھی تو وہ (عمارت)

فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ﴿۱۰۹﴾ لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِيْ بَنَوْا رِيْبَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ

اُس کو جہنم کی آگ میں لے گری اور اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ اِن کی عمارت جو انھوں نے بنائی ہے ہمیشہ اُن کے دلوں میں کھٹکتی رہے گی

ع ۱۳ / ۲ اِلَّاۤ اَنْ تَقَطَّعَ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ﴿۱۱۰﴾ؑ اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰی مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ

مگر یہ کہ اُن کے دل ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ بے شک اللہ نے مومنوں سے خرید لی ہیں اُن کی جانیں اور اُن کے مال

بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ؕ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَ يُقْتَلُوْنَ ۫ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا

اس کے بدلہ کہ اُن کے لیے جنّت ہے وہ اللہ کی راہ میں قتال کرتے ہیں پس قتل کرتے ہیں اور قتل (شہید) کیے جاتے ہیں اُس (اللہ) پر یہ سچا وعدہ ہے

فِي التَّوْرٰىةِ وَ الْاِنْجِيْلِ وَ الْقُرْاٰنِ ؕ وَ مَنْ اَوْفٰی بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ

تورات اور انجیل اور قرآن میں اور اللہ سے بڑھ کر کون اپنے عہد کو زیادہ پورا فرمانے والا ہے تو اپنے اُس سودے پر خوشیاں مناؤ (جو) تم نے

بَايَعْتُمْ بِهٖ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ﴿۱۱۱﴾ اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ

اُس سے کیا ہے اور یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ (یہ لوگ ہیں) توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، حمد کرنے والے، روزہ رکھنے والے، رکوع کرنے والے،

السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ النَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ الْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ

سجدہ کرنے والے، نیکی کا حکم دینے والے اور بُرائی سے روکنے والے اور اللہ کی حدود کی حفاظت کرنے والے

وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ﴿۱۱۲﴾ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ

اور مومنوں کو خوش خبری سنا دیجیے۔ نبی کے لیے جائز نہیں ہے اور نہ اُن لوگوں کے لیے جو ایمان لائے کہ وہ مشرکوں کے لیے بخشش طلب کریں

وَ لَوْ كَانُوْۤا اُولِيْ قُرْبٰی مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ﴿۱۱۳﴾

اور اگرچہ وہ قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں اِس کے بعد کہ اُن کے لیے خوب واضح ہو گیا کہ بے شک وہ (مشرک) جہنم والے ہیں۔

Web Version of PCTB Textbook

وَ مَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗٓ
اور ابراہیم (علیہ السّلام) کا اپنے باپ کے لیے بخشش مانگنا صرف ایک وعدہ کی وجہ سے تھا جو انھوں نے اُس سے کیا تھا پھر جب ان پر واضح ہو گیا
اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ ؕ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ ۝۱۱۴ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًۢا
کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو وہ اُس سے بے زار ہو گئے یقیناً ابراہیم (علیہ السّلام) بڑے ہی نرم دل، بہت تحمّل والے تھے۔ اور اللہ ایسا نہیں ہے کہ وہ کسی قوم کو گمراہ کرے
بَعْدَ اِذْ هَدٰىهُمْ حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمْ مَّا يَتَّقُوْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝۱۱۵
اِس کے بعد کہ وہ اُنھیں ہدایت دے چکا ہو یہاں تک کہ وہ اُن کے لیے وہ (باتیں) واضح فرما دے جن سے اُنھیں بچنا چاہیے بے شک اللہ ہر شے کو خوب جاننے والا ہے۔
اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ؕ وَ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا
بے شک اللہ ہی کے لیے آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہت ہے وہی زندگی دیتا اور (وہی) موت دیتا ہے اور اللہ کے سوا نہ تمھارا کوئی کارساز ہے اور نہ کوئی
نَصِيْرٍ ۝۱۱۶ لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَ الْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ
مددگار۔ یقیناً اللہ نے نبی (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) پر کرم فرمایا اور (اُن) مہاجرین اور انصار پر جنھوں نے آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کا مشکل گھڑی میں ساتھ دیا
مِنْۢ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّهٗ
بعد اِس کے کہ قریب تھا کہ اُن میں سے ایک گروہ کے دل ٹیڑھے ہو جائیں پھر اس نے ان کی توبہ قبول فرمائی بے شک
بِهِمْ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۱۷ۙ وَّ عَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا ؕ
وہ اُن کے حق میں بہت شفقت فرمانے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اور (اللہ نے) اُن تینوں پر (بھی نظرِ کرم فرمائی) جن (کے معاملہ) کو ملتوی کر دیا گیا تھا
حَتّٰٓى اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَ ضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ
یہاں تک کہ جب اُن پر زمین کشادگی کے باوجود تنگ ہو گئی اور اُن پر (ان کی) اپنی جانیں تنگ ہو گئیں
وَ ظَنُّوْٓا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّآ اِلَيْهِ ؕ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ؕ
اور انھوں نے سمجھ لیا کہ اللہ (کی گرفت) سے خود اُس کے سوا کوئی جائے پناہ نہیں پھر اس (اللہ) نے اُن پر نظرِ کرم فرمائی تا کہ وہ توبہ پر قائم رہیں
اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝۱۱۸ ۧ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ كُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۱۱۹ ع ۱۴ ۸ ۴
بے شک اللہ بہت زیادہ توبہ قبول فرمانے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ اے ایمان والو! اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو اور سچّے لوگوں کے ساتھ ہو جاؤ۔
مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَ مَنْ حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ
مدینہ والوں کے لیے جائز نہیں تھا اور (نہ اُن کے لیے) جو دیہاتیوں میں سے اُن کے اردگرد ہیں کہ وہ رسول اللہ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کا ساتھ دینے) سے پیچھے رہ جائیں
وَ لَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ وَّ لَا نَصَبٌ
اور نہ یہ (جائز تھا) کہ وہ اپنی جانوں کو اُن کی جان سے عزیز رکھیں یہ اِس لیے کہ ان (مجاہدین) کو جو بھی پہنچتی ہے کوئی پیاس

Web Version of PCTB Textbook

وَّلَا مَخْمَصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَطَـُٔوْنَ مَوْطِئًا يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ

اور کوئی تھکاوٹ اور کوئی بھوک اللہ کے راستہ میں اور وہ کسی بھی ایسی جگہ قدم اٹھاتے ہیں جس سے کافروں کو غصہ آئے اور وہ دشمن سے

نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۙ﴿۱۲۰﴾

جو کچھ حاصل کرتے ہیں (تو) اُن کے لیے اِس کے بدلہ نیک عمل لکھ دیا جاتا ہے بےشک اللہ نیک لوگوں کا اجر ضائع نہیں فرماتا۔

وَلَا يُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً وَّلَا يَقْطَعُوْنَ وَادِيًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ

اور جو کچھ بھی وہ (اللہ کی راہ میں) خواہ تھوڑا ہو یا زیادہ خرچ کرتے ہیں اور کسی وادی کو (جہاد کے لیے) طے کرتے ہیں تو یہ اُن کے لیے لکھ لیا جاتا ہے

لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً ؕ فَلَوْلَا

تا کہ اللہ اُنھیں بہترین بدلہ دے اُن اعمال کا جو وہ کر رہے ہیں۔ اور یہ تو نہیں ہوسکتا کہ سب کے سب مومن (اللہ کی راہ میں) نکلیں تو کیوں نہ

نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ

نکلے ان کے ہر قبیلہ سے چند آدمی تا کہ وہ دین میں سمجھ حاصل کریں اور وہ اپنی قوم کو ڈر سنائیں جب وہ اُن کی طرف واپس آئیں

الربع ع ۱۵ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوْا فِيْكُمْ

تا کہ وہ (گناہوں سے) بچیں۔ اے ایمان والو! اُن کافروں سے قتال کرو جو تمھارے قریب ہیں اور چاہیے کہ وہ تمھارے اندر

غِلْظَةً ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۲۳﴾ وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ

سختی پائیں اور جان لو کہ بےشک اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ اور جب کبھی کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو ان (منافقین) میں سے کچھ ایسے ہیں

مَّنْ يَّقُوْلُ اَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖۤ اِيْمَانًا ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ اِيْمَانًا

جو (بطورِ مذاق) کہتے ہیں کہ اِس (سورت) نے تم میں سے کس کا ایمان زیادہ کیا ہے؟ تو وہ لوگ جو ایمان لائے تو اِس (سورت) نے اُن کا ایمان زیادہ کر دیا ہے

وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا اِلٰى رِجْسِهِمْ

اور وہ (اس پر) خوشیاں منا رہے ہیں۔ اور وہ لوگ جن کے دلوں میں (نفاق کی) بیماری ہے تو اِس (سورت) نے ان کی گندگی پر مزید گندگی بڑھا دی

وَمَاتُوْا وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۲۵﴾ اَوَلَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ

اور وہ اِس حال میں مرے کہ وہ کافر ہی تھے۔ کیا وہ (منافقین) نہیں دیکھتے کہ وہ ہر سال آزمائش میں ڈالے جاتے ہیں ایک بار یا دو بار

ثُمَّ لَا يَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۲۶﴾ وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ ؕ

پھر (بھی) نہ وہ توبہ کرتے اور نہ نصیحت حاصل کرتے ہیں۔ اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو وہ (منافقین) ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگتے ہیں

هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوْا ؕ صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۱۲۷﴾

(کہتے ہیں) کیا تمھیں کوئی دیکھ تو نہیں رہا؟ پھر بھاگ نکلتے ہیں اللہ نے اُن کے دل پھیر دیے ہیں کیوں کہ یہ لوگ سمجھتے نہیں ہیں۔

Web Version of PCTB Textbook

لَقَدْ	جَآءَكُمْ	رَسُوْلٌ	مِّنْ	اَنْفُسِكُمْ	عَزِيْزٌ	عَلَيْهِ	مَا	عَنِتُّمْ

یقیناً تمھارے پاس تم ہی میں سے ایک (عظمت والے) رسول (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) تشریف لائے ہیں اُن پر تمھارا مشقت میں پڑنا بہت گراں گزرتا ہے

حَرِيْصٌ	عَلَيْكُمْ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ	رَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾	فَاِنْ	تَوَلَّوْا

تمھارے لیے (بھلائی کے) بہت خواہش مند ہیں مومنوں کے ساتھ بہت شفقت فرمانے والے نہایت رحم فرمانے والے ہیں۔ پھر اگر وہ مُنھ موڑ لیں

فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾ ع ١٦ ٧ ٥

تو آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) فرما دیجیے میرے لیے اللہ ہی کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں میں نے اُسی پر بھروسا کیا اور وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے۔

نوٹ:

سُوْرَةُ التَّوْبَةِ کا تعارف، وجہ تسمیہ، پس منظر، مرکزی خیال، مضامین، علمی و عملی نِکات، آیت نمبر 24، 38 تا 41، 60، 71 تا 72، 100، 119 اور آیت نمبر 128 تا 129 کے بامحاورہ ترجمہ اور منتخب ذخیرۂ الفاظِ قرآنی کے معانی گیارھویں جماعت کے اِمتحانات کا نصاب ہیں۔ ان کی روشنی میں کثیر الانتخابی، مختصر جوابی اور تفصیلی سوالات پر مبنی امتحان لیا جائے۔

لفظ	معنیٰ
اِقْتَرَفْتُمُوْهَا	تم نے انھیں کمایا
اِنْفِرُوْا	تم نکلو
مَتَاعُ	سامان، فائدہ
ثَانِيَ اثْنَيْنِ	دو میں سے دوسرے
اَيَّدَهٗ	اس کی مدد فرمائی
كَلِمَةٌ	بات

لفظ	معنیٰ
كَسَادَهَا	اس کا خسارہ
اِثَّاقَلْتُمْ	تو بوجھل ہو جاتے ہو
يَسْتَبْدِلْ	وہ بدل کر لے آئے گا
لَا تَحْزَنْ	غم نہ کرو
جُنُوْدٌ	لشکروں
اَلسُّفْلٰى	پست

Web Version of PCTB Textbook

اَلْعُلْيَا	اونچی، بالا	خِفَافًا	ہلکا
ثِقَالًا	بوجھل	اَوْلِيَآءُ	دوست
يَأْمُرُوْنَ	وہ حکم دیتے ہیں	يَنْهَوْنَ	وہ روکتے ہیں
سَيَرْحَمُهُمُ	ان پر ضرور رحم فرمائے گا	مَسٰكِنَ	مکان
اَلسّٰبِقُوْنَ	سبقت کرنے والے	اِتَّبَعُوْهُمْ	ان کی پیروی کی
رَضِيَ	راضی ہوا	اَعَدَّ	اس نے تیار کیے ہیں
اَبَدًا	ہمیشہ	عَزِيْزٌ عَلَيْهِ	ان پر بہت گراں گزرتا ہے
مَا عَنِتُّمْ	تمھارا مشقت میں پڑنا	حَرِيْصٌ	خواہش مند ہیں
فَاِنْ تَوَلَّوْا	پھر اگر وہ منھ موڑلیں	حَسْبِيَ اللّٰهُ	میرے لیے اللہ ہی کافی ہے

مشق

1 درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

i سُوْرَةُ التَّوْبَةِ کی آیات کی تعداد ہے:

(الف) 75 (ب) 129 (ج) 200 (د) 286

ii سُوْرَةُ التَّوْبَةِ کا دوسرا نام ہے:

(الف) سُوْرَةُ الْمَلَائِكَةِ (ب) سُوْرَةُ الْاِسْرَاءِ (ج) سُوْرَةُ الْعُقُوْدِ (د) سُوْرَةُ الْبَرَاءَةِ

iii غزوۂ تبوک میں مسلمانوں کا مقابلہ تھا:

(الف) عیسائیوں سے (ب) مشرکین سے (ج) یہودیوں سے (د) منافقین سے

iv جس سورت کے شروع میں بِسْمِ اللّٰهِ نہیں ہے:

(الف) سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ (ب) سُوْرَةُ التَّوْبَةِ (ج) سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ (د) سُوْرَةُ النَّمْلِ

Web Version of PCTB Textbook

v سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ نازل ہوئی:

(الف) فتحِ مکّہ کے بعد (ب) صلحِ حدیبیہ کے بعد (ج) غزوۂ احد کے بعد (د) غزوۂ بدر کے بعد

vi غزوۂ تبوک میں مسلمانوں کا ہدف تھا:

(الف) ایرانیوں کا لشکر (ب) یہودیوں کا لشکر (ج) مکّہ والوں کا لشکر (د) رُومیوں کا لشکر

vii مسجد کی تعمیر اور نگرانی کے لیے شرط ہے:

(الف) ایمانِ کامل (ب) تاجر ہونا (ج) مال دار ہونا (د) صاحبِ علم ہونا

viii سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ میں تفصیلی ذکر ہے:

(الف) جنگِ یرموک کا (ب) فتحِ مکّہ کا (ج) غزوۂ تبوک کا (د) جنگِ موتہ کا

ix سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ میں ذکر ہے:

(الف) عرفات کا (ب) حدیبیہ کا (ج) غارِ ثور کا (د) غارِ حراء کا

x سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ میں سازشیں بے نقاب کی گئی ہیں:

(الف) منافقین کی (ب) یہودیوں کی (ج) عیسائیوں کی (د) مشرکین کی

2 مختصر جواب دیجیے۔

i سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ کو سُوْرَۃُ الْبَرَاءَۃِ کیوں کہتے ہیں؟

ii غزوۂ تبوک میں منافقین کا کیا کردار تھا؟

iii غزوۂ تبوک کا سبب کیا تھا؟

iv غزوۂ تبوک میں مسلمانوں کا مقابلہ کس سے تھا؟

v غزوۂ تبوک سے کیا نتائج حاصل ہوئے؟

vi سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ کا مرکزی مضمون کیا ہے؟

vii سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ کے شروع میں تسمیہ (بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ) کیوں نہیں ہے؟

viii سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ میں مسجد کی نگرانی کے لیے کس چیز کو لازمی قرار دیا گیا ہے؟

ix سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی کیا فضیلت آئی ہے؟

x سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ میں کس طرز کو منافقانہ طرزِ عمل قرار دیا گیا ہے؟

Web Version of PCTB Textbook

3 تفصیلی جواب دیجیے۔

i. سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ کے تعارف اور خصوصیات پر روشنی ڈالیں۔

ii. غزوۂ تبوک پر تفصیلی مضمون تحریر کیجیے۔

iii. سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ کے بنیادی مضامین اور اہم نِکات پر روشنی ڈالیں۔

4 درج ذیل قرآنی الفاظ کا ترجمہ لکھیں۔

يَسْتَبْدِلْ	رَضِيَ	سَيَرْحَمُهُمْ	عَزِيْزٌ عَلَيْهِ
لَا تَحْزَنْ	اَبَدًا	اَلسّٰبِقُوْنَ	حَرِيْصٌ

5 درج ذیل قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ لکھیے۔

i. اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّ ثِقَالًا وَّ جَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَ اَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾

ii. اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَ الْمَسٰكِيْنِ وَ الْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَ الْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَ فِي الرِّقَابِ وَ الْغٰرِمِيْنَ وَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ ابْنِ السَّبِيْلِ ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۶۰﴾

iii. وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَ مَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ وَ رِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۷۲﴾

iv. يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ كُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۱۹﴾

v. فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾

Web Version of PCTB Textbook

سرگرمیاں برائے طلبہ:

- سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ کی آیت چالیس (40) ﴿اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَ اَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَ جَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ؕ وَ كَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝﴾ کی روشنی میں غارِ ثور کے واقعہ سے واقفیت حاصل کریں۔
- سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ کی آیت ایک سو انیس (119) ﴿يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ كُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ۝﴾ کی روشنی میں اچھی صحبت کی اہمیّت سے واقفیت حاصل کریں۔

زکوٰۃ ایک اسلامی رکن ہے جو ہر صاحبِ نصاب پر ادا کرنا فرض ہے۔ کسی اہلِ علم سے معلوم کریں کہ صاحبِ نصاب ہونے سے کیا مراد ہے؟ زکوٰۃ ادا کرنے کی کیا شرائط ہیں اور جن کو زکوٰۃ ادا کی جائے ان میں کن شرائط کا پایا جانا ضروری ہے؟ نیز یہ بھی معلوم کریں کہ زکوٰۃ کون سی اشیا پر فرض ہے؟

ہدایات برائے اساتذۂ کرام:

- غزوۂ تبوک کے بارے میں مزید معلومات طلبہ کو فراہم کیجیے۔
- طلبہ میں قرآن مجید کی تلاوت کے آداب کا مذاکرہ کرائیں۔
- سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ کے مرکزی مضامین پر خصوصی توجہ دیجیے۔
- قرآنی نصوص/متن سے متعلّق سوال جواب کے ذریعے طلبہ کی استعداد میں اضافہ کیجیے۔
- سابقہ اَسباق کے اِعادے کا اصول اپنائیں۔
- طلبہ کو سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ کے تعارف، فضائل، مرکزی مضامین اور اہم نِکات پر مشتمل تفصیلی، مختصر اور کثیر الانتخابی سوالات کے امتحانی جائزے کے لیے تیار کیجیے۔
- طلبہ کو سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ کے منتخب اَلفاظِ قرآنی کے امتحانی جائزے کے لیے تیار کیجیے۔
- طلبہ کو سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ کے درج ذیل حصے کے بامحاورہ ترجمے کے امتحانی جائزے کے لیے تیار کیجیے:

سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ، آیت 24	سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ، آیت 38 تا 41	سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ، آیت 60
سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ، آیت 71 تا 72	سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ، آیت 100	سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ، آیت 119
سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ، آیت 128 تا 129		

Web Version of PCTB Textbook

ماڈل پیپر برائے جماعت گیارھویں

(نصاب تدریس قرآن مجید 2021 کے مطابق)

کل نمبر 50 — **حصّہ اوّل (معروضی)** — وقت:________

1 درست جواب کی نشان دہی کریں۔ (10x1=10)

		(الف)	(ب)	(ج)	(د)
1	قرآن مجید کی سب سے بڑی سورت ہے:	سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃ	سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن	سُوْرَۃُ التَّوْبَۃ	سُوْرَۃُ الْاَنْفَال
2	آیۃ الکرسی ہے:	سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃ میں	سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن میں	سُوْرَۃُ التَّوْبَۃ میں	سُوْرَۃُ الْاَنْفَال میں
3	حضرت عمران نانا ہیں:	حضرت ابراہیم علیہ السلام کے	حضرت زکریا علیہ السلام کے	حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے	حضرت شعیب علیہ السلام کے
4	سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن میں ذکر ہے:	غزوۂ بدر کا	غزوۂ احد کا	غزوۂ خندق کا	غزوۂ تبوک کا
5	سُوْرَۃُ الْاَنْفَال نازل ہوئی:	غزوۂ تبوک کے بعد	غزوۂ خندق کے بعد	غزوۂ بنو نضیر کے بعد	غزوۂ بدر کے بعد
6	سُوْرَۃُ التَّوْبَۃ نازل ہوئی:	غزوۂ احد کے بعد	غزوۂ احزاب کے بعد	غزوۂ تبوک کے بعد	غزوۂ موتہ کے بعد
7	مالِ غنیمت کی تقسیم کے احکام ہیں:	سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃ میں	سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن میں	سُوْرَۃُ الْاَنْعَام میں	سُوْرَۃُ الْاَنْفَال میں
8	الانفال کا مطلب ہے:	خراج	مال و دولت	مالِ غنیمت	زکوٰۃ
9	بنو نضیر کا قبیلہ تھا:	مجوسی	مشرک	یہودی	نصرانی
10	"ابن مریم" ہیں:	حضرت موسیٰ علیہ السلام	حضرت عیسیٰ مسیح علیہ السلام	حضرت یحییٰ علیہ السلام	حضرت یُونُس علیہ السلام

Web Version of PCTB Textbook

حصّۂ دوم (انشائی)

2 کوئی سے پانچ سوالوں کے مختصر جواب دیجیے۔ (2x5=10)

i سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃ کی کوئی سی دو خصوصیات تحریر کیجیے۔

ii اَلْبَقَرَۃ سے کیا مراد ہے اور سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃ کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

iii سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن کی ایک فضیلت تحریر کیجیے۔

iv سُوْرَۃُ التَّوْبَۃ کے شروع میں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کیوں نہیں ہے؟

v انفال کا کیا معنی ہے اور سُوْرَۃُ الْاَنْفَال کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

vi اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ کا با محاورہ ترجمہ لکھیں۔

vii اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ کا با محاورہ ترجمہ لکھیں۔

viii ذٰلِکَ ھُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ کا با محاورہ ترجمہ لکھیں۔

3 درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ قرآنی الفاظ کے معنی لکھیے۔ **(5x1=05)**

يُقِيْمُوْنَ | رَزَقْنٰهُمْ | غِشَاوَةٌ | قُعُوْدًا | الْاَبْرَارِ | الْاَنْفَالُ | لَا تَنَازَعُوْا

نَكَصَ

4 درج ذیل میں سے کوئی سے تین اجزا کا بامحاورہ ترجمہ لکھیے۔ **(3x5=15)**

i الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۙ﴿۳﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ
اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ؕ﴿۴﴾

ii لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ
اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ

iii الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّ عَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَ يَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ
رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾

iv اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّعَلٰى
رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۚ﴿۲﴾ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ؕ﴿۳﴾

v وَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ يَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ
يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ
حَكِيْمٌ ﴿۷۱﴾

5 درج ذیل میں سے کسی ایک موضوع پر نوٹ لکھیں۔ **(10)**

i سُوْرَةُ الْبَقَرَة (تعارف، خلاصہ، مرکزی مضمون)

ii سُوْرَةُ التَّوْبَة (تعارف، خلاصہ، مرکزی مضمون)

Web Version of PCTB Textbook

گیارھویں جماعت کا امتحانی پرچہ مرتّب کرنے بارے ہدایات:

- سوال نمبر 1 مرتّب کرتے وقت مقرّرہ حصّۂ قرآن میں دی گئی سورتوں (تعارف، مرکزی مضامین، خلاصہ، اہم نکات) میں سے سوالات مرتّب کیے جائیں۔
- سوال نمبر 2 کے لیے مختصر جوابی سوالات درج ذیل میں سے مرتّب کیے جائیں:
  - i. مقرّرہ حصّہ قرآنی کی سورتوں کا تعارف، مرکزی مضامین اور اہم نکات
  - ii. جائزے کے لیے منتخب آیاتِ مبارکہ کے مرکبات کا بامحاورہ ترجمہ
- سوال نمبر 3 مرتّب کرتے وقت گیارھویں جماعت کے نصاب میں متعین کردہ قرآنی الفاظ کے ذخیرہ سے الفاظ کے معنی پوچھے جائیں۔
- سوال نمبر 4 مرتّب کرتے وقت جائزے کے لیے منتخب آیاتِ مبارکہ میں سے ہی بامحاورہ ترجمہ پوچھا جائے۔
- سوال نمبر 5 مرتّب کرتے وقت مقرّرہ حصّۂ قرآن میں سے سورتوں کے تعارف، مرکزی مضامین، خلاصہ، اہم نکات پر مشتمل سوالات بنائے جائیں۔

Web Version of PCTB Textbook

رموزِ اوقاف قرآن مجید

ہر ایک زبان کے اہلِ زبان جب گفتگو کرتے ہیں تو کہیں ٹھہر جاتے ہیں کہیں نہیں ٹھہرتے۔ کہیں کم ٹھہرتے ہیں کہیں زیادہ۔ اس ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے کو بات کے صحیح بیان کرنے اور اس کا صحیح مطلب سمجھنے میں بہت دخل ہے۔ قرآن مجید کی عبارت بھی گفتگو کے انداز میں واقع ہوئی ہے۔ اسی لئے اہل علم نے اس کے ٹھہرنے نہ ٹھہرنے کی علامتیں مقرر کر دی ہیں جن کو رموزِ اوقافِ قرآن مجید کہتے ہیں۔ ضروری ہے کہ قرآن مجید کی تلاوت کرنے والے ان رموز کو ملحوظ رکھیں۔ اور وہ یہ ہیں۔

○	جہاں بات پوری ہو جاتی ہے، وہاں چھوٹا سا دائرہ لکھ دیتے ہیں۔ یہ حقیقت میں گول تۃ ہے جو بصورت ۃ لکھی جاتی ہے اور یہ وقفِ تام کی علامت ہے یعنی اس پر ٹھہرنا چاہیے۔ اب ۃ تو نہیں لکھی جاتی، چھوٹا سا حلقہ ڈال دیا جاتا ہے اس کو آیت کہتے ہیں۔
م	یہ علامت وقفِ لازم ہے۔ اس پر ضرور ٹھہرنا چاہیے۔ اگر نہ ٹھہرا جائے تو احتمال ہے کہ مطلب کچھ کا کچھ ہو جائے۔ اسکی مثال اردو میں یوں سمجھنی چاہیے کہ مثلاً کسی کو یہ کہنا ہو کہ اُٹھو، مت بیٹھو۔ جسمیں اُٹھنے کا امر اور بیٹھنے کی نہی ہے۔ تو اُٹھو پر ٹھہرنا لازم ہے۔ اگر ٹھہرا نہ جائے تو اٹھو مت بیٹھو ہو جائیگا جسمیں اُٹھنے کی نہی اور بیٹھنے کے امر کا احتمال ہے اور یہ قائل کے مطلب کیخلاف ہو جائے گا۔
ط	وقفِ مطلق کی علامت ہے اس پر ٹھہرنا چاہیے۔ مگر یہ علامت وہاں ہوتی ہے جہاں مطلب تمام نہیں ہوتا اور بات کہنے والا ابھی اور کچھ کہنا چاہتا ہے۔
ج	وقف جائز کی علامت ہے۔ یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا جائز ہے۔
ز	علامت وقفِ مجوز کی ہے۔ یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔
ص	علامت وقف مرخص کی ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا چاہیے، لیکن اگر کوئی تھک کر ٹھہر جائے تو رخصت ہے۔ معلوم رہے کہ ص پر ملا کر پڑھنا ز کی نسبت زیادہ ترجیح رکھتا ہے۔
صلے	الوصل اولیٰ کا اختصار ہے، یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔
ق	قیل علیہ الوقف کا خُلاصہ ہے۔ یہاں ٹھہرنا نہیں چاہیے۔
صل	قد یوصَلُ کی علامت ہے یعنی یہاں کبھی ٹھہرا بھی جاتا ہے کبھی نہیں۔ لیکن ٹھہرنا بہتر ہے۔
قف	یہ لفظ قف ہے جس کے معنٰی ہیں ٹھہر جاؤ۔ اور یہ علامت وہاں استعمال کی جاتی ہے جہاں پڑھنے والے کے ملا کر پڑھنے کا احتمال ہو۔
س یا سکتة	سکتہ کی علامت ہے۔ یہاں کسی قدر ٹھہر جانا چاہیے مگر سانس نہ ٹوٹنے پائے۔
وقفة	لمبے سکتہ کی علامت ہے۔ یہاں سکتہ کی نسبت زیادہ ٹھہرنا چاہیے لیکن سانس نہ توڑے۔ سکتہ اور وقفہ میں یہ فرق ہے کہ سکتہ میں کم ٹھہرنا ہوتا ہے۔ وقفہ میں زیادہ۔
لا	لا کے معنٰی نہیں کے ہیں یہ علامت کہیں آیت کے اُوپر استعمال کی جاتی ہے اور کہیں عبارت کے اندر، عبارت کے اندر ہو تو ہرگز نہیں ٹھہرنا چاہیے، آیت کے اوپر ہو تو اختلاف ہے بعض کے نزدیک ٹھہر جانا چاہیے۔ بعض کے نزدیک نہ ٹھہرنا چاہیے لیکن ٹھہرا جائے یا نہ ٹھہرا جائے۔ اس سے مطلب میں خلل واقع نہیں ہوتا۔ وقف اسی جگہ نہیں چاہیے جہاں عبارت کے اندر لکھا ہو۔
ك	کذٰلک کی علامت ہے، یعنی جو رمز پہلے ہے وہی یہاں سمجھی جائے۔

Web Version of PCTB Textbook

رجسٹریشن نمبر 049
جاری کردہ 10-02-2014

قاری محمد اشرف خوشابی

• درس نظامی • تجوید و قرأت • رجسٹرڈ پروف ریڈر (پنجاب قرآن بورڈ و محکمہ اوقاف پنجاب)

فون: 0301-4984297

تصدیقی سرٹیفکیٹ

میں نے ادارہ جدید ایجوکیشنل سروسز، چیٹر جی روڈ، اردو بازار، لاہور کی مرتب کردہ کتاب ''ترجمۃ القرآن المجید'' برائے جماعت گیارھویں میں دیے گئے عربی متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے۔ میں تصدیق کرتا ہوں کہ اس کے متن میں انجمن حمایت اسلام، لاہور کے معیاری نسخہ (ایڈیشن 2016ء) اور منظور شدہ 2017ء کے مطابق کسی قسم کی کوئی کمی بیشی نہیں ہے اور نہ ہی کوئی لفظی یا اعرابی غلطی ہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ

قاری محمد اشرف خوشابی
پروف ریڈر محکمہ اوقاف حکومت پنجاب
0301-4984297

عارضی پتہ: امام و خطیب جامع مسجد کوہ نور رائیونڈ ٹیکسٹائل ملز، رائیونڈ مانگا روڈ، لاہور مستقل پتہ: چک 10/63 ایم بی تحصیل و ضلع خوشاب

Web version of PCTB Textbook

تصدیقی سرٹیفکیٹ

میں نے ادارہ جدید ایجوکیشنل سروسز، چیٹر جی روڈ، اردو بازار، لاہور کی مرتب کردہ کتاب ''ترجمۃ القرآن المجید'' برائے جماعت گیارھویں میں دیے گئے عربی متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے۔ میں تصدیق کرتا ہوں کہ اس کے متن میں انجمن حمایت اسلام، لاہور کے معیاری نسخہ (ایڈیشن 2016ء) اور منظور شدہ 2017ء کے مطابق کسی قسم کی کوئی کمی بیشی نہیں ہے اور نہ ہی کوئی لفظی یا اعرابی غلطی ہے۔

ان شاء اللہ تعالیٰ

قاری محمد اسلام
رجسٹریشن نمبر 042
رجسٹرڈ پروف ریڈر محکمہ اوقاف حکومت پنجاب پاکستان
0306-6628331

Web Version of PCTB Textbook